



U57262

4-12-29

Title - KULLIYAAT TARRAB.

Creator - Shah Tarsab Ahi Tarsab -

Publisher - Munshi Nawaz Kishore (unknown).

Date — Not Available.

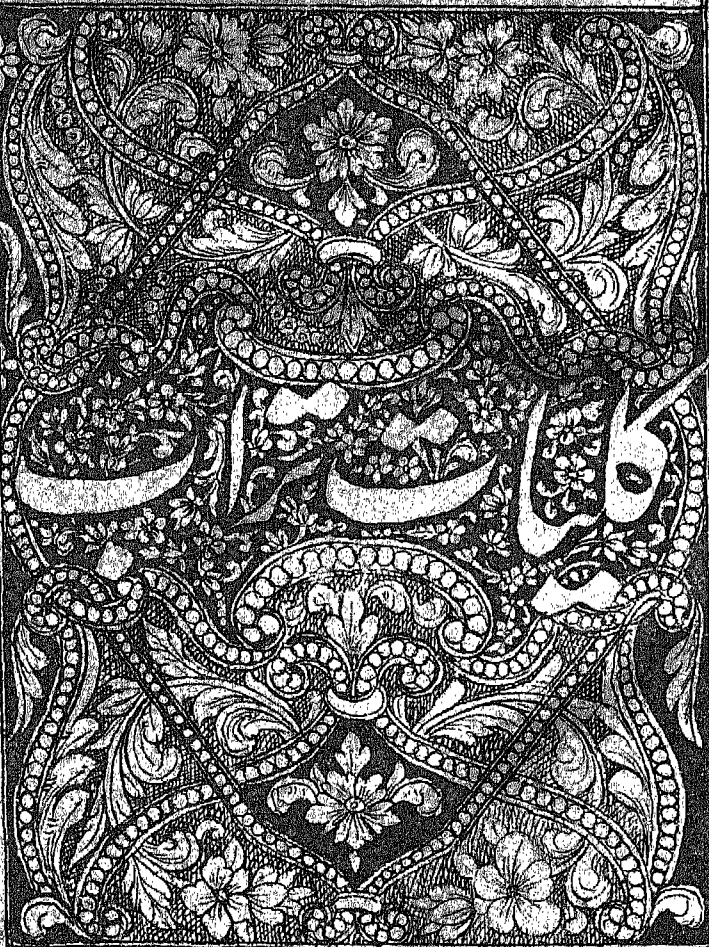
Pages — 299

Subjects — Urdu Shajasi — Kulliyat — Tarab





بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي جعل في كل شيء  
دلالة على قدرته وجلته



بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي جعل في كل شيء  
دلالة على قدرته وجلته



فہرست کتب

اطلاہ - اگرچہ اس طبع میں بریلوفن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے  
ہی اور اسکی فہرست مطول ہر ایک شائقِ علم کو چاہیے ہے لیکن اس کے معیار و ملازمت  
اصلی حالات کتب کے معام میں کیے گئے ہیں قیمت بھی ارزان ہے لیکن خاص اس کتاب کے متعلق  
ہیں مقررہ سوادہ میں انہیں بعض کتب کلیات و دواوین و مثنویات وغیرہ کی طرح کر کے  
جس میں کی یہ کتاب ہی اس میں کی اور بھی کتب موجودہ کا خاکہ سے قدرہ ان کو ان کی کاؤروں میں

کلیات و دواوین -

کلیات انشاء اللہ خان - یہ نتیجہ طبع

نامی بلکہ شیخ میر شاہ اللہ خان انشاء اللہ خان

عبدلہاب سجاد خان میں شریک ہے

حاضر جواب ہے -

کلیات انشاخ - عمدہ کلیات جہین نامہ

نامہ رسائل شامل ہیں - ۱ - شاہد عشرت

۲ - سخن شہزادہ - ۳ - اشعار نساخ

۴ - مرغوب دل - ۵ - دستہ پیشانی

۶ - گنج توارنج - ۷ - چشمہ فیض - ۸ - قندیاری

۹ - زبان ریختہ - ۱۰ - قطعہ منتخب - از جلوہ گری

طبع وفادار مولوی عبد الغفور خان بہادر - اور

یہ سب کتابیں علاوہ علاوہ بھی مل سکتی ہیں -

کلیات سروا - قصائد و مثنویات و دواوین

و رباعیات از کلام تاج الشعراء مرزا رفیع السوفا

مستند الکلام -

کلیات لطیفہ - اکبر آبادی - صنعت

کلیات صنعت - کلام مستند بیان کریم الدین

کلیات ناسخ - دو دیوان صفیہ اور عاشقہ پر

نتیجہ ہندی فکر شیخ امام بخش ناسخ شاعر مستند لکھنوی

کلیات انشاخ - عمدہ کلیات جہین نامہ

نامہ رسائل شامل ہیں - ۱ - شاہد عشرت

۲ - سخن شہزادہ - ۳ - اشعار نساخ

۴ - مرغوب دل - ۵ - دستہ پیشانی

۶ - گنج توارنج - ۷ - چشمہ فیض - ۸ - قندیاری

۹ - زبان ریختہ - ۱۰ - قطعہ منتخب - از جلوہ گری

طبع وفادار مولوی عبد الغفور خان بہادر - اور

یہ سب کتابیں علاوہ علاوہ بھی مل سکتی ہیں -

کلیات سروا - قصائد و مثنویات و دواوین

و رباعیات از کلام تاج الشعراء مرزا رفیع السوفا

مستند الکلام -

کلیات لطیفہ - اکبر آبادی - صنعت

کلیات صنعت - کلام مستند بیان کریم الدین

کلیات ناسخ - دو دیوان صفیہ اور عاشقہ پر

نتیجہ ہندی فکر شیخ امام بخش ناسخ شاعر مستند لکھنوی

کلیات انشاخ - عمدہ کلیات جہین نامہ

نامہ رسائل شامل ہیں - ۱ - شاہد عشرت

۲ - سخن شہزادہ - ۳ - اشعار نساخ

۴ - مرغوب دل - ۵ - دستہ پیشانی

۶ - گنج توارنج - ۷ - چشمہ فیض - ۸ - قندیاری

کلیات انشاخ - عمدہ کلیات جہین نامہ

نامہ رسائل شامل ہیں - ۱ - شاہد عشرت

۲ - سخن شہزادہ - ۳ - اشعار نساخ

۴ - مرغوب دل - ۵ - دستہ پیشانی

۶ - گنج توارنج - ۷ - چشمہ فیض - ۸ - قندیاری

۹ - زبان ریختہ - ۱۰ - قطعہ منتخب - از جلوہ گری

طبع وفادار مولوی عبد الغفور خان بہادر - اور

یہ سب کتابیں علاوہ علاوہ بھی مل سکتی ہیں -

کلیات سروا - قصائد و مثنویات و دواوین

و رباعیات از کلام تاج الشعراء مرزا رفیع السوفا

مستند الکلام -

کلیات لطیفہ - اکبر آبادی - صنعت

کلیات صنعت - کلام مستند بیان کریم الدین

کلیات ناسخ - دو دیوان صفیہ اور عاشقہ پر

نتیجہ ہندی فکر شیخ امام بخش ناسخ شاعر مستند لکھنوی

کلیات انشاخ - عمدہ کلیات جہین نامہ

نامہ رسائل شامل ہیں - ۱ - شاہد عشرت

۲ - سخن شہزادہ - ۳ - اشعار نساخ

۴ - مرغوب دل - ۵ - دستہ پیشانی

۶ - گنج توارنج - ۷ - چشمہ فیض - ۸ - قندیاری

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي جعل القرآن  
مكتوباً

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U57262

# کلمات تراش

مطبع میوه‌های خوشه‌ای  
مطبع میوه‌های خوشه‌ای



مولیٰ محمد بن خاندان  
 درویش سلطان پور شاہ قراب  
 دینی ہستی ازین جہان نہفت  
 شمس از دست حضرت دوا فرست  
 سیم اعفت دیکشان گفت  
 کہ ازین آب زرد اندود  
 فائدہ ایندا طیار  
 حق و حق سوزین از شرف  
 در شرف از حلت سراسر

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
 افسوس نگ ثبات زمانہ برا اعتبار اور بہار گلشن ناپایداری فنا کی ہوا کس قدر تیر ہو کہ باغ  
 ہستی میں ہر وقت موسم پرگ ریز ہو صبح کو گل کی بارش شام کو شبنم کی بہا بفرست صبح کا رنگ  
 بدلتا ہو و پہر میں آفتاب کا حسن ڈھلتا ہو پچھٹی سی بجھن انجمن کا ذاب فراموش ہو فلک کا نشہ  
 و صوان ہو اس غم میں نیلی پوش چہرہ رنگ ہو چہرہ جو تیری فانی ہو فانی اس مقدم میں  
 اختیار میں آنیامک اس بات میں محبوب و ناجاہدین حضرت ولی مہر تو میری تیرہ قدم میں شیشہ  
 حضرت عیسیٰ قم کو کتر کتر دنیا سے اوٹھے حضرت یوسف از مصر جو دو کو ترک کیا حضرت ابراہیم  
 باغ خلد کا سلاویگ کیا اس ناز میں کجی جا چلی لاوی کی کمانچہ پر کینہ رات ڈیڑھ پہر گزرے  
 آفتاب فلک ہدایت قطب پر ولایت آب رنگ چمنستان فتوت گو بہر عید سعادت شریف بالاک  
 بلند یمن درہ التاج فرق عرفان ہمای اوج ریاضت عتقائی قاف قناعت علی زمان صید و در  
 آبرو کر آئینہ توحید موج قلزم تغیر کعبہ جہاں جہانیاں قبلہ عالم و عالمیان قلندر در مثل  
 صوفی بدیل مقوم لفظ ولی حضرت شاہ ترا بعلی قدیس سرہ الغریزہ اس درخانی  
 سر انتقال کیا ہندوستان کی چیراغ کو دیانی الواقع ملکساودہ پر او کو سب سے کتبہ ہکا  
 صدق تھا اور کاکوری پر او کو قدم کی برکت سے مدنیۃ الاولیاء کا اطلاق ہر زبان پر  
 او کو فیض کا مذکور دور دور اور انکا نام شہر ہو او کو فضل و کمال کے مرتبہ کو دریا  
 معذور اور اطہار کرامات و خوارق عادات سے حوصلہ نشیر مجبور شاعران بلند اور موحان نازک  
 طبیعت کو چہرہ قطع تارخ اس واقعہ کو سوزوں کی بہن بلکہ حقیقت یہ کہ سنگ نظر میں تی  
 پر در بین آؤ زمین سے چند کو سطر اویاد گار کو کیا لیا اور ملاحظہ خاطر فرمائیے دیوان سے پہلے لکھ دیا

از جہان چون جناب شاہ قراب  
 یو نشاندا سوزین بخند آمد  
 د سوز ازین سال دلت اد  
 گفت عزت ازین بخند آمد  
 سوز کلام عادت سوز کلام  
 بان سوزین سوز کلام  
 در شرف از حلت سراسر  
 در شرف از حلت سراسر  
 در شرف از حلت سراسر  
 در شرف از حلت سراسر

مولیٰ محمد بن خاندان  
 درویش سلطان پور شاہ قراب  
 دینی ہستی ازین جہان نہفت  
 شمس از دست حضرت دوا فرست  
 سیم اعفت دیکشان گفت  
 کہ ازین آب زرد اندود  
 فائدہ ایندا طیار  
 حق و حق سوزین از شرف  
 در شرف از حلت سراسر

اصیبت

روغن فی الخلد تراب الذی  
کان ولیب و من الاثقب  
ان رغب العبد الی حاسه  
فی الدنیا و الدنیا

فنت ذنبا تراب شاه حقیقت گناه  
ملج من از سیر سال بهت عالی گناه  
گفت که آن شاهوار گویم و در وقت  
و صل خوار نظر داشت حضور الکر

اعتقادش بدل حلاقی را  
ادب معرفت ز بس مباد  
ترک دنیا نمود و رحلت کرد  
روح و الاش چون صعود نمود  
هر مقامی که بود طے فرمود  
جایگاهش جوار رحمت باد  
گفت اشک از برای سال وفات

وصفه فی اللسان و الاقواء  
صار استدامه مختار حبابه  
عمت با الفسراق و اسفا  
سرین کان فی السابلقه  
قد عسلات دره و ما عسله  
جبل شد حبه مشهوره  
جاء بشیری له و طاب ثراه

محمد رضا صبر

پیرا چون جهان گذران کرد  
خند ز باران شیت و تابان  
گفت از روی کجا معرفت سال نایب  
پیران از حد من اودی آن تبیین

اصیبت

دلیل راه یقین حضرت تراب علی  
مقام ادر یکی زینة عالم ملکوت  
بی و صول بحق چشم از نیجیان پوشید  
بد معرفت کامل نمائند و افسوس  
برای سال فراتش ز کمال اشک حیدر

که شورش با قالمیم پستگاه شد  
فلک برای در قدرش آستانه شد  
ولی بعالم اسباب اجل سبانه شد  
تبی ز نام ولی دست ترانه شد  
لبوی گلشن قدس از جهان برده شد

ایضا

زین جهان شد بخلد شاه تراب  
صفت صفت صفت از افیس  
چون ناله قدسیان به پیش  
بودم سوزن با افیس  
رفت کل صفت اند خوار افیس  
زینش سیم سیم افیس

محمد حسن

افسوس شاه تراب محبوب در که کبریا  
همه حق جلال و جمال او همه بر کمال او  
برداشت از عالم قدم شد شمع زنجیر ارم  
بی سال صفتش با خدا دل من بفرستد

مقبول حضرت معطفه صلوات علیه  
میه قال او همه حال او حسب حبیب خاص  
در ظلمت آباد عدم کشف حجج بجا  
که بخوانم از روی دعا بلغ العلی کجا

ایضا

زین جهان شد بخلد شاه تراب  
صفت صفت صفت از افیس  
چون ناله قدسیان به پیش  
بودم سوزن با افیس  
رفت کل صفت اند خوار افیس  
زینش سیم سیم افیس

در فصل افیس و طهارت و احباب بود  
زین

ایضا

ایضا

[illegible]

به عون صنایع مکین و مکافضل خلا و دیوان

# دیوان کا باب

مطبع میثقی نو کشتوریه طبعین بیست





نہایت سحر و جادو سے بھرپور ہے  
 ہر قسم کی جادو و سحر کے لئے  
 ہر قسم کی جادو و سحر کے لئے  
 ہر قسم کی جادو و سحر کے لئے

اور تو بہن امیر! اگر تیرے لئے ایسے  
 جیسے کسی شخص کو ہو صہان کا کھٹکا  
 ہر چند تراپ او سن سے کافر کو مہین چاہا  
 دے نہ گیا اوسے مسلمان کا کھٹکا

۴

گرسافت وہ گلفام دکھا دے مہین اپنا  
 ہاں کیوں نہ کہ وصل علی یوسف کنتان  
 پھر سوختہ ہو کوئی نام نہ مجھوں کا کھٹے  
 ہونچم جگ تازہ اور آسنو نکل آوے  
 سپاہی ہی کا تو بہن کی نہیں سنتے  
 صورت میں نہ ہم آوے تو کچھ بچ نپاتے  
 روح اگر بد نہیں ہوئی یوں اصل ہو غافل  
 سوطح کر بہن فائدہ و تکلیف و بلا مہین

۵

جس شمع کو پروانہ تراپ ایسی بہت ہیں  
 روشن ہو اوسی شمع سے یہ انجمن اپنا

۶

نہ جو رد و تغافل نہ ہجرت نے مارا  
 صحبت میں پروانہ اور ہم بہن بیکان  
 گیا عشق میں جان ہی کو کھٹکن کا  
 نہیں ایک دل ہاتھ میں لے سکے ہے  
 تر و غمزہ کو جو دیکھ سو روئے

۷

تری پیار و لطف و محبت نے مارا  
 کہ دور سی میں بڑا آوے و صلت فر مارا  
 بھلا جان شیریں کی الفت فر مارا  
 وہ نازک بدن کی تراکت فر مارا  
 کہ ناحق اوسے خود بدولت فر مارا

۸

۹

۱۰

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶

۲۷

۲۸

۲۹

۳۰

۳۱

۳۲

۳۳

۳۴

۳۵

۳۶

۳۷

۳۸

۳۹

۴۰

۴۱

۴۲

۴۳

۴۴

۴۵

۴۶

۴۷

۴۸

۴۹

۵۰

۵۱

۵۲

۵۳

۵۴

۵۵

۵۶

۵۷

۵۸

۵۹

۶۰

۶۱

۶۲

۶۳

۶۴

۶۵

۶۶

۶۷

۶۸

۶۹

۷۰

۷۱

۷۲

۷۳

۷۴

۷۵

۷۶

۷۷

۷۸

۷۹

۸۰

۸۱

۸۲

۸۳

۸۴

۸۵

۸۶

۸۷

۸۸

۸۹

۹۰

۹۱

۹۲

۹۳

۹۴

۹۵

۹۶

۹۷

۹۸

۹۹

۱۰۰

اور اس سے مری جی کوئی نہ کہے کچھ  
 تسلیم و رضا و سکی ہر چہ ہر حال  
 وہی اشک و زپشاک میں آبِ رواں کی  
 بطرح پری چندین مشکل ہر رانی  
 کوئی اول و آخر سے نہیں جسک خبر ہے

چھوٹے نہ سما و لگا وہ گلخام ہمارا  
 خاوند ہو وہ بندگی ہے کام ہمارا  
 خوشتر ہے یہ ملبوس تراندام ہمارا  
 ہر تیج و خیم زلف ہوا دام ہمارا  
 جانی وہی آغاز اور اخیام ہمارا

دن رات تراب و س ہی کام چتر ہرگز  
 ہو و رہی صبح سو تا شام ہمارا

تو فو کہلا کرخ اپنا محی حیران کیا  
 دیکھتے ہی تری صورت گئے ناصح کو حوا  
 فوج سے کہیو کہ جلد آؤ کشتی لائے  
 میرین چاک ہوا گل کا چمن میں جیسے  
 جسکو آرام دل و راحت جان کہتے ہیں  
 حق کی تقدیر پر راضی ہوں چاہے سو کر  
 نظر بد ننگے منہ پہ جو نقطہ ہو سیاہ  
 شمع گو تو زہت تبکدی ٹورے تو کیا

سن کہ وہ شوق غل میری یہ کتاب تراب  
 عشق نے میرے تجھے صاحبِ دیوان کیا  
 نہ تو جس سحر زار خودی کا ایک ہی تاک  
 وہ کیوں آزاد بن سچے ہیں سیلی اور دعا

اور اس سے مری جی کوئی نہ کہے کچھ  
 تسلیم و رضا و سکی ہر چہ ہر حال  
 وہی اشک و زپشاک میں آبِ رواں کی  
 بطرح پری چندین مشکل ہر رانی  
 کوئی اول و آخر سے نہیں جسک خبر ہے

اور اس سے مری جی کوئی نہ کہے کچھ  
 تسلیم و رضا و سکی ہر چہ ہر حال  
 وہی اشک و زپشاک میں آبِ رواں کی  
 بطرح پری چندین مشکل ہر رانی  
 کوئی اول و آخر سے نہیں جسک خبر ہے

مجلسی کا مکتبہ  
نئی دہلی  
پتہ: 10/11/1947  
مکتبہ کی طرف سے

مکتبہ کی طرف سے  
نئی دہلی  
پتہ: 10/11/1947  
مکتبہ کی طرف سے

|                                                                                                                                                                                                                       |                                                                                                                                                                                                                                  |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| ۱۰<br>نہیں کرنا کا تراب اور کسی سو باری<br>کچھ بھی پایا ہے مرا جس تو تری یاری کا                                                                                                                                      |                                                                                                                                                                                                                                  |
| کیا فائدہ ہے یار وادس سو فاسر ملنا<br>ملنا ہے اوس سے بہتر آئی اگر میسر<br>لائی ہو فصل گل مرده وہی چین مین<br>مشتوق سے بہت عاشق ہو نہ کیونکر<br>بیغرض اہل دنیا فقر اس کو بے مین<br>جس کو سفر ہو کر تارستہ نہ وہی معلوم | ہو عار و تنگ جس کو یار آشنا سے ملنا<br>ہو جس کے تین برابر شاہ و گدا سے ملنا<br>لازم ہے تنگ و ملیل باد صبا سے ملنا<br>بھاتا ہے یاری کو ناز واداس سے ملنا<br>مشکل ہے تو ہو وہی مشکل کا ملنا<br>اوس کو تو ہو ضرورت کوئی سنا سے ملنا |
| ۱۱<br>کیونکہ تراب و سب مل دیکھ پہلے ہے<br>جو کوئی اس جہان میں چاہے خدا سے ملنا                                                                                                                                        |                                                                                                                                                                                                                                  |
| جو بہن غیر سے وہ ہنس کر کھلا<br>نظر بھر کے کون اوس کا دیکھ جہاں<br>تو زار بختا کہو اوس طرے<br>سبا د اکبیر دیکھ اوس کا حسن                                                                                             | گیار شک سے دل مرا تہلا<br>جس دیکھ اکبیر گین جہلا<br>کہ وہ منجھ ہے نہ پٹ چلا<br>ترسی عشق کا بھی اوس سے ملنا                                                                                                                       |
| ۱۲<br>وہ دانا ہو جو تجھ سے اویجے تراب<br>کہ تیرا زبردست ہے سلسلا                                                                                                                                                      |                                                                                                                                                                                                                                  |
| اوش خوش کوئی میری سفارش نہ کرنا<br>وہ خط کو میرے دیکھ تو تو پانی میں بود                                                                                                                                              | فاصلہ بھی چھ احوال گزارش نہ کرنا<br>میں اس کو کچھ اوس کو نگارش نہ کرنا                                                                                                                                                           |

نہیں کرنا کا تراب اور کسی سو باری  
کچھ بھی پایا ہے مرا جس تو تری یاری کا  
کیا فائدہ ہے یار وادس سو فاسر ملنا  
ملنا ہے اوس سے بہتر آئی اگر میسر  
لائی ہو فصل گل مرده وہی چین مین  
مشتوق سے بہت عاشق ہو نہ کیونکر  
بیغرض اہل دنیا فقر اس کو بے مین  
جس کو سفر ہو کر تارستہ نہ وہی معلوم  
کیونکہ تراب و سب مل دیکھ پہلے ہے  
جو کوئی اس جہان میں چاہے خدا سے ملنا  
جو بہن غیر سے وہ ہنس کر کھلا  
نظر بھر کے کون اوس کا دیکھ جہاں  
تو زار بختا کہو اوس طرے  
سبا د اکبیر دیکھ اوس کا حسن  
گیار شک سے دل مرا تہلا  
جس دیکھ اکبیر گین جہلا  
کہ وہ منجھ ہے نہ پٹ چلا  
ترسی عشق کا بھی اوس سے ملنا  
وہ دانا ہو جو تجھ سے اویجے تراب  
کہ تیرا زبردست ہے سلسلا  
اوش خوش کوئی میری سفارش نہ کرنا  
وہ خط کو میرے دیکھ تو تو پانی میں بود  
فاصلہ بھی چھ احوال گزارش نہ کرنا  
میں اس کو کچھ اوس کو نگارش نہ کرنا

مکتبہ کی طرف سے  
نئی دہلی  
پتہ: 10/11/1947  
مکتبہ کی طرف سے

عاشق چون ترا طالب دیدار چون تیرا  
تو یار هر غیر و نکامین کب یار چون تیرا  
چند آب سحر نهمین بین سی لفت یمن بسیار  
کرتا هر محبت مجیک و طیب و نکر حواسے  
ستاره یون که یمن تو یمنی اب آنکه کافی  
جای رسو ملتا یون فکرتا هر ده مجھے  
باطن یمن و غم کار و دار و دی ہے  
روشن یمن شمع میری شمع و آ ہے

پرده تو نکر محبت که یمن یار چون تیرا  
اک بار مرا هو تو یمن سوا یمن چون تیرا  
والله لازل یمن کرفتار یمن تیرا  
خود بنق مری دیکه یمن یار یمن تیرا  
مجمه سے نہ چھپا محرم اسرار یمن تیرا  
کیا یمن یمن شوق و فادار یمن تیرا  
ظاهر یمن جو کتا یمن یمن غوار یمن تیرا  
تقصیر یمنی محبت و گنگار یمن تیرا

جاو یمن اب در کمان چھو کے مجھ کو  
بندہ یمن تری در کانک خوار یمن تیرا

نہیں مجھ چھو شاعر گز اسیر و نس لعلی الکا  
گر او س گلید ناو و خیال اینو عاشق کی  
یکایک خواب و نرس یمن یمن چھو گیتی ہے  
نجا کعبہ کو اسی اہد قلوب یمنین کیا کم  
یمنین اک عشق یمن و کبر و اول یمن تیرا  
حشر کو بھی تو وعدہ لطف کا ناحق کو کبر تا  
ذرا کل خاک سیری لگ گئی تھی تری دامن سے  
تج کو یمن خار لگتا ہے مرا اثر کان تر ناحق

کہوں کیا حال دس لگا وہ ہر جادو کا لک لک  
کہ یا تیری و سدا غبت و سبیل شیم کا ٹپکا  
نہیں معلوم کسی چشم نرس کا لک لک لک  
ادھر آ دل ہمارا بیچ چھو تا ہے کہ ہر مجھ کا  
و گرنہ خط کو آؤ اک جہان ہو مختصر و کس کا  
کہ تیری ظلم کا دوسرے مری جانا نہیں کھٹکا  
تو کہیں کس طرح سے تو ذرا سن کو ادھما جھٹکا  
کنا سچ یمن تیری اب تک نہیں لک لک

ولیف الف





میں نے تجھ کو دیکھا ہے کہ تیرے ہاتھوں میں  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے کہ تیرے ہاتھوں میں  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے کہ تیرے ہاتھوں میں  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے کہ تیرے ہاتھوں میں

|                                                                                                               |                                                                                                                 |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| اگر گئی آنکھ سے اوٹھا بلبل<br>اپنی دامن ہی میں لیا ہنسنے<br>عاشق ناتوان کی مست پوچھو<br>جو نسیم بہار سے پھولا | گل جو دامن باغبان سے گرا<br>قطرہ جو چشم درفشان سے گرا<br>اب تو وہ طاقت و توان ہو گرا<br>وہی پھر شہر خزان ہو گرا |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

|                                                       |
|-------------------------------------------------------|
| رنگ یہ دیکھ کر چین کا تراب<br>دل تماشای بوستان سے گرا |
|-------------------------------------------------------|

|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                      |                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                 |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| مگر تو نہ دکھایا اپنا عالم ہے حجابی کا<br>رکھو نہ نہت ہماری یادی کی طرف منہ اپنا<br>جنوں نامی پھر تاجوں میں سرگردان عالم میں<br>سینچ ناسہر میرا کہ ہر کالہ آتش کا<br>ہمیں دیکھ آنکھ موندی و اداسی کی تیری<br>اگلی ہر پارک منہ سو تیرے ہی پریشان ہے<br>کو کس طرح غیب میں کوئی احوال لاپنا<br>ہوا کا بھی فراجم ہر قریب تری در پر<br>جوان پیر سب الہ میں تری نوجوانی پر | کہ خجالت سے ہوا ہر زرد چہرہ ماہستانی کا<br>سینچ نہیں ریشہ ہر یاد یہ گل ہر آفتابی کا<br>لکھوں کیا خیال اپنی کوچہ گردی خرابی کا<br>جل کر ہاتھ میں لیتے جسم پر مرغ آبی کا<br>عبث ہے تو کر تا ہر سہانہ خم خوابی کا<br>بتا ہی زلف کیا باعث ہر تیری چھپائی کا<br>کہ سب کچھ ہر خطرہ یاد کی حاضر جوابی کا<br>سنبھل مکان مجلس میں ہی اپ باریابی کا<br>سنو کس طرح شہرہ تر تری سہ شہابی کا |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

|                                                                              |
|------------------------------------------------------------------------------|
| خدا حافظ تراب انار چھپے ہر نہیں اوسکو<br>ہوا ہر دل مرا کمال نہایت اضطراری کا |
|------------------------------------------------------------------------------|

|                                                                 |
|-----------------------------------------------------------------|
| محبوب نہویم سے اگر یار ہمارا<br>کھل جائی ابھی خلق میں لہر سہارا |
|-----------------------------------------------------------------|

میں نے تجھ کو دیکھا ہے کہ تیرے ہاتھوں میں  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے کہ تیرے ہاتھوں میں  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے کہ تیرے ہاتھوں میں  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے کہ تیرے ہاتھوں میں

میں نے تجھ کو دیکھا ہے کہ تیرے ہاتھوں میں  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے کہ تیرے ہاتھوں میں  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے کہ تیرے ہاتھوں میں  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے کہ تیرے ہاتھوں میں

میں نے تجھ کو دیکھا ہے کہ تیرے ہاتھوں میں  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے کہ تیرے ہاتھوں میں  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے کہ تیرے ہاتھوں میں  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے کہ تیرے ہاتھوں میں

































|     |  |                                        |                                       |
|-----|--|----------------------------------------|---------------------------------------|
| ۹۲  |  | تک کو کیا تا تہ لگا یار و کو کیا پایا  | در خوراد سکا جو میں قاب طبعہ چھوڑ دیا |
| ۹۳  |  | جسٹ قمری کو بجان بندہ نہشتا دیا        | او سنر گلشن میں قد سرو کو آزاد کیا    |
| ۹۴  |  | حق و حسن او سکو دیا محبو کیا عشق       | یار کو شیریں بنایا مجھے فرما د کیا    |
| ۹۵  |  | دل تو ہر عشق میں مجبور نہیں او سکا     | و وہی مختار ہر جسٹ یہ سب بیا د کیا    |
| ۹۶  |  | حور کشتہ فرزاہد کو کیا ست و چرا        | ہمکو دیوانہ خوابان پر زار کیا         |
| ۹۷  |  | پھر ہوا جوش جنون فصل مہار آہو گی       | قیس نے خاشہ نہ خیر کو آباو کیا        |
| ۹۸  |  | ہاں کل سے کیا یار فتنے کا قرار         | منظر ہم ہی رہی کچھ بھی نہ ارشاد کیا   |
| ۹۹  |  | غیر کی مانی مری ایک نہ تقریر سنی       | داد دی اور وئی مجھے ہی بیدار کیا      |
| ۱۰۰ |  | سیر و جانہ پر تیرا ایک بھی آنسو نہ کرا | تو نہ بیدری میں کچھ شمع پر ایزاد کیا  |
| ۱۰۱ |  | چشم آہو نہ نظر کر کے نظر بازو نہ       | حلقہ عین پہ آنکھوں تر تر صا د کیا     |
| ۱۰۲ |  | کس طرح محو ہو دیکھ کے سنے او سکا تراہ  | خود فرا سوش ہو اجب ہی او سکر یا د کیا |
| ۱۰۳ |  | ہو بشر تپا بنا ہو کر اور بلبیس کا      | آدمی او سکو کتہہ پیچہ وہ ابلبیس کا    |
| ۱۰۴ |  | سلطنت میں جگر بوندی و رعیت پروری       | او سپہ سایہ ہر حال الغیب چالبیس کا    |
| ۱۰۵ |  | خانقہ میں جا کسٹ کیا ذکر ہر نام خدا    | مدرسہ میں شور ہی کیا درس تدریس کا     |
| ۱۰۶ |  | گر نہ تادیو کو زور کر است اس قدر       | ایک دم میں لاشکنا تخت وہ بلبیس کا     |

۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶

۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶

۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰





ہوا نہ تانی دین کی بے پروا  
 لگا دھانی بے پروا دین کی بے پروا  
 ہوا نہ تانی دین کی بے پروا  
 لگا دھانی بے پروا دین کی بے پروا

|                                                                                                                                                          |                                                                                                                                               |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| ہر چند بہت آہ مرا ہا سکتہ مروڑا<br>مجنون کا بھی ایسا نہ پیرا ہوگا و نہ بھولا<br>کیا پیرا و نہ آتا ہو وہ دیوانہ گورا<br>بی طرح چپا زلف میں رخ یار کا گورا | واسن تو دین اسکا نہ کسی ن سچوڑا<br>اسی عشق کیا تو ز مجھے شہرہ بازار<br>لیل زکھا سستی ہی زخیر کی جھنکار<br>ہوتا ہر کہین چو دھوین تاریخ اندھیرا |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

ہلو نہ تراب تانی ہر دور دوسری یہ  
 پینے جو کسی دن دہ پیری منہ لی جوڑا

|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                       |                                                                                                                                                                                                                                                                                                         |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| عیان وہ شمع کا شامے میں دیکھا<br>جسے لوگوں نے تھامے میں دیکھا<br>یگانہ نہ بیگانے میں دیکھا<br>جو تار سجدہ ہر دانے میں دیکھا<br>جو زلف یار کو شامے میں دیکھا<br>جو سپر منہ کے پیمانے میں دیکھا<br>جنوں کسرفہ یہ دیوانہ میں دیکھا<br>جو آباد او سکو ویرانے میں دیکھا<br>جو چار اپنا مر جانے میں دیکھا<br>عجب لطف او سکو جھٹلا دین دیکھا | نہان جو سوز پر وائے میں دیکھا<br>وہ کیا سچ میں غائب نہ دیکھا<br>بیستم معرفت کچھ سرق نہ دیکھا<br>حقیقت کا ہر صورت علاقہ<br>کیا کھل دیکھا عقدہ پر لکھت<br>تماشا وہ ندیکھا جامہ میں<br>وہ بولا میری خوش دیکھا کل<br>ہوئی مجنون کی یہ خانہ سحرابی<br>سوا عاشق بجا از ہر کہا کے<br>لکھیے او سکنا جھٹلانا غصہ |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

تراب دس ستون کی خوبی نہکھو چھ  
 جمال او سکنا میں شرمائی میں دیکھا

ہوا نہ تانی دین کی بے پروا  
 لگا دھانی بے پروا دین کی بے پروا  
 ہوا نہ تانی دین کی بے پروا  
 لگا دھانی بے پروا دین کی بے پروا  
 ہوا نہ تانی دین کی بے پروا  
 لگا دھانی بے پروا دین کی بے پروا  
 ہوا نہ تانی دین کی بے پروا  
 لگا دھانی بے پروا دین کی بے پروا

ہوا نہ تانی دین کی بے پروا  
 لگا دھانی بے پروا دین کی بے پروا  
 ہوا نہ تانی دین کی بے پروا  
 لگا دھانی بے پروا دین کی بے پروا



الکاحی بیاد و منم و زبانی  
منظور و در اساطیر نام کن  
و لک  
ای که این نری یاد کن  
بوی که در کمال  
ای که این نری یاد کن  
بوی که در کمال

یار و شو شراب پر که جاتو حق بات  
هر که حق صاحب تلقین کا ژنکا

جوق کو پیاری بین و نکو تو هر ساک  
خدا نیا و در او هر که جلال و کرمی سے  
خدا کو فضل و حسیر کلا هر که اخذ ناه  
طعام خوش سے نه لیا و او نکو کھا تو بین

شراب تنگ نونا جلال ملا سے  
که عالمون کوری صوفیو مشرک ساک

عشق یابی تو او سکی سکو هر ساک  
تیری گچی کے لیے ای مرغ مای فرقا  
دیکھنا یاد و تنکا و خوش تو پر و الطیر  
ترس آتا ہی نہیں او سکو کسی حال

ایک دن جی تو نہ کیا و تری گھر میں شراب  
جسکے کو چو بین تو کت تلک جایا کیا

جسکے کو سکو سب او هر که سکو و کام کتا  
هو تو لک بین تو ز لک جی رام تیر  
کس کم کی گیتی سے خود خانی یار و  
تم خوش ہو یا ہو تا تو بین اسے بخا و کتا

عاشق سچو سچو کیو آئی سلا سکرنا  
کھا و خنسی تیرا پیر ام رام کرنا  
خود رو سیاه ہو کر انا ہمار نام کرنا  
استو گلی میں تیری چھیکو مقام کرنا

جی کہت من برادری سکرنا  
جی کہت من برادری سکرنا  
جی کہت من برادری سکرنا  
جی کہت من برادری سکرنا

دو لک  
دو لک  
دو لک  
دو لک

دو لک  
دو لک  
دو لک  
دو لک

|                                                                                                                                        |                                                                                                                                          |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| خوشبو و پاکلی چاه لادی مجر صبا<br>ده رنگ بونظره پیرایه گل مین مجی<br>گره تیره سر سینه عاشق بوا هر قتل<br>جفا تخته کوچای تو کوثر شیل پر | استا جوسین مین ده گلنارم دریا<br>جوزنگ بود کلماتی تو پیار تو تری قبا<br>داسن ترا لودی بیدل کسطح و با<br>جی او تیره که کی صید اخلاص م صبا |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

جسد سیر یادوست است بوا هر تراب کا  
دشمن بوی مین و سر سبھی خویش و اقریا

|                                                                                                                                                                                                                       |                                                                                                                                                                                                                |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| کیا خوشحال اوسکی ملاقات کاسسیا<br>کیا بات ده کلماتی که سنس تی چین بیان<br>آسنوکی جبری آه کی بجلی بے حکمتی<br>میته اینه کیا مجھے تو کل بزم مین سکی<br>البتہ بوا عجاز مسیحا اوسر باور<br>هوشمه اوسکیا بیات بنون کو نکمر | تامرک نه سیر و کا مجھ ورات کاسسیا<br>روتا ہون مین لیا کو اوس بات کا<br>پیر ویکشہ جرمین برسات کاسسیا<br>وکیا جوقیو کی عبارات کاسسیا<br>دیکھے جو ترے لب کی کلمات کاسسیا<br>و کلماتی جو رات اوسکی تو ظلمات کاسسیا |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

سجود ہر تراب ب کوئی بیدار جفا  
پیار و وہ تری لطف و عنایات کاسسیا

|                                                                                                                                              |                                                                                                                                       |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| ارام جان سبھی کے بھر عمر حب کو پا لا<br>یعنی بیدار سارا آزادہ ہسارا<br>پیری مین بھی بیدی خود طبیعت مہوس<br>ملکوت مین تجھ خوش ہم ناسوت مین غم | وکیا تو آ رہی ہو ازاد ہو والا<br>جو سب سے پیارا دی ہو وہی کسا<br>حرکات انشس مین چون لطف خور والا<br>جنجال مین بکرو و خون کو حق و والا |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

روشنی از نور چشمین کرنا  
یار و جویا سبب از شمعین کرنا  
دوازده و شانزده کرنا  
جولاب غنچه شکر و شمعین کرنا  
دنیا کی بے کسو و شمعین کرنا  
سطح قیام و شمعین کرنا  
تو کو کسبت کی شمعین کرنا  
یونین تو خود و شمعین کرنا  
وکیا تو خود و شمعین کرنا  
دیکھے جو ترے لب کی کلمات کاسسیا  
و کلماتی جو رات اوسکی تو ظلمات کاسسیا  
سجود ہر تراب ب کوئی بیدار جفا  
پیار و وہ تری لطف و عنایات کاسسیا  
ارام جان سبھی کے بھر عمر حب کو پا لا  
یعنی بیدار سارا آزادہ ہسارا  
پیری مین بھی بیدی خود طبیعت مہوس  
ملکوت مین تجھ خوش ہم ناسوت مین غم  
وکیا تو آ رہی ہو ازاد ہو والا  
جو سب سے پیارا دی ہو وہی کسا  
حرکات انشس مین چون لطف خور والا  
جنجال مین بکرو و خون کو حق و والا



خشت نازک بدن است بیا در کمال کمال  
پای پر زینت است چو بخت کمال کمال  
چو بخت کمال کمال کمال کمال کمال  
چو بخت کمال کمال کمال کمال کمال

چو کچھ پر اکھوں کو تو جھٹ کہہ بیٹھے  
کہان ننگ در پر دیکھتا کسی کی راہ  
مرا تو قصہ ہیگیا تا بروز حساب

۱۲۴

تو نہ کسی سے جو کچھ تو ذرا ہی تراب کیا  
تو نہ کسی سے جو کچھ تو ذرا ہی تراب کیا

سواو خط ہو سچل حسن کی تمامی کا  
کسی عشق میں بدنام میں ہوا تو کیا  
نہ مالدار ہو نہ بیٹھا قریب جو مالدار  
سہار دیکھ کوئی اوس پر ہی کو دہن کی  
اوستہ اس کی سبھی خوش میں قص میں  
گلی ہو منہ تر کیا مچ سحر نئی غلیان  
ہو انیس سے خرم جہان میں شیرین کام  
جو کچھ عشق میں تھے جل کو دیکھ کر پوچھ

۱۲۵

تراب کسکو رہا یا رسو دوام حضور  
تو جو صلہ نکر اس وقت گرامی کا

ہر سجاوٹ کچھ اور مالے کا  
کیون نہ عشاق ہو وین حلقہ بگوش  
چوم لیتا میں اوسکی زلف سیاہ

شونخ ز ناز و اردالے کا  
ہر عجب روپ و سکر مالے کا  
ڈر نہوتا جو سانپ مالے کا

یاد دہ

49

[illegible]

30

150

3483

20

4

7

|                                  |                                |
|----------------------------------|--------------------------------|
| آئی جو اینجی تھیں آزار میں پہنسا | یارو وہ درو مند علی ای کیا کرے |
|----------------------------------|--------------------------------|

جاکین کین، تتراب پچار انجمنستان  
خود کرد کار اینی فردا من پندنا

172

آراء پے فقر کی سیت راہ بند کھلا  
بدلی مین چھپا آپ کو اسی ماہ مذکوم  
سیاہو کیسی اور کونا گاہ مذکوم  
فختر ہر تو خواہ دکھا خواہ مذکوم  
یہ روز قیامت مجھے استند کھلا  
حاجو کہتے شہیدہ حیا مذکوم

زور این توافل کابسل شاه ندره  
 کوشم کوته برقع کوکبهری سوادست  
 در برگ مضامین شاه جهان کاخ  
 گشتا بر عیش پیرنه و کسا و کجا  
 که زن تری فرقت از بهنیم تاب  
 کور جا رنشان بر آواز کس

جو شہیدہ درگاہ تراب اپنا کھانا دے  
سمٹکا کر دوسرے اور کے درگاہ زندگیاں

119

ناتوان پہلو ان سے ہمارا  
 میں تو اس میں ہمارا  
 غم میں تاب و توان سے ہمارا  
 تنگ و نام و حیاں سے ہمارا  
 ایخ سود و زریاں سے ہمارا  
 تنگ کیا منہ بیان سے ہمارا  
 دل و دین مال و جان سے ہمارا

پیر اک نوجوان سے ہمارا  
 یارو تم کس لیے جھگڑتے ہو  
 صبر کبڑتے کرے عاشق  
 عشق بازی میں دلوں کا قصہ عروہ  
 جس نے دوکان عشق کھولا فی  
 دل کا قصہ کہانیاں کہیں کہیں  
 اوس سے میرے ہاتھ مار کر پھرتا

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم  
موسى بن جعفر عليه السلام

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱







وہ چلتے وقت بہت تک چلے قیدی تھے  
میں یہ کہ میں نے سونے ان پر ایک کوٹھڑی

کسی کی حب کا پیا سارہ خون جہین کر ا۔  
محکم تو جام اب ایسا یا محبت کا

ملکیا غیر ولسی جیٹ ہمسرہ جانی کر گیا  
کوئی اوسنا آشنا و آشنا کی کیا کر  
آٹھ اور دس لڑائی پھیر لی ہمسرہ نگاہ  
دیکھا کرتے ہیں مجھ کو جو کیا کرتے راہ  
بچنس کیا صیاد بھی اب تو کہیں بہتر ہوا  
ہم نہیں کر سکا اوسکی خیر خواہی قصور  
ولہری بین براد اوسکی اداس تازہ ہر  
زندگی و مرگ عالم کی اوسکی ہاتھ تھی

جیتے جیتے تو کبھی دوسرے نہ ہو لیا تمہارا  
جیتے جیتے مار جو جسے رکھنا ہی کر گیا

دوستو جسکی محبت میں مرا جان گیا  
مچھڑ کیا چچکے قصبوں کو لڑا نام کھ  
کر دیا لقب پریشان کو اوس خلوت خج  
ہو گیا انکو نہیں اوسکو تو جہان بیکار

ایمانی

|                                                                                                                                                                                                                                                                                          |                                                                                                                                                                                                                                                                                     |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| ۳۰                                                                                                                                                                                                                                                                                       | <p>یار بازاری کی یاری کیچہ نہیں<br/>         سوئی ہوئی ہر اک جوان کے آشنا</p>                                                                                                                                                                                                       |
| ۱۲۵                                                                                                                                                                                                                                                                                      | <p>آشنائی پر تراب اوٹنے نہ بھول<br/>         نہیں وہ ہر جانی کمان کے آشنا</p>                                                                                                                                                                                                       |
| <p>جراحت کی صید سے وہ عالم ہر نلکا<br/>         دکھایا قید کی جھٹ ڈیر ستایا بالکا<br/>         تو کاہیکو غریب سے سو تارہ کنشہ بنگا<br/>         مہلوت نشین جلیں اوتھا کر پاد چھٹا<br/>         پڑی شہر بندستانین یار و دین ڈیر کا<br/>         دکھاتا ہر عجیب اپنی خوشخواری کی وہ با</p> | <p>اوٹل چاکل و دھڑوٹے چاہ بھنگا<br/>         نکل سکتا تارہ باہر کمان بلی کے کوچ<br/>         نہ قسمت چاکلی گزرا یہیں کدن لنگا<br/>         ہوا خندہ یوں بلی میں جو سوچ نکل رہا<br/>         وہ عارضہ کا غارتگر و خط و خال کسوت<br/>         کر با ندھ کر دامن اوتھا ڈاڑھتین پیچ</p> |
| ۱۲۶                                                                                                                                                                                                                                                                                      | <p>کہوڑگان سی سوزن میں تار زلفون سے<br/>         تراب و سکولگانا ہو چول کو خرم برٹانکا</p>                                                                                                                                                                                          |
| <p>گھر سے میرا بے تک نہ یار آیا<br/>         دل بچھے کس طرح قرار آیا<br/>         کیا جنون ہو صدمہ بہار آیا<br/>         چشم نرگس میں کیا خار آیا<br/>         آج ایدہ صرہ شہ سوار آیا<br/>         خوب بروقت اتھل سار آیا<br/>         پھر نئی دھبہ سوا کی بار آیا</p>                  | <p>یہ ملو دین خرم و اکسوار آیا<br/>         کر گیا نھا فستار جھوٹا وہ<br/>         شور کرتی ہر بانج میں بلبل<br/>         دیکھ کر او سکی آنکھ متوالی<br/>         کل میں جسکی رکاب پلٹری تھا<br/>         او سکر آئی چوچی گیا صدفے<br/>         جس کا آنا ہے نہ نیا یارو</p>        |
| حبیب                                                                                                                                                                                                                                                                                     | <p>کیا ہی آج بھینس ہے<br/>         کہو یہیں چور دلا ہے<br/>         یار چھوڑ دلا ہے<br/>         غم سے قاصد انک<br/>         حال پیر ہوا کوئی<br/>         چہ چاہا جی</p>                                                                                                           |

یار بازاری کی یاری کیچہ نہیں  
 سوئی ہوئی ہر اک جوان کے آشنا  
 آشنائی پر تراب اوٹنے نہ بھول  
 نہیں وہ ہر جانی کمان کے آشنا  
 اوٹل چاکل و دھڑوٹے چاہ بھنگا  
 نکل سکتا تارہ باہر کمان بلی کے کوچ  
 نہ قسمت چاکلی گزرا یہیں کدن لنگا  
 ہوا خندہ یوں بلی میں جو سوچ نکل رہا  
 وہ عارضہ کا غارتگر و خط و خال کسوت  
 کر با ندھ کر دامن اوتھا ڈاڑھتین پیچ  
 کہوڑگان سی سوزن میں تار زلفون سے  
 تراب و سکولگانا ہو چول کو خرم برٹانکا  
 گھر سے میرا بے تک نہ یار آیا  
 دل بچھے کس طرح قرار آیا  
 کیا جنون ہو صدمہ بہار آیا  
 چشم نرگس میں کیا خار آیا  
 آج ایدہ صرہ شہ سوار آیا  
 خوب بروقت اتھل سار آیا  
 پھر نئی دھبہ سوا کی بار آیا  
 یہ ملو دین خرم و اکسوار آیا  
 کر گیا نھا فستار جھوٹا وہ  
 شور کرتی ہر بانج میں بلبل  
 دیکھ کر او سکی آنکھ متوالی  
 کل میں جسکی رکاب پلٹری تھا  
 او سکر آئی چوچی گیا صدفے  
 جس کا آنا ہے نہ نیا یارو  
 کیا ہی آج بھینس ہے  
 کہو یہیں چور دلا ہے  
 یار چھوڑ دلا ہے  
 غم سے قاصد انک  
 حال پیر ہوا کوئی  
 چہ چاہا جی

۴۱  
 بسم الله الرحمن الرحيم  
 الحمد لله رب العالمين  
 والصلاة والسلام على  
 سيدنا محمد وآله  
 وبعد  
 انما هذا كتاب  
 من كتب الله  
 عز وجل  
 في  
 تاريخ  
 الخلفاء  
 الراشدين  
 رضي الله  
 عنهم  
 اجمعين  
 والحمد لله  
 رب العالمين

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

حقیقت اوس سہر کسی نے یہ کہا  
کون بود وہ شوق گل سہر مرے

کیوں وہاں سے تو اکر بیٹھ رہا  
غنیجہ بھی سر جھکا کر بیٹھ رہا

نہیں اور گھٹتا ہر دل شراب و س  
گورہ مجھ کو مٹلا کے پیٹھ پر

بسا پر باغ عین صیاد و لیل سحر چمن چھوٹا  
 ہر سحر ستور شمس مجھ کو مکی ملا ہر چن لیلی سے  
 بھلا شیریں کی خواہش میں پڑا وہ کد کا و شیریں  
 ہوا کچھ یوں متعبد انہو میں خود پرستی کا  
 لوئی اوس سے چیا کد کو تو کیوں ہر کچھ کچھ  
 تو ایندو میں کمال نہ باز گیر ہو غافل

نہ کوئی قمری بچی اوس سے نہ کوئی مرغ و خورشید  
 نہ کچھ وحشت گئی اوس کی نگہ دیا نہ چرخ  
 اسید وصل پہ سحرانہ غم کو کہیں چھوٹا  
 جو قیدیت پستی سرورہ طفل پر چھوٹا  
 یہاں سے لے کر آدیکہ کس سے وطن چھوٹا  
 تماشہ نہیں ہے ہمیشہ شینخت کا چلن چھوٹا

شراب و سکا فراق و صلہ پیون ہی نہیں  
ملیگا کوں جس گھڑی اینا بدن جھوٹا

طعنا در محکمه که یکایک شیرین دهن جھوٹا  
 همان نماند ہو کمان یہ طرہ کیسو  
 نہیں جھوٹا پر ہر داحسب ہاتھ سے کتب  
 سنم کو بچکچہ اور ی چکاک ہر لعل رنگت  
 شلم و سکی نہ کوئی ناز اور سچانہ کوئی جا  
 کرک کس طرح نکلا و جا کر کس طرح سبکینہ

سنگی از این سجاوین و سپهر اسمن جیو  
 لکوی باس کای هر نافه مشک ختن جیو  
 ده کباز و چه باند هیک لالائی نورین جیو  
 سقا بل و سکه کایه تا هر یاقوتین جیو  
 اوسر عاشق بی سجاد که بی ده دشکن جیو  
 جوگر که هر جا از این مشک کجهر جیو

۱۵۳  
یار وین کافر کومین یار کرد تلک  
شیخ حسین یار شده ز نار کرد تلک  
خواجه

[illegible]





۱۴۱  
 چہرہ گئی زلف کی داغ پہ بو  
 سینہ قاتل سے قاسم بالہ  
 چہرہ سولی پر کھ گیا منصور  
 دم بخود ہوں کہ نہیں بنتا  
 نام لےنے سے جسکے غم مٹ جا  
 پھر یہو جا ہے دل اویسی طرف  
 تن بقدر دیکھے کیا ہو  
 ۱۴۲  
 ہجر کا ہے تراب بوجہ بڑا  
 اس گران بارے میں مارا  
 نہایت ہو فاکلا صنم سے دل مرا ٹوٹا  
 لگاوت سے پھر اوسکے شکں دلی نچا سکی  
 تو کیا کہتا ہوں دلبر شکستہ دل پر ہیرا  
 ہمارے شیشہ دل کو سنبھل کے ہاتھ میں پھیرا  
 بہت پیڑی میں لانا کی کا تھا جھوٹا ریل  
 کیا تھا عشق کے مرنے میں طال لسان ایسا  
 ۱۴۳  
 تراب و سکو غنیمت جان جو رسوا ہوا جگہ میں  
 محبت میں ہوا فانی ترا چون و چرا ٹوٹا  
 بیدم ہر تراب ہر جو سبیل نہ بچے گا  
 کوئی دم کا ہر صمان یہ کھال نہ بچوگا

اس دور کی دریاں ہر سنگ پر  
 تقدیر پر چھوڑ دے ہر سنگ پر  
 اس دور کی دریاں ہر سنگ پر  
 تقدیر پر چھوڑ دے ہر سنگ پر

اس دور کی دریاں ہر سنگ پر  
 تقدیر پر چھوڑ دے ہر سنگ پر  
 اس دور کی دریاں ہر سنگ پر  
 تقدیر پر چھوڑ دے ہر سنگ پر

اس دور کی دریاں ہر سنگ پر  
 تقدیر پر چھوڑ دے ہر سنگ پر  
 اس دور کی دریاں ہر سنگ پر  
 تقدیر پر چھوڑ دے ہر سنگ پر

اس دور کی دریاں ہر سنگ پر  
 تقدیر پر چھوڑ دے ہر سنگ پر  
 اس دور کی دریاں ہر سنگ پر  
 تقدیر پر چھوڑ دے ہر سنگ پر









|                                                                                                                                                                                                                                                                       |  |                                                                                                                                                                                                                                                          |  |                                                                                        |  |                                                                                                                                                                                                                                                          |  |                                                                                               |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--|----------------------------------------------------------------------------------------|--|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--|-----------------------------------------------------------------------------------------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|------------|--|
| <p>۱۴۳</p> <p>مست کی ہستی ہری عشق تیرا تو کراپ</p> <p>جستگ عاشق را مین آگو کھوتا را</p>                                                                                                                                                                               |  | <p>۱۴۴</p> <p>کیا کون قیس و حسی ہو کما نسر نکلا</p> <p>لکھ مجنون و سوزندان مین بٹھایا تھی</p> <p>اس طرح گھر سر کر گیا جلد اور</p> <p>چھپر کرتا ہر قسم جان کے وہ پیر صغیف</p> <p>تین جی آیا مری کی ہوسن مانی</p> <p>وہ تو ہو حور لقا و سکی گلی پر جنت</p> |  | <p>۱۴۵</p> <p>عقل سے مجھ کو پیسایا تھا شیف مین</p> <p>در عشق ہوئی صاف یہاں سے نکلا</p> |  | <p>۱۴۶</p> <p>پھر تو سب کام سواک عاشق بنا دیا</p> <p>ہر پیر و پیکر اوس سے ملاقات آج</p> <p>صدیق و حسی ہوا سی شرم و شریا ہون</p> <p>سخت ظالم پر کبھی گلی ہر دم دل دلتا</p> <p>حیف وشت سوز دین رہا ہوا کیا ہے</p> <p>اور گھر ہو شکر و خاتہ و دود و قلم</p> |  | <p>۱۴۷</p> <p>بست پر قس کی اوکون سے کچھ کون تراب</p> <p>باراس دانو مین شاگرد سوا ستاد گیا</p> |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |            |  |
| <p>۱۴۸</p> <p>کر کے شادی جو گھر پر وہ پر تیرا گیا</p> <p>بھر مین سے مین لین خاک ہو رہا دیا</p> <p>کیون مجھ پر تیرے حجاب مین صیار دیا</p> <p>ایک بار اور ستم کر کے وہ پیدا دیا</p> <p>جو مین تیرا کیا گھر گار کے جلا دیا</p> <p>رو برو پار کے جب مانی رہا تیرا دیا</p> |  | <p>۱۴۹</p>                                                                                                                                                                                                                                               |  | <p>۱۵۰</p>                                                                             |  | <p>۱۵۱</p>                                                                                                                                                                                                                                               |  | <p>۱۵۲</p>                                                                                    |  | <p>۱۵۳</p> |  | <p>۱۵۴</p> |  | <p>۱۵۵</p> |  | <p>۱۵۶</p> |  | <p>۱۵۷</p> |  | <p>۱۵۸</p> |  | <p>۱۵۹</p> |  | <p>۱۶۰</p> |  | <p>۱۶۱</p> |  | <p>۱۶۲</p> |  | <p>۱۶۳</p> |  | <p>۱۶۴</p> |  | <p>۱۶۵</p> |  | <p>۱۶۶</p> |  | <p>۱۶۷</p> |  | <p>۱۶۸</p> |  | <p>۱۶۹</p> |  | <p>۱۷۰</p> |  | <p>۱۷۱</p> |  | <p>۱۷۲</p> |  | <p>۱۷۳</p> |  | <p>۱۷۴</p> |  | <p>۱۷۵</p> |  | <p>۱۷۶</p> |  | <p>۱۷۷</p> |  | <p>۱۷۸</p> |  | <p>۱۷۹</p> |  | <p>۱۸۰</p> |  | <p>۱۸۱</p> |  | <p>۱۸۲</p> |  | <p>۱۸۳</p> |  | <p>۱۸۴</p> |  | <p>۱۸۵</p> |  | <p>۱۸۶</p> |  | <p>۱۸۷</p> |  | <p>۱۸۸</p> |  | <p>۱۸۹</p> |  | <p>۱۹۰</p> |  | <p>۱۹۱</p> |  | <p>۱۹۲</p> |  | <p>۱۹۳</p> |  | <p>۱۹۴</p> |  | <p>۱۹۵</p> |  | <p>۱۹۶</p> |  | <p>۱۹۷</p> |  | <p>۱۹۸</p> |  | <p>۱۹۹</p> |  | <p>۲۰۰</p> |  |

۱۴۳

مست کی ہستی ہری عشق تیرا تو کراپ

جستگ عاشق را مین آگو کھوتا را

۱۴۴

کیا کون قیس و حسی ہو کما نسر نکلا

لکھ مجنون و سوزندان مین بٹھایا تھی

اس طرح گھر سر کر گیا جلد اور

چھپر کرتا ہر قسم جان کے وہ پیر صغیف

تین جی آیا مری کی ہوسن مانی

وہ تو ہو حور لقا و سکی گلی پر جنت

۱۴۵

عقل سے مجھ کو پیسایا تھا شیف مین

در عشق ہوئی صاف یہاں سے نکلا

۱۴۶

پھر تو سب کام سواک عاشق بنا دیا

ہر پیر و پیکر اوس سے ملاقات آج

صدیق و حسی ہوا سی شرم و شریا ہون

سخت ظالم پر کبھی گلی ہر دم دل دلتا

حیف وشت سوز دین رہا ہوا کیا ہے

اور گھر ہو شکر و خاتہ و دود و قلم

۱۴۷

بست پر قس کی اوکون سے کچھ کون تراب

باراس دانو مین شاگرد سوا ستاد گیا

بہارِ حیات میں ہر لمحہ کی یاد دہانی  
کے ساتھ ساتھ ہر لمحہ کی یاد دہانی  
کے ساتھ ساتھ ہر لمحہ کی یاد دہانی  
کے ساتھ ساتھ ہر لمحہ کی یاد دہانی

پھر کبھی سطر کی یاد نہ کی  
کیا ہم اک دہسے اوسکو بھول گئے  
طالب و سکاتو اب صبر کا سن

عشق کی گفتگو میں اوسکی تراب  
دین و دنیا کا ماسر اسیو لا

دل چھو ہاتھ لگا ہوسید کیا ہتھولا  
جھک کر گزرتی خوش آتی نہیں بھولنے کی یاد  
دل تو لگتا نہیں بے یار کیا ہے  
بھر جوسو میں تھو بالا ہو پھر اروتا ہوں

زرد و زرخشاں کو کوسو کیون تراب  
زرد و شاک جو پہننے وہ پیر و دولا

اوسو نہ دیکھ لگا لگا اپنا مجھ کو حیران کر دیا  
یار سو میری لگی تھی نگہ کوئی واقف نہ تھا  
بینہ انتہا عاشق میں ساز و سامان کیچہ  
کسل گیا پروہ مرا اسی عشق صدمیت مجھے  
ناتوانی سہرہ تھی جس پر کو تاب وصال  
عشق کے سید انہیں اور کئی بھر تھی ہر عاشق کا  
اک داپہ چیتا ہوں لکوا بخت کو ہاتھ

کر کے وعدہ وہ بیوفا بھولا  
وہ تو سب اپنے آشنا بھولا  
خوش موازحت بلا بھولا  
عشق کا جو کیا ہے وہ بولا  
عشق کا جو کیا ہے وہ بولا  
عشق کا جو کیا ہے وہ بولا  
عشق کا جو کیا ہے وہ بولا

بہارِ حیات میں ہر لمحہ کی یاد دہانی  
کے ساتھ ساتھ ہر لمحہ کی یاد دہانی  
کے ساتھ ساتھ ہر لمحہ کی یاد دہانی  
کے ساتھ ساتھ ہر لمحہ کی یاد دہانی



خیز نینا بقضا کچھ کر لیا عشق نے  
بار بار اپنے سر سے تیرا پر  
کس طرح میں جانوں اور سب کا  
جو ہے میری زندگی میں

چہ کڑی بھول کر جو میں تیری اوسے نظر  
در لیلی کے سوا اور کہیں جایو مت  
دل میں بہتا ہر سدا جس کا تصور قائم

گو میں کو دہرا آپ سے وہ حسرتی تراب  
دل کو ارمان سے سرتا بہ قدم بند کیا

ابروں سے جو کچھ ہوئی شمشیر بنا  
اوسکو سودا کی گنجینہ ہوئی وحشت کم  
تہمت عشق سے دل آج گرفتار ہوا  
جسکو خاک قدم یار نہ اتنے انی کبھی  
جب تک تونہ ملا دل کا دھڑکنے لگا  
دیکھنا تھا جسے بیداری میں پٹ سف کا ہوا

اوسکی بیداری مجھ کو ہی حیرت آ رہا  
پیر سے ملے وہ کس طرح سے پیر بنا

کوئی صبر امین باقی پر تجھ پر بنا  
عشق نے تیرے چہرے پر دیا ہے آزار  
پھر ہوا جو شہنشاہ جنوں فضل بہا آہو بھی  
اس طرف چاک میں کرتا ہوں گریبان اٹھا  
کس طرح اوس میں دلجو کو نہ دیتا میں دل

جب تک ایک بھی ترکش میں تیرا  
اک جہان سیر کیلے در پر تدبیر بنا  
کچھ نہ واعظ سے چلا قابل تقدیر بنا  
اوس طرف دست مبادا سن گل چیر بنا  
جب تک لعل نہ دیا مجھ سے وہ دلیہر بنا

دور ہو گیا عشق بیدل  
سب بار تر عاشق بیدل  
مجھ پر ہی سب کا جو جان بیدل  
دل دیکھا وہی سب کا جو جان بیدل  
کچھ عجز و کبر و طوفان کا پورا  
کیا فتنہ شمشیر کا پورا  
جو کچھ ہو گیا وہی احسان کا پورا  
آؤں گا وہی ۲ فان کا پورا  
اوس کا پورا وہی ۲ فان کا پورا  
میرا ہی بیدل وہی ۲ فان کا پورا  
گوروں کا پورا وہی ۲ فان کا پورا  
ہوتا وہی ۲ فان کا پورا  
اوارہ ہوا وہی ۲ فان کا پورا  
دل میں وہی ۲ فان کا پورا  
وہی ۲ فان کا پورا











|                                                                                                                                                                                                                                                                                            |                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                          |                                                                          |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------|
| <p>صدر قریب سے دیکھ کر وہ بے چین ہو گیا<br/>وہ دیکھ کر کہ وہ بے چین ہو گیا</p>                                                                                                                                                                                                             | <p>دل بٹکا کر زلف کو ہر طرف سے<br/>دل بٹکا کر زلف کو ہر طرف سے</p>                                                                                                                                                                                                                                                                       | <p>وہ دیکھ کر کہ وہ بے چین ہو گیا<br/>وہ دیکھ کر کہ وہ بے چین ہو گیا</p> |
| <p>وہ مریم کیا بنا جانور سنگ جرات کا<br/>شب عینم میں نوجو حال اوسکی جرات کا<br/>وہ گوری پر پر اوسکی عینم کی صباحت کا<br/>مجاہد شو کیا ایک عینم کے حسن صباحت کا<br/>بیان میں کیا کروں تقریر کی اوسکی فصاحت کا<br/>نہیں دیکھ کر اوسکی خیال اوسکی قیامت کا</p>                                | <p>جو کمال سے صلہ مانا جرات پر جرات کا<br/>کبھی جبکہ خوش یا ہو ستر عیش و راحت کا<br/>غیر و اوسکا سنہ چو زلف کی کیون دھرت کا<br/>ترجی و درمی کی ہوگی بازار شیریں کی<br/>لب لہجہ کوئی دیکھ کر سنہ باتیں کوئی اوسکی<br/>وہ بیکر میں ہنومجھ سے ملا ہو قریب سے</p>                                                                            | <p>وہ دیکھ کر کہ وہ بے چین ہو گیا<br/>وہ دیکھ کر کہ وہ بے چین ہو گیا</p> |
| <p>تراب نگار کھتا تھا سماع و وجد جو محضر<br/>وہ کیون تیا ہو فتویٰ قصہ اوسکی اباحت کا</p>                                                                                                                                                                                                   | <p>وہ کیون تیا ہو فتویٰ قصہ اوسکی اباحت کا</p>                                                                                                                                                                                                                                                                                           | <p>وہ کیون تیا ہو فتویٰ قصہ اوسکی اباحت کا</p>                           |
| <p>ہجر نے تن کو ناتوان کیا<br/>ایک عالم کو بدگمان کیا<br/>عشق میں سب کا استعان کیا<br/>تازہ ہم نے یہ داستان کیا<br/>حال دل میں نے جب بیان کیا<br/>کیا کروں حق کو درمیان کیا<br/>پیر کو جب پھر بیان کیا<br/>حبکو ہم شمع دو دمان کیا<br/>از زمین تا آسمان کیا<br/>جنسے مطلوب اک جہان کیا</p> | <p>عشق نے دل کو نوجوان کیا<br/>تیری الفت نے ہر سے اسی پیار کیا<br/>پھر گئے ہر سے آشنا کو قدیم کیا<br/>قصہ عشق سب گئے تھے بھول کیا<br/>اور گیا سنکے ہوش ناصح کا<br/>پیر لیتا میں اوس صنم سے منہ کیا<br/>کتنے اوس طفل کو جوان طالع کیا<br/>کوڑھیوں کو کیا قدر اوسکی کیا<br/>نامور حبکو ہم بصد خوبی کیا<br/>کیا عجب ہے وہ طالب و سکا ہو</p> | <p>وہ دیکھ کر کہ وہ بے چین ہو گیا<br/>وہ دیکھ کر کہ وہ بے چین ہو گیا</p> |
| <p>وہ دیکھ کر کہ وہ بے چین ہو گیا<br/>وہ دیکھ کر کہ وہ بے چین ہو گیا</p>                                                                                                                                                                                                                   | <p>وہ دیکھ کر کہ وہ بے چین ہو گیا<br/>وہ دیکھ کر کہ وہ بے چین ہو گیا</p>                                                                                                                                                                                                                                                                 | <p>وہ دیکھ کر کہ وہ بے چین ہو گیا<br/>وہ دیکھ کر کہ وہ بے چین ہو گیا</p> |







موفق ای صفت کس که در این عالم  
موفق ای صفت کس که در این عالم  
موفق ای صفت کس که در این عالم  
موفق ای صفت کس که در این عالم

|                                                                                                                                                                                                                                                                                                             |                                                                                                                                                                                                                                                                                                      |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| شکل چو کوئی پاهو دل سر بچار<br>دانا کو کسی و حسب سر دیوانه سنا کھنا<br>مشغول به کیا دلو بالو نہیں بھینا کھنا<br>عاشق کو سدا در پرشتاق گھر کھنا<br>ہو فن دکا نداری گاہک کو گنا کھنا<br>ہو اوس سے بحث یار و امید و عار کھنا<br>پہلو سے یہ بات و سکھ و قاصد تو سنا کھنا<br>یہ سر نہ بھی اتر دلیبر کو جبار کھنا | ہر کسب ہر حسب کا تون میں لکھا کھنا<br>خوب نشو و نما فرما یہ سر نہیں کیا<br>کون دس کہ ہنس کے چوئی نہ گندا کھنا<br>خود بیچھے ہاگ میں اور یہ ستم یہ<br>کچھ لاو نعم اوس کے کتا نہیں کیلے<br>گاہی نندی جسے عاشق کو کبھی اتر<br>ستارہ یہاں آوے ساتھ اور کو مت لا<br>ہو اب تو یہی دلیں مدبر ہو جو کوئی چاہے |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

موفق ای صفت کس کہ در این عالم  
موفق ای صفت کس کہ در این عالم  
موفق ای صفت کس کہ در این عالم  
موفق ای صفت کس کہ در این عالم

|                                                                        |
|------------------------------------------------------------------------|
| جب میں تراب پر بیٹھے وہ بیت دجو<br>کیا دل کو مناسب پہلو میں جمبار کھنا |
|------------------------------------------------------------------------|

|                                                                                                               |                                                                                                                    |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| گلہر مونے قفس ہو ذوق کیا<br>قمریوں کے گلے میں طوق کیا<br>کیا اداؤں سے حق جو کیا<br>حق نے فونی میں شکو فوق کیا | کل ہے جب بلیکون کا شوق کیا<br>خوب آواز میں کے سر چین<br>تو ذرا ب دل کے گشت و خون چمن<br>گو فلک پر چڑھا ہے بدر نہیں |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

موفق ای صفت کس کہ در این عالم  
موفق ای صفت کس کہ در این عالم  
موفق ای صفت کس کہ در این عالم  
موفق ای صفت کس کہ در این عالم

|                                                      |
|------------------------------------------------------|
| عشق میں کو ہے تراب تانا<br>تو نے پیدا جو ذوق شوق کیا |
|------------------------------------------------------|

|                                                                              |                                                                         |
|------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------|
| سکھان جو کوئی سکے تباؤں بھینا<br>جو گل سر بلو بائیں او میں خوشبو کا سر چھینا | مجر استا دینو جو کچھ علم و ہنر ہو چھا<br>نہیں خالی اثر سے صحبت مرشد بلا |
|------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------|

موفق ای صفت کس کہ در این عالم  
موفق ای صفت کس کہ در این عالم  
موفق ای صفت کس کہ در این عالم  
موفق ای صفت کس کہ در این عالم

موفق ای صفت کس کہ در این عالم  
موفق ای صفت کس کہ در این عالم  
موفق ای صفت کس کہ در این عالم  
موفق ای صفت کس کہ در این عالم



نہ پروانہ ہوں شمع اجنبی کا  
مسلمانوں میں سچ کہتا ہوں مانو  
وہ گورے منہ کو اگر ہو گیا سار  
کرو بے یامیری عشق بازی  
مرا دل جانے یا دل اسکا جاتے  
مرا دامن ہے تر آنسو سے مست کہ  
کہا بس کر لگی دل پر مرے چوٹ  
نہا رب ایک بولا ایک انا الحق

نہ پروانہ ہوں بلبل سا چمن کا  
میں آنی شفق ہوں طفل برہمن کا  
جو گل بیولا چمن میں یا سمن کا  
سُنے ہے جب وقفہ غل میں کا  
کہوں کس سر میں اپنا مجیدین کا  
بڑھائی پاٹ کیا گنگا چمن کا  
جو ہیں شکامر مر سمن کا شکا  
پڑا دونوں میں قصہ ماو من کا

|     |                                                                          |
|-----|--------------------------------------------------------------------------|
| ۲۲۵ | سانس میرے تراب اوس سے کہی ہو رہیں<br>بیہل ایسا نہ کوئی ہو دے نہ دیو ایسا |
| ۲۲۸ | تراب اوس سے انا سرزد کمان ہو<br>جو افسر ہو شریعت کے تمن کا               |

کچھ نہیں اعتبار دنیا کا  
نہ کھاوے نہ کھائے نہ سپہ من کسی  
مرد و نیند کو کیا ہے خوش  
وہ سبک ہو نظر میں فتنہ  
خار لگتا ہے اونکی آنکھوں میں

|     |                                                                                                                                                  |
|-----|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| ۲۲۹ | کچھ نہیں اعتبار دنیا کا<br>نہ کھاوے نہ کھائے نہ سپہ من کسی<br>مرد و نیند کو کیا ہے خوش<br>وہ سبک ہو نظر میں فتنہ<br>خار لگتا ہے اونکی آنکھوں میں |
| ۲۳۰ | سب یہ باغ و بہار دنیا کا<br>سب یہ باغ و بہار دنیا کا                                                                                             |

دل کو اسکو اور لایا تو ہوتا  
مرا پیغام جو چاہا تو ہوتا  
مرا دل جو چاہا تو ہوتا  
مرا دل جو چاہا تو ہوتا

|                                                                                                                                                                                                       |                                                                                                                                                                                                     |                                                                                                                                                                                   |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۶۲</p>                                                                                                                                                                                             | <p>وہ شوق میں کہہ کر آیا تو میں نے<br/>دیکھا کہ وہ شوق میں کہہ کر آیا تو میں نے<br/>دیکھا کہ وہ شوق میں کہہ کر آیا تو میں نے<br/>دیکھا کہ وہ شوق میں کہہ کر آیا تو میں نے</p>                       | <p>نظر جو سات میں کہہ کر آیا تو میں نے<br/>دیکھا کہ وہ شوق میں کہہ کر آیا تو میں نے<br/>دیکھا کہ وہ شوق میں کہہ کر آیا تو میں نے<br/>دیکھا کہ وہ شوق میں کہہ کر آیا تو میں نے</p> |
| <p>یہ شکر یار گھبرا یا تو ہوتا<br/>ترے کہنے سے شرمایا تو ہوتا<br/>قصور اپنا مین بھٹایا تو ہوتا<br/>مری راحت کا سہرایا تو ہوتا<br/>وہ بید روی کو سمجھایا تو ہوتا<br/>دراپاس اپنے بھٹلایا تو ہوتا</p>   | <p>دل زخمی کے پھر ٹانگو گئے ٹوٹ<br/>کڑھاتا ہر مجھے وہ شوق نا حق<br/>وہ رشک حوریان آتا کی طرح<br/>جو اس سر مین وہ گرمی سے آتا<br/>جو یہ درد سے غافل ہے یا پیر<br/>دل اوسکا خود بخود دنیاسی و تھا</p> | <p>نظر جو سات میں کہہ کر آیا تو میں نے<br/>دیکھا کہ وہ شوق میں کہہ کر آیا تو میں نے<br/>دیکھا کہ وہ شوق میں کہہ کر آیا تو میں نے<br/>دیکھا کہ وہ شوق میں کہہ کر آیا تو میں نے</p> |
| <p>۲۳۱</p>                                                                                                                                                                                            | <p>تراپا دسکا بھلا نت چاہتا ہے<br/>کچھ اوسکے حق میں شرمایا تو ہوتا</p>                                                                                                                              | <p>نظر جو سات میں کہہ کر آیا تو میں نے<br/>دیکھا کہ وہ شوق میں کہہ کر آیا تو میں نے<br/>دیکھا کہ وہ شوق میں کہہ کر آیا تو میں نے<br/>دیکھا کہ وہ شوق میں کہہ کر آیا تو میں نے</p> |
| <p>مری دوری کا غم کھایا تو ہوتا<br/>جو آملتا تو کچھ پایا تو ہوتا<br/>درازلنوں مین او بھجایا تو ہوتا<br/>تو اپنا حسن چھپکایا تو ہوتا<br/>بھلا اک زخم سلوایا تو ہوتا<br/>کوئی دن اور ترسایا تو ہوتا</p> | <p>مجھے نزدیک بلوایا تو ہوتا<br/>الگ ہو مجھ سے کیا دل پاسے ہے<br/>بہت کرتا سے شاہہ ہوشگافی<br/>سنوتا آئینہ ہر گز مست بل<br/>وہ ظالم مارتا ہے گھاؤ پر گھاؤ<br/>جب آیا ترس اوسے بولا مخالف</p>        | <p>نظر جو سات میں کہہ کر آیا تو میں نے<br/>دیکھا کہ وہ شوق میں کہہ کر آیا تو میں نے<br/>دیکھا کہ وہ شوق میں کہہ کر آیا تو میں نے<br/>دیکھا کہ وہ شوق میں کہہ کر آیا تو میں نے</p> |
| <p>۲۳۲</p>                                                                                                                                                                                            | <p>تراپا اوس پنہین دکھو ترے چین<br/>کسی صورت سے بھلا یا تو ہوتا</p>                                                                                                                                 | <p>نظر جو سات میں کہہ کر آیا تو میں نے<br/>دیکھا کہ وہ شوق میں کہہ کر آیا تو میں نے<br/>دیکھا کہ وہ شوق میں کہہ کر آیا تو میں نے<br/>دیکھا کہ وہ شوق میں کہہ کر آیا تو میں نے</p> |
| <p>پہن کے جالبہ بنتی جو وہ نگار آیا<br/>نظر جو اوسکو تری آنکھ کا خارا آیا</p>                                                                                                                         | <p>ہمیں مین گل گل ہو بہا آیا<br/>میں کس طرح کہوں جو نہ مین کی گرس</p>                                                                                                                               | <p>نظر جو سات میں کہہ کر آیا تو میں نے<br/>دیکھا کہ وہ شوق میں کہہ کر آیا تو میں نے<br/>دیکھا کہ وہ شوق میں کہہ کر آیا تو میں نے<br/>دیکھا کہ وہ شوق میں کہہ کر آیا تو میں نے</p> |
| <p>۲۳۳</p>                                                                                                                                                                                            | <p>نظر جو سات میں کہہ کر آیا تو میں نے<br/>دیکھا کہ وہ شوق میں کہہ کر آیا تو میں نے<br/>دیکھا کہ وہ شوق میں کہہ کر آیا تو میں نے<br/>دیکھا کہ وہ شوق میں کہہ کر آیا تو میں نے</p>                   | <p>نظر جو سات میں کہہ کر آیا تو میں نے<br/>دیکھا کہ وہ شوق میں کہہ کر آیا تو میں نے<br/>دیکھا کہ وہ شوق میں کہہ کر آیا تو میں نے<br/>دیکھا کہ وہ شوق میں کہہ کر آیا تو میں نے</p> |



میں خود شاکی ہوں اپنی چشم تر کا  
 جو دکھلاؤں میں داغ اپنی جگر کا  
 کہ قصداً تانہیں ہرگز ادھر کا  
 وہ طالب ہے اگرچہ سیم و زر کا  
 اگر شوق او سکوا ہے نعل و کمر کا  
 کوئی پیرسان نہین جگ میں نہر کا  
 گلہ میں کیا کروں اوس بیخبر کا  
 بکریا تذکرہ اوس سے سفر کا  
 سے یہ بیخ کون کھٹون بہر کا

و کھانا پر تو اپنی آستین کیا  
 بکھینچا پھول کے لالہ کا پھٹ جا  
 سجانوں اور سکر دل میں کیا سمانی  
 ہماری خاک دل اکسیر جانے  
 مر مر آنسو دیا من اگر بھر لے  
 نصیب ہو توین آخر سبھی بات  
 فیر سب کو ہنسن اپنے بھٹے کی  
 نکل جائیگا جی عاشق کے تن سے  
 کہ لا تیک سحر مان ہو مسر دہرت

تراپ اوس سنگدل کو خوف کیا ہو  
تری فریاد آہ بے اثر کا

تو نند و اوسکا چلتا قدم پر چڑھکا دیتا  
 نچلتی کچھ بھی اوسکی زلف کا فیرن چھلکا  
 کلی سوا سکی تجھکو کون پتہ تری اوشا دیتا  
 نہ وہ گالی غم دیتا نہ ملین اوسکو دیتا  
 تو سیر کا ہیکو مندی ماتھین اوسکا دیتا  
 نکرتا ایسی خونریزی تیا تھو دیتا  
 چہن سے تجھکو ابلیل ملین اکدم ملین اورتا دیتا

مهر و کوه به کشتن گل اپنا دکھا دیتا  
 نیکو او سکون دے دے جھل جی بہت گدے  
 تو ناصح ہر کوئی ٹھیکہ جلاو ان پھر آیا بک  
 محبت پڑ گئی بے بین جب وصل کو با  
 اگر بین جانتا رنگ خاص خون دل ہو گا  
 جواو کا اتنے خونیں دیکھتا ہی حرم لیتا  
 ترسے نا لڑاوشیون پر نہ جھکو ہم اگر آتا

[illegible]

نزدیک است

وزیر باد و سکون باد  
وله بکری  
جوی دم دس کرده ای گلی  
اد سکا پو کو دیدم  
بدن من کی زراعت بیابان  
پیشانی کا میدان  
فوجیان کا میدان

کون جگہ پر رہا کرتا تھا



کامیابا دوس فایزین یار  
دلن لعلی کوئی فایزین یار  
فوزی کوئی فایزین یار  
لایق توین دس لایق توین دس  
رشته تراب دس دس دس دس  
دلن عشق دس دس دس دس

کوڑوں میں ایک جلیسہ الفت بھی تراب  
وڑوں سے ٹوٹے جاوے اگر دام عشق کا

|                                                                                                                                                                                                                                                                                 |                                                                                                                                                                                                                                                                   |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| یارو میں اگر عشق کا بیمار نہوتا<br>عاشق سے اگر وصل کا اقرار نہوتا<br>گزلت کانچے جانب رخسار نہوتا<br>ہوتی نہ جو عارض سے سیلے کو سار نہوتا<br>لکڑت کی ہوتی نہ اگر سحر کا لکڑت<br>لکھت نہ بہرین اگر شیخ جی رشتا<br>ہوتا نہ مقید میں اگر جلوہ طلق<br>جاتا میں خدا جان کہ مرہا بھٹکے | ہرگز وہ سرور ہے آزار نہوتا<br>تو حشر ملک وعدہ دیدار نہوتا<br>کافر سے مسلمان کو سروکار نہوتا<br>جیشی کوئی گوہر کا طرہ دار نہوتا<br>دل اوسکے لکھنے پر گرفتار نہوتا<br>تبلیج سلیمانی میں زرار نہوتا<br>ہر رنگ میں سیرنگ نمودار نہوتا<br>رستی پر اگر خانہ جھٹار نہوتا |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

واللہ تراب دس بت رہن سے بچتا  
اللہ اگر اوسکا مددگار نہوتا

|                                                                                                                                                                                                         |                                                                                                                                                                                                            |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| چکا تو کہیں جسم دل زار نہوتا<br>اسطرح تو میں شیفۃ یار نہوتا<br>سولی تری غفاری کا اظہار نہوتا<br>شبنم کھلے آنکھوں سے جلتے نہ آنسو<br>میں شک قیون نہوتا کبھی ناخوش<br>رات اوسکو سنا تا میں تھی اپنی کمانی | گر سترہ خط مرسم زنگار نہوتا<br>خوبون میں جو ایسا وہ طرہ دار نہوتا<br>جگ میں کوئی بندہ جو گنگار نہوتا<br>سینہ مراد اغون سے جو گذار نہوتا<br>وہ راحت جان مجھ سے جو بزار نہوتا<br>سنا جو مخالف پس دیوار نہوتا |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

دلن عشق دس دس دس دس  
کامیابا دس فایزین یار  
دلن لعلی کوئی فایزین یار  
فوزی کوئی فایزین یار  
لایق توین دس لایق توین دس  
رشته تراب دس دس دس دس  
دلن عشق دس دس دس دس

کامیابا دس فایزین یار  
دلن لعلی کوئی فایزین یار  
فوزی کوئی فایزین یار  
لایق توین دس لایق توین دس  
رشته تراب دس دس دس دس  
دلن عشق دس دس دس دس











کسی کو چاہیے کہ وہ اپنے دل کی بات  
کسی کو چاہیے کہ وہ اپنے دل کی بات  
کسی کو چاہیے کہ وہ اپنے دل کی بات  
کسی کو چاہیے کہ وہ اپنے دل کی بات

|                                                                                                                    |                                                                                                                  |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| پھر نہ سنا وہ کچھ قریب کی بات<br>تیرے پیار کا عجب ہے مزاج<br>یار کی سر مرزا رہی سمجھے<br>کس سے کہیے مصیبت اپنی تاک | ہوئی مسہوع اگر حبیب کی بات<br>مانتا ہے نہیں طیب کی بات<br>گل سمجھتا ہے عند لب کی بات<br>کوئی سنا نہیں غیب کی بات |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

|                                                        |
|--------------------------------------------------------|
| بوسب یار ہوسو نا خوش ہے<br>ہر تراب اینو یہ نصیب کی بات |
|--------------------------------------------------------|

|                                                                                                                                            |                                                                                                                                                |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| جب سے نظر آئی ہر وہ شمشاد کی صورت<br>اسی بلبلو پیچھے آفت میں تھارے<br>اوس وقت کوئی دیکھے گنہگار کی حالت<br>منہ پر کے مشتاق عجب ہوا ہو یارو | یاد رہی ہوا سید سے میں ازاد کی صورت<br>دکھلا دینا لگ دین کسی صبا کی صورت<br>جس وقت نظر پڑتی ہو جلا د کی صورت<br>جاد دیکھو کسی صاحب شاد کی صورت |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

|                                                                      |
|----------------------------------------------------------------------|
| کس طرح تراب اور کی جلا د کی صورت<br>دل میں تو مریس گئی استاد کی صورت |
|----------------------------------------------------------------------|

|                                                                                                                                                                                                                           |                                                                                                                                                                                                            |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| اگر کہ حسین ہو تو میں جو حبیب بہت<br>مشتاق رہو تو میں جو ترے پیار و لطف سے<br>اندویرے غنیمت کی قیامت کا ہر طہو<br>کیونکر نہ جھجک دیکھ کے ہر دشمن کلم<br>یو چھ کوئی رقیب نہیں کیوں ہو کہ لب<br>شامت و باغیوں کی وہی خشک ہو | کرتے ہیں عاشقوں سے وہی چو چلو بہت<br>اوس سے رکھائیاں نگر اس لاؤ بہت<br>عارض کو تار زلف سے متانپ بہت<br>آرام پاؤ جو ترے سائی تلے بہت<br>مجھ سے تو ہم پیالہ ہوا دے جو بہت<br>جو نعل عیش باغ میں چوڑے پلے بہت |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

کسی کو چاہیے کہ وہ اپنے دل کی بات  
کسی کو چاہیے کہ وہ اپنے دل کی بات  
کسی کو چاہیے کہ وہ اپنے دل کی بات  
کسی کو چاہیے کہ وہ اپنے دل کی بات





حسبِ حق لڑ گیا ہے سیفِ زیا | ہاتھ دین کیوں کمزور کیج اوریت

جائزہ بین اہل فن شراب چھان

بہارِ حرمین و افسانہٴ حرمین

10

چہر ہر بہین آپ بد گمان بہت  
عشق سگر بہین شکر نشان بہت  
ہر مرد و لکی داستان بہت  
کیا ہو اگر وہ مر بیان بہت  
اوس سے لیتے ہیں استخوان بہت  
جسے مارے ہیں نوجوان بہت  
ہم سے بدحو او نا تو ان بہت  
ہر فقیر و ن ہیں عشق نشان بہت

وہی دیکھتے ہیں کہ یہ جان  
چشمہ سوز و خشک گھنٹی سدا  
کس سر کیسے یہ کون غنما ہے  
ہم سوتا مریاں رہتے ہیں  
حبس کو پاتے ہیں عاشق صادق  
یار وودہ شوق لعل آفت ہے  
اوس کی کو چر میں لوستے ہیں پر  
چند نہیں ہے فقیر کو کستی

سچو ہم چاہتے تھے اب جہان

حق نے ہم کو دیے مسکان بہت

19.

ہم کو دیدارِ یار ہے نعمت  
ادب کو مشکِ تیار ہے نعمت  
تندرستی ہمار ہے نعمت  
صحتِ یارِ غار ہے نعمت  
فقر ہے اضطراب ہے نعمت

بابلون کو ہزار ہر قیمت  
جنس پائی منزل یار کی بد  
قدر صحت مرین سے پوچھو  
وگاہین شکستہ جو یار ہو کسانتہ  
کس سے کہیے مزہ فقیر کا

*[Handwritten Persian text, likely from a manuscript.]*

*(Faint handwritten notes at the bottom of the page)*









|                                                                                                                       |                                                                                                                        |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>گر حبا اور چکنا اور پرستا<br/>         نہ کرامساک سی بلان کج دل تنگ<br/>         مین بندہ ہون ترا تو ہی خداوند</p> | <p>دکھا ساون مین یہ سلمانِ حرمت<br/>         کشادہ رکھ سدا میدانِ رحمت<br/>         ہر امانتہ اور ترا دایمانِ حرمت</p> |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

توانه لا تقطعوا من رحمت الله  
تراپ آب شنبه سحر خوانان رحمت

ہاتھ میری جسکے پاؤں زلف شگفت  
 ولین اک عشق کیا ہوا پیوست  
 ہستی حق کے سامنے نہیں نسبت  
 بحر وحدت میں جو بیان ڈویا  
 کس کو طاقت ہے جو پھر اوس سے  
 محتسب و نگہ زورست و کلام  
 کیون نہ ساقی کا پانون لغزش کجا  
 جی اوٹھا و می کوئی نہ اوس سے خلا

اگر کے ہند کا وہ بند و بست  
 آرزو میں تمام ہو گئیں نسبت  
 دیکھ پڑے ہیں جو بصورت بہت  
 وہ کر گیا وہاں صراط سو جست  
 ہو گیا جو تر از روز الست  
 نہیں ڈرنے کے رند بادہ پیست  
 دشت سر زنی کر دیا بدست  
 جس کی ہو ہماری برین نشست

ما تخریج جوانی تراپ کا دل  
حکمت میں سیکھے رہے وہ مالادست

|                                    |                                      |
|------------------------------------|--------------------------------------|
| وہا جا چاہی تو انعام دے کیس کو بہت | نہ یز زبان ہونہ دشنام دے کیس کو بہت  |
| جو ایک جرتقمی ہو کو دے نہیں سکتا   | وہ اپنے ہاتھ سے کہ جام دے کیس کو بہت |
| میں انتظار میں رہا پڑا کہ او میں   | نہ اپنی آنکھ کا پیغام دے کیس کو بہت  |

زلف و رخسار کمال میں درازات  
 غیب عاشق کی کھنکھاتی آوازیں  
 اوج و کرم کی لعلی لکھنات  
 عین اوستا پر دیا جھپٹ مانت  
 دالون اور سکا پھل چھٹ مانت  
 ریکیا سکا پھل چھٹ مانت  
 پوئی چھٹ مانت چھٹ مانت  
 کان میں اوستا چھٹ مانت  
 کون مومن کی کون کا  
 ردیف نام فوقانی  
 حقیقت میں دونوں ایک  
 میں سرور میں حبیب  
 و سنگی کی کیون نہ مار لا  
 لات و غریبی کیون نہ مار لا  
 ہو جو اہل توکل و تقویٰ  
 کہتے اس سے مرعی شایکا  
 نفس و شیطان و خلق سرور  
 بر خلاف ان کی پودا و گیہاں  
 گرفتار وصال چاہے انہاں  
 کہ نہی رو و خلق نامی شایکا  
 کہ نہی رو و خلق نامی شایکا

یار و دنیا کمال اتنی شقت ہو عبت  
چند گز تو بکفن قبر میں لیجا نا  
قبر کیو سٹو کافی ہو کئی ہاتھ زمین  
کس قدر کھاؤ گوشت خوردین کیا پاؤں  
گنج قارون کا نہ کام آیا گیا ست فری  
جو مقدر ہو ملکادہی بوسی و تلاش  
زندگی تھوری ہو کیا بائیں کب آت  
جسکی صحبت میں ہو کچھ اثر و کچھ حاصل

تراپ اپنی گلی میں دیکھ کر محکومہ کتنا  
بہت تم آج کل میری لڑائی ہو گیا  
طلب سیم و زر و خواہش دولت ہو  
تو شو خانہ میں پو شاک کی کشتی ہو  
یہ زمین ارمی و تعمیر عمارت ہو  
نان و حلوا کی طرح بہ جلاوت ہو  
مال و حسابت شمرے شوکت ہو  
روز و شب غم و فکر و غمیت ہو  
استعد طول عمل موت و غفلت ہو  
دور رہنا ہر جہا اوس کہ صحبت ہو

عاقبت کام نہ آئے گا کوئی حقے سوا  
خلق ہو تجھ کو تراپ اتنی محبت ہو

خفا ہے بی طرح وہ تند خواج  
وہ بیٹھا ہر غضب تیور می چڑھا  
عبت غنچہ دہن کتنی دین اوسکو  
ہزار آئی کہ یار آیا چین میں  
عباست کر پریشان لہ کے بال

نجانے کوئی اور کے رو برو آج  
خدا عاشق کی رکھے آبرو آج  
سنی ہو منے اوسکی گفتگو آج  
گلون کا ہر چہ اور می رنگ و آج  
پھنسا ہو دل مرا یان سو ہو آج

یار و دنیا کمال اتنی شقت ہو عبت  
چند گز تو بکفن قبر میں لیجا نا  
قبر کیو سٹو کافی ہو کئی ہاتھ زمین  
کس قدر کھاؤ گوشت خوردین کیا پاؤں  
گنج قارون کا نہ کام آیا گیا ست فری  
جو مقدر ہو ملکادہی بوسی و تلاش  
زندگی تھوری ہو کیا بائیں کب آت  
جسکی صحبت میں ہو کچھ اثر و کچھ حاصل

تراپ اپنی گلی میں دیکھ کر محکومہ کتنا  
بہت تم آج کل میری لڑائی ہو گیا  
طلب سیم و زر و خواہش دولت ہو  
تو شو خانہ میں پو شاک کی کشتی ہو  
یہ زمین ارمی و تعمیر عمارت ہو  
نان و حلوا کی طرح بہ جلاوت ہو  
مال و حسابت شمرے شوکت ہو  
روز و شب غم و فکر و غمیت ہو  
استعد طول عمل موت و غفلت ہو  
دور رہنا ہر جہا اوس کہ صحبت ہو

عاقبت کام نہ آئے گا کوئی حقے سوا  
خلق ہو تجھ کو تراپ اتنی محبت ہو

خفا ہے بی طرح وہ تند خواج  
وہ بیٹھا ہر غضب تیور می چڑھا  
عبت غنچہ دہن کتنی دین اوسکو  
ہزار آئی کہ یار آیا چین میں  
عباست کر پریشان لہ کے بال

نجانے کوئی اور کے رو برو آج  
خدا عاشق کی رکھے آبرو آج  
سنی ہو منے اوسکی گفتگو آج  
گلون کا ہر چہ اور می رنگ و آج  
پھنسا ہو دل مرا یان سو ہو آج



|                                                                                                                                                                                                                          |  |                                                                                                                                                                                                                           |  |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--|
| کرتا ہے مجھ پر راز و نیاز سے وہ شون<br>کل اک ادا عجیب ہوتی بار سے ادا<br>کیا یات اسکی یاد نہ بولا کہو او سے<br>دلیر شکر او سکو کے کس طرح کوئی<br>اس طرح خوش نہو گا کوئی بلکہ بار سے<br>کیونکر قسم نکھائیے او سکو نصیب کی |  | عاشق کو مارتا ہے جھکات سے وہ شون<br>آنکھ میں بس گیا ہر مری ات سے شون<br>مار ہی لہو میں تو نہ بات سے شون<br>لیتا ہر دل قحط و مدارات سے شون<br>خوش ہو و ہو ہر میری ملاقات سے شون<br>بہم ہر جس کے حق کی عنایات سے وہ شون     |  |
| معتشوق ہو ہر بس میں سیکے کہیں تراب<br>بس میں شکر ہو اس کر امانت سے وہ شون                                                                                                                                                |  | ہا تو آیا بھلاخت دل او سکو کہیں سرخ<br>آتش ہے اس عمل مری آنکھ میں سرخ<br>کرتا ہے تو کیوں بانی عمل شکر میں سرخ<br>اس ویدہ خنہ دہ کر و می زمین سرخ<br>یا قوت سے بہترین نکتہ میں زمین سرخ<br>جب سے ہو جوڑا وہ سپرد دلشیں سرخ |  |
| جلتا ہے تراب الی ترے شعلہ میں سے<br>گرمی ہو نگر مگر کوئی نہ ہو حسین سرخ                                                                                                                                                  |  | پھر ادھر عراج نہیں ابرو خدا کا سرخ<br>ناصی شہ نہ او دھڑکیں بھی پیر و                                                                                                                                                      |  |
| ایں حال کا جو دستان پیدا<br>زبک                                                                                                                                                                                          |  | ایں حال کا جو دستان پیدا<br>زبک                                                                                                                                                                                           |  |







|                                                                                                                                                                                                                                           |                                                                                                                                                                                                                                             |                                  |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------|
| <p>۴۴</p>                                                                                                                                                                                                                                 | <p>دولت دال مجھے</p>                                                                                                                                                                                                                        | <p>یون زبان پر اور سلام لکھو</p> |
| <p>منین یار کو مجھ سے کچھ اتحاد<br/>کسی دن تو دیگا خدا سیری داد<br/>گلی میں گیا او سکی جون گرد باد<br/>وہ باطن میں کھتا ہر مجھ سے عناد</p>                                                                                                | <p>وہ اک جان و قالب ہوا اور سے<br/>کہو اس سے بیدار کرتا رہے<br/>میں افغان و خیزان مری زور سے<br/>فقط ظاہری دوستی او سکی ہے</p>                                                                                                              | <p>سہل مستحق سے مدام لکھو</p>    |
| <p>سیر او دل اوٹھ گیا</p>                                                                                                                                                                                                                 | <p>سری طرف سے کیو اب خیر باد</p>                                                                                                                                                                                                            | <p>سہل مستحق سے مدام لکھو</p>    |
| <p>جوراء و رسم مدارات بھی کرے مسدود<br/>جہان سے نام محبت کا ہو گیا مفقود<br/>بھلا اب دیکھ ہو کیوں نہ محال گفتار<br/>رہو ایاز جو بندہ بنا تو ہے محمود<br/>جو تھکاو دیکھ کر چھٹا تھا بار بار درو<br/>تو جو شہر سے کیا کوہن کو تھا مقصود</p> | <p>پھر اس سے کیا ہو کسی کو توقع بہبود<br/>دکھائی بارے کیا ایک شان ہمیری<br/>نہیخ اور وہ کر رہی نہ پوچھتا ہر بات<br/>یہ مری طرف سے پیغام کوں کوں دے<br/>نہ قتل کر کے اس کی کلمہ شہادت پر حصہ<br/>جو شور او سکون نہ کرنا تھا چاہ شیریں کا</p> | <p>سہل مستحق سے مدام لکھو</p>    |
| <p>تو اپنی عشق کی دولت تراب ل میں چھپا</p>                                                                                                                                                                                                | <p>کر جگ میں سو تو بہن اہل دول کے لوگ حسود</p>                                                                                                                                                                                              | <p>سہل مستحق سے مدام لکھو</p>    |
| <p>کر تو بہن شد و عالم بالالہ سند<br/>ہی طنائے لبت مشکین عارض کا کند<br/>ناحق احشاق سے کر تو بہن ناصح و غلط و پند<br/>ہاتھ سے خوبو نہ جس نے کچھ بھی پایا ہو گر سند</p>                                                                    | <p>قاسم بالاسین کچھ اور ہی مضمون لکھو<br/>پاؤ تار یار کی خوبی سے سرگرم عروج<br/>عشق میں دل زد بویا پند نا عقل کا<br/>عاشق نور دور کا احوال اس سے پوچھو</p>                                                                                  | <p>سہل مستحق سے مدام لکھو</p>    |
| <p>جسکی چاندی جھپکا کر</p>                                                                                                                                                                                                                | <p>جسکی چاندی جھپکا کر</p>                                                                                                                                                                                                                  | <p>سہل مستحق سے مدام لکھو</p>    |













مستطاب منین باطنی کا لکھنا  
 لیکن کیا ہے اس کا تصور  
 بغیر اس کے کہ اس کا تصور  
 دیکھنا ہے اس کا تصور  
 لیکن کیا ہے اس کا تصور  
 بغیر اس کے کہ اس کا تصور  
 دیکھنا ہے اس کا تصور

|                              |                               |
|------------------------------|-------------------------------|
| اوسے ایک ہر واپس کی بہار     | گرچہ آغاز نوجوانی ہے          |
| دیکھنے ایک طفل بزمین کی بہار | خود غلمان سے ہو گیا دل سیر    |
| نرس و لالہ و سمن کی بہار     | لیسے خوش گھر محب کو اوس گل بن |

|                           |                             |
|---------------------------|-----------------------------|
| روح کی سیر چنے کی ہر تراب | دیکھتا ہے وہ کب بدن کی بہار |
|---------------------------|-----------------------------|

|                                  |                                 |
|----------------------------------|---------------------------------|
| درد اگر دل ہو تو لا حاصل ہو صبر  | درد دل کی تو دو کامل ہو صبر     |
| صبر کس سے ہو سکے مشکل ہو صبر     | صبر کرنا عشق میں دشوار ہے       |
| عشق کو ہاتھوں سے خود سہیل ہو صبر | صبر کیا چنگا کر لگا ختم عشق     |
| غلط سودا کا کمان سہل ہو صبر      | ہو دو محبوب کی لیلیٰ کا جمال    |
| بطرح دل ہو مری راصل ہو صبر       | کیا کروں کچھ صبر میں چلتا ہندیر |
| صبر کی طاقت کتنی کامل ہو صبر     | زور ہو صبری ہو یار و عشق میں    |
| ہوش سے اور گمراہی ہو صبر         | یار کا منہ دیکھتی ہی کیا کہوں   |
| تھک گیا جی کیا گری سترل ہو صبر   | ہو قدم رکھنا کٹھن اس آہ میں     |

|                              |                           |
|------------------------------|---------------------------|
| صبر کر جو ہو سکے تجھ کو تراب | باعت آرام جان و دل ہے صبر |
|------------------------------|---------------------------|

|                                      |                                    |
|--------------------------------------|------------------------------------|
| تصویری کینچ مع یار کی تصویر          | نقاش لکھ لیل و گلزار کی تصویر      |
| خون لگتی ہو محب کو اوسی ولداری تصویر | دل لیکو مرا منہ نہ دکھایا کبھی جسے |
| دیکھے جو مری یار طرصار کی تصویر      | ہرگز نہ لیلیٰ و شیرین کی حکایت     |

لیکن کیا ہے اس کا تصور  
 بغیر اس کے کہ اس کا تصور  
 دیکھنا ہے اس کا تصور  
 لیکن کیا ہے اس کا تصور  
 بغیر اس کے کہ اس کا تصور  
 دیکھنا ہے اس کا تصور  
 لیکن کیا ہے اس کا تصور  
 بغیر اس کے کہ اس کا تصور  
 دیکھنا ہے اس کا تصور  
 لیکن کیا ہے اس کا تصور  
 بغیر اس کے کہ اس کا تصور  
 دیکھنا ہے اس کا تصور

لیکن کیا ہے اس کا تصور  
 بغیر اس کے کہ اس کا تصور  
 دیکھنا ہے اس کا تصور  
 لیکن کیا ہے اس کا تصور  
 بغیر اس کے کہ اس کا تصور  
 دیکھنا ہے اس کا تصور

صید کر کے نہ کہ خدا جاسے  
بولتا ہر نہیں کسی سے صنم  
چاہ خوبن کی کچھ گستاہ نہیں  
ایک چتوڑی او سکی کام کیا  
جہد سے اپنی گروہ پسر آئے  
شہر و دیو جو گرم صحبت ہے  
تو زسوا کیا مجھے ایسا  
گرد ہر جس کے آگے دولت سب

یہ دل مبتلا ہو یا بچہ  
یہ بت غنچہ لب پر یا قصہ  
عشق کتر ہرین و سکو یا قصیر  
سحر کیو پھر او سکو یا ثبیر  
او سکو تیر بیکری یا قسیر  
ہو وہ زلف سیاہ یا گلگیر  
ہو یہ انعام عشق یا تفسیر  
یار کی خاک کیا ہے یا کسیر

دل میں پھر درد عشق او ٹھتا ہے  
اواخر جلد اسے تراب کر پیر

نہ عاشق پر بہت جو رستم کر  
بہت رسوا ہوا یاری میں تیری  
تو اپنے بید لون پر اسے سیجا  
نہ او نکو دیکھ کے مجھو ہو جا  
ہری شاخ او ستر گل کی کاٹ ڈالی  
پھر اب تک نہ گھر سے یار ہے ہے  
ترجہ صد توہین امی اخبار دالے  
کہان تک ہر نہیں غلین رہے دل

لگا لے اپنی چھانی سے کرم کر  
تو خاطر او سکی ست غیر و شکر  
و عاقبت ہم باذن ایشد دم کر  
نہ اپنی عاشقی میں مستم کر  
تو بلبل نامتہ مالی کے قلم کر  
گیا تھا مجھ سے کیا قول و قسم کر  
یہ غفلت او سکی پرچہ میں رقم کر  
اکھی دل سے میرے دور غنم کر

یہ دل مبتلا ہو یا بچہ  
یہ بت غنچہ لب پر یا قصہ  
عشق کتر ہرین و سکو یا قصیر  
سحر کیو پھر او سکو یا ثبیر  
او سکو تیر بیکری یا قسیر  
ہو وہ زلف سیاہ یا گلگیر  
ہو یہ انعام عشق یا تفسیر  
یار کی خاک کیا ہے یا کسیر  
دل میں پھر درد عشق او ٹھتا ہے  
اواخر جلد اسے تراب کر پیر  
نہ عاشق پر بہت جو رستم کر  
بہت رسوا ہوا یاری میں تیری  
تو اپنے بید لون پر اسے سیجا  
نہ او نکو دیکھ کے مجھو ہو جا  
ہری شاخ او ستر گل کی کاٹ ڈالی  
پھر اب تک نہ گھر سے یار ہے ہے  
ترجہ صد توہین امی اخبار دالے  
کہان تک ہر نہیں غلین رہے دل  
لگا لے اپنی چھانی سے کرم کر  
تو خاطر او سکی ست غیر و شکر  
و عاقبت ہم باذن ایشد دم کر  
نہ اپنی عاشقی میں مستم کر  
تو بلبل نامتہ مالی کے قلم کر  
گیا تھا مجھ سے کیا قول و قسم کر  
یہ غفلت او سکی پرچہ میں رقم کر  
اکھی دل سے میرے دور غنم کر

|                                                                                                                                                                                      |                                                                                                                                                                                                              |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>زلف کو دور اور تسلسل پر<br/>         ہر یہ بہستان محض سنبل پر<br/>         ہاتھ رکھیو سنبل کو کاکل پر<br/>         کیا کہوں یار کے تھیل پر<br/>         آئینہ دل تیرے تحمل پر</p> | <p>کسا مٹھنہ جو قیل و قال کرے<br/>         سو ہی پہچان کر او سکو نسبت کیا<br/>         بچہ بچہ مشاطہ سانپ کا لے سے<br/>         وہ مجھ کو جان کے تھماتا ہے<br/>         داغ لکھایا اور مٹھنہ سوا ف نکلیا</p> |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

اوس نے کیا ہو تراپ فکرِ عاشق  
جس کی گزران ہو تو کل پر

|                                                                                                                                                                                                                        |                                                                                                                                                                                                                                   |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>وہ چڑھے فوج لیکے کابل پہ<br/>         ہر بوسند نشین قافل پہ<br/>         سا قبا ایک ساعت تک پہ<br/>         وحید آیا صد اہر قل قل پہ<br/>         خشن و زمین یار کے کابل پہ<br/>         یار آئے جرات کو پہل پہ</p> | <p>جس کا اقبال ہوسن کر پہ<br/>         اوس کے گیا بند و بست ملک کا پہ<br/>         ہو گئے گتے تیرے دست نگر<br/>         محتسب کے لوٹ پوٹ ہوا<br/>         واہ کیا کیا سنا کر کرتا ہے<br/>         ویکیم وریا پہ چاندنی کی سیر</p> |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

میں تو صدقہ ہون جان دو مرا

مستشار

دوان که بسیار بود این پیر مرآت ناشناخته بود که  
 هر چه می کرد به نفع و بهرین پیر مرآت حقیقت  
 چه چنانکه هر دوانه پیر مرآت حقیقت





در هر سنگی که در این عالم است  
و در هر سنگی که در این عالم است  
و در هر سنگی که در این عالم است  
و در هر سنگی که در این عالم است

|                                                                                                                                                                                     |                                                                                                                                                                       |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| بدن مجنون که گستاوه اگر نیک سمجستا<br>مهر غلبه احوال هر چون صورت منصور<br>ناحق نهین منصور به سولی کا هوام<br>بالطبع مجر بجاتی هر اک شکل گردن کیا<br>مجنون کو که یلی سے بدنام هوا کی | منکر کا بھلا ہو کہ جہالت سے لاجا<br>مغلوب تو انہما حقیقت سے لاجا<br>سستی تو یہاں امر شریعت سے لاجا<br>ہر نفس بشر اپنی طبیعت سے لاجا<br>رسوائی مقدر تھی وہ سست سے لاجا |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

|                                                                     |
|---------------------------------------------------------------------|
| ہاں جن بت کافر سے نفرت نہ تھی زہد<br>والہند تراب و سکی محبت سے لاجا |
|---------------------------------------------------------------------|

|                                                                                                                                                                                                                                                                  |                                                                                                                                                                                                                                                                 |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| اوٹھا تو ہین سب غنچہ و گل کا بار<br>سیرت کر دیا ٹھنہ کو لال<br>بناوٹ کر کیا وہ نازک بدن<br>نہ مشاطہ کھول او سکر چوٹی کو بال<br>وہ نرگس تو خود شرم سے چور ہے<br>ہو تو فانی البال ہے پی کے ہم<br>جھگو کیوں یہ سوچو جو غم کائے زلف<br>نہ کی یاد میری نہ گھبرا اوٹھا | سینے اوٹھایا نہ بلیل کا بار<br>لطافت سے ہر گل سپنبل کا بار<br>بدن پر ہو جسکے تجمل کا بار<br>نہ ڈال او سکی گردن تو کاکل کا بار<br>اوٹھو اوس سے کب نشہ مکمل کا بار<br>ویا بھونک بھی میں فرخ کا بار<br>پڑا او سپہ دور تسلسل کا بار<br>سما دل فداو سکر تغافل کا بار |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

|                                                             |
|-------------------------------------------------------------|
| وہی ہے تراب اپنا نعم الوکیل<br>دعرا جس نے ہم پر توکل کا بار |
|-------------------------------------------------------------|

|                                                          |
|----------------------------------------------------------|
| لگا آنکھ میں جسے رونے کا تار<br>مڑے سے موتی پرونی کا تار |
|----------------------------------------------------------|

وہی ہے تراب اپنا نعم الوکیل  
دعرا جس نے ہم پر توکل کا بار  
لگا آنکھ میں جسے رونے کا تار  
مڑے سے موتی پرونی کا تار

اندر  
اندر  
اندر  
اندر



میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے تجھے پہچان لیا ہے  
 میں نے تجھے پہچان لیا ہے میں نے تجھے پہچان لیا ہے  
 میں نے تجھے پہچان لیا ہے میں نے تجھے پہچان لیا ہے  
 میں نے تجھے پہچان لیا ہے میں نے تجھے پہچان لیا ہے

|                                                                                                       |                                                                                                                                                                                                                                                                                                |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۳۳</p> <p>انہی کی سدا بھر گئی ہے کان میں جسکے<br/>         خوش آتی تراب او سکون کمان صوت مژگن</p> | <p>۱۳۴</p> <p>اودھ اور سپہ نوجوانی کا زور<br/>         مجھ عشق کرتا نہ اتنا ضعیف<br/>         مری بیدی پر ہنسن کچھ نگاہ<br/>         گستا عشق میں دل سے صبر و قرار<br/>         تو کب عذر میرا کرے گا قبول<br/>         رقیبوں کو ناز و رکھ دوں ابھی<br/>         نجا چھوڑ کے محکورتا کمین</p> |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

|                                                                                         |                                                                                                                                                                                                                                                                                  |
|-----------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۳۵</p> <p>تراب اکرمی کرتی ہے جاؤں گا<br/>         اودھ سے ہے گو کس ترائی کا زور</p> | <p>۱۳۶</p> <p>آہستہ عاشقوں سے ناز نگر<br/>         اس قدر محکومت نظر اپنا<br/>         شمع کی طرح مت جلا اور رولا<br/>         جسکی خدمت سے عاقبت ہو نجیر<br/>         پیر کی بات مان اسے لڑکے<br/>         سر تو محمود کے قدم پہ جھکا<br/>         پاس یاروں کو آکھین مت جا</p> |
|-----------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

میں نے تجھے پہچان لیا ہے میں نے تجھے پہچان لیا ہے  
 میں نے تجھے پہچان لیا ہے میں نے تجھے پہچان لیا ہے  
 میں نے تجھے پہچان لیا ہے میں نے تجھے پہچان لیا ہے  
 میں نے تجھے پہچان لیا ہے میں نے تجھے پہچان لیا ہے

میں نے تجھے پہچان لیا ہے میں نے تجھے پہچان لیا ہے  
 میں نے تجھے پہچان لیا ہے میں نے تجھے پہچان لیا ہے  
 میں نے تجھے پہچان لیا ہے میں نے تجھے پہچان لیا ہے  
 میں نے تجھے پہچان لیا ہے میں نے تجھے پہچان لیا ہے









سرکشانے رفیقین سے اوداس  
سرکشانے رفیقین سے اوداس  
سرکشانے رفیقین سے اوداس  
سرکشانے رفیقین سے اوداس

سرگزشت اپنا کمانتا مین کوئی شخص سحر  
قصہ عاشقی طفل بر بہرے دراز

روایت سید مہملہ

حوص سے پتھر ہو گا کتاک مثل گس  
بندگی میں اور اس سے زیادہ کیا ہو سو دفع  
خیر کے خطر کی بجائے جہنم جا گہر ہی  
چاہو دریا پہ چلو چاہو ہوا پر بیون بطور  
اختیار اوسکو پر اک نام پر تہمت ہو ملک  
وہ غنیمت ہو غریب کو کوئی دم غافل نہو

غم اگر تو میری پیرانہ سالی مین تراب  
حیف غفلت مین ہماری کٹ گئی اتنی برس

سنوئی تھے کبھی جہان سے اوداس  
پھر اوداسا وہ کب لگاتے وہاں  
کل سے کچھ اوری رنگ ہے گل کا  
جھاٹکتا اس طرف نگر صبا د  
دل مین سے اوداسی پڑ جائے  
یار و مجھ سے کچھ نہ پوچھو تم  
جس کے نزدیک کچھ نہیں دنیا

اس جہان کو کوئی پہاڑ اوداس  
اس جہان کو کوئی پہاڑ اوداس  
اس جہان کو کوئی پہاڑ اوداس  
اس جہان کو کوئی پہاڑ اوداس

جی سچا ہے عشق عارف  
نہیں دس شوق عارف  
ای فاضل کا چہ بیرون اور  
نہیں دس شوق عارف  
نہیں دس شوق عارف  
نہیں دس شوق عارف

|                                                                             |  |                                                                                  |  |
|-----------------------------------------------------------------------------|--|----------------------------------------------------------------------------------|--|
| کیا نام خدا در دہری او کی صدا<br>جواب اہل راوت ہین ہوشد کی طلبت             |  | کونی فکر کردی بوجھ تو کیا کستی ہر سیر<br>کونی ہند کو آ تو ہین کونی جا تو ہین فکر |  |
| پایا ہر تراب و سکو تو ہم گہری ہین<br>کتے ہین جسے ہر شد داشت خدا رس          |  | جمع یون تو ہین بل جد کو بند و کیا<br>خادم و مخدوم سو چھ تفرق تو جا ہے            |  |
| جس طرح قاصد تلخ ہوش ہین زند و کیا<br>بہیچہ و ہین گہری تو کونی خاند و کیا    |  | جس طرح قاصد تلخ ہوش ہین زند و کیا<br>جائیو لکھن سو چھ تفرق تو جا ہے              |  |
| کون پر فرق کو جا تو ہین ہر دہری ہوش<br>دست بستہ جس طرح جا تو کونی زند و کیا |  | آسو دی کی اتی ہین دیدار سو افسوس<br>ارمان ہی رہی دلدار سو افسوس                  |  |
| بہیچہ مری نکھری یار سے افسوس<br>جی بھر کمال پیدا کھایا نہ کسی دہ            |  | یہ درد کسی شخص کو اشد ندیو<br>عاشق پر اثر چھو دھا ہے نہ دوا ہے                   |  |
| کستا تھا دم منہ کل اک یار کے در<br>درجہ نہ شہادت کا ملا جان گئی نفٹ         |  | بہ حرف کہی کون ستم گار سو افسوس<br>غم کہنے نہ پاو کونی غمخوار سو افسوس           |  |
| بہ حرف کہی کون ستم گار سو افسوس<br>غم کہنے نہ پاو کونی غمخوار سو افسوس      |  | بہ حرف کہی کون ستم گار سو افسوس<br>غم کہنے نہ پاو کونی غمخوار سو افسوس           |  |

کیا نام خدا در دہری او کی صدا  
جواب اہل راوت ہین ہوشد کی طلبت  
کونی فکر کردی بوجھ تو کیا کستی ہر سیر  
کونی ہند کو آ تو ہین کونی جا تو ہین فکر  
پایا ہر تراب و سکو تو ہم گہری ہین  
کتے ہین جسے ہر شد داشت خدا رس  
جمع یون تو ہین بل جد کو بند و کیا  
خادم و مخدوم سو چھ تفرق تو جا ہے  
جس طرح قاصد تلخ ہوش ہین زند و کیا  
بہیچہ و ہین گہری تو کونی خاند و کیا  
جس طرح قاصد تلخ ہوش ہین زند و کیا  
جائیو لکھن سو چھ تفرق تو جا ہے  
کون پر فرق کو جا تو ہین ہر دہری ہوش  
دست بستہ جس طرح جا تو کونی زند و کیا  
آسو دی کی اتی ہین دیدار سو افسوس  
ارمان ہی رہی دلدار سو افسوس  
بہیچہ مری نکھری یار سے افسوس  
جی بھر کمال پیدا کھایا نہ کسی دہ  
یہ درد کسی شخص کو اشد ندیو  
عاشق پر اثر چھو دھا ہے نہ دوا ہے  
کستا تھا دم منہ کل اک یار کے در  
درجہ نہ شہادت کا ملا جان گئی نفٹ  
بہ حرف کہی کون ستم گار سو افسوس  
غم کہنے نہ پاو کونی غمخوار سو افسوس  
بہ حرف کہی کون ستم گار سو افسوس  
غم کہنے نہ پاو کونی غمخوار سو افسوس

کیا نام خدا در دہری او کی صدا  
جواب اہل راوت ہین ہوشد کی طلبت  
کونی فکر کردی بوجھ تو کیا کستی ہر سیر  
کونی ہند کو آ تو ہین کونی جا تو ہین فکر  
پایا ہر تراب و سکو تو ہم گہری ہین  
کتے ہین جسے ہر شد داشت خدا رس  
جمع یون تو ہین بل جد کو بند و کیا  
خادم و مخدوم سو چھ تفرق تو جا ہے  
جس طرح قاصد تلخ ہوش ہین زند و کیا  
بہیچہ و ہین گہری تو کونی خاند و کیا  
جس طرح قاصد تلخ ہوش ہین زند و کیا  
جائیو لکھن سو چھ تفرق تو جا ہے  
کون پر فرق کو جا تو ہین ہر دہری ہوش  
دست بستہ جس طرح جا تو کونی زند و کیا  
آسو دی کی اتی ہین دیدار سو افسوس  
ارمان ہی رہی دلدار سو افسوس  
بہیچہ مری نکھری یار سے افسوس  
جی بھر کمال پیدا کھایا نہ کسی دہ  
یہ درد کسی شخص کو اشد ندیو  
عاشق پر اثر چھو دھا ہے نہ دوا ہے  
کستا تھا دم منہ کل اک یار کے در  
درجہ نہ شہادت کا ملا جان گئی نفٹ  
بہ حرف کہی کون ستم گار سو افسوس  
غم کہنے نہ پاو کونی غمخوار سو افسوس  
بہ حرف کہی کون ستم گار سو افسوس  
غم کہنے نہ پاو کونی غمخوار سو افسوس





در ویش کو اندر طبقتین می بریزد  
کامل که اگر آنکه ناقص تو هر کامل  
در ویش کو کجی که نه اگر سو و تو کجی که  
هوشا که گدائی که بر بند و شوی به سائل  
از مائنه و اندر کوئی طاق در ویش  
در ویشی که و عی و نیست غفلت در ویش  
هوسو تو می که گئی که حضرت در ویش  
یه شامت در ویش بر اور و لیت در ویش  
بر لای ترا سپا و سلی خدا حاجتین سپا  
بر لای هر کوئی صدق هر اک حاجت در ویش  
انسان مانی که به شخص کو دنیا کی تلاش  
مال و زون کو زیاده هر طبع دنیا کی  
گری گار و غریو نکو هر مطلق لباس  
خلعت فاخره لیلی به سزاوار به  
محتسبه هر او و هر جستجو یاده کشان  
ماتنا هر به عاشق کو جلاتا هر بهی  
خوش پوشش عمده هنرین او نکو زیبا  
گریم پوشش او سکو نه که هر ده لباسی  
اسجیان برین کوئی هر کا طلبت خانی  
زاد اندر هر و هر و موت اسما نه کر  
بسی غنیمت هر جسمی که چهره می هر عقوبتی کی تلاش  
هر محتاج کو هر روزی فردا کی تلاش  
نازک نذا سو نکو هر جانیه یار کی تلاش  
او سو مجنون کو تو هر دامن صحر کی تلاش  
هر پستو نکو او و هر سا غرضنا کی تلاش  
یار هر هر تو کر که کون سیحا کی تلاش  
فقرتین که تو هرین جو در خیر اعلی کی تلاش  
جو گدا هر هر هر اطللس و دنیا کی تلاش  
کسیر اعلی کی طلبت که برین او کی تلاش  
چا هر شام و هر تخیل سو سلی کی تلاش  
فی الحقیقت که نفس بند هرین هر  
بنده حق هر بهی جسکو هر سولی کی تلاش  
در ویش کو اندر طبقتین می بریزد  
کامل که اگر آنکه ناقص تو هر کامل  
در ویش کو کجی که نه اگر سو و تو کجی که  
هوشا که گدائی که بر بند و شوی به سائل  
از مائنه و اندر کوئی طاق در ویش  
در ویشی که و عی و نیست غفلت در ویش  
هوسو تو می که گئی که حضرت در ویش  
یه شامت در ویش بر اور و لیت در ویش  
بر لای ترا سپا و سلی خدا حاجتین سپا  
بر لای هر کوئی صدق هر اک حاجت در ویش  
انسان مانی که به شخص کو دنیا کی تلاش  
مال و زون کو زیاده هر طبع دنیا کی  
گری گار و غریو نکو هر مطلق لباس  
خلعت فاخره لیلی به سزاوار به  
محتسبه هر او و هر جستجو یاده کشان  
ماتنا هر به عاشق کو جلاتا هر بهی  
خوش پوشش عمده هنرین او نکو زیبا  
گریم پوشش او سکو نه که هر ده لباسی  
اسجیان برین کوئی هر کا طلبت خانی  
زاد اندر هر و هر و موت اسما نه کر  
بسی غنیمت هر جسمی که چهره می هر عقوبتی کی تلاش  
هر محتاج کو هر روزی فردا کی تلاش  
نازک نذا سو نکو هر جانیه یار کی تلاش  
او سو مجنون کو تو هر دامن صحر کی تلاش  
هر پستو نکو او و هر سا غرضنا کی تلاش  
یار هر هر تو کر که کون سیحا کی تلاش  
فقرتین که تو هرین جو در خیر اعلی کی تلاش  
جو گدا هر هر هر اطللس و دنیا کی تلاش  
کسیر اعلی کی طلبت که برین او کی تلاش  
چا هر شام و هر تخیل سو سلی کی تلاش  
فی الحقیقت که نفس بند هرین هر  
بنده حق هر بهی جسکو هر سولی کی تلاش

در ویش کو اندر طبقتین می بریزد  
کامل که اگر آنکه ناقص تو هر کامل  
در ویش کو کجی که نه اگر سو و تو کجی که  
هوشا که گدائی که بر بند و شوی به سائل  
از مائنه و اندر کوئی طاق در ویش  
در ویشی که و عی و نیست غفلت در ویش  
هوسو تو می که گئی که حضرت در ویش  
یه شامت در ویش بر اور و لیت در ویش  
بر لای ترا سپا و سلی خدا حاجتین سپا  
بر لای هر کوئی صدق هر اک حاجت در ویش  
انسان مانی که به شخص کو دنیا کی تلاش  
مال و زون کو زیاده هر طبع دنیا کی  
گری گار و غریو نکو هر مطلق لباس  
خلعت فاخره لیلی به سزاوار به  
محتسبه هر او و هر جستجو یاده کشان  
ماتنا هر به عاشق کو جلاتا هر بهی  
خوش پوشش عمده هنرین او نکو زیبا  
گریم پوشش او سکو نه که هر ده لباسی  
اسجیان برین کوئی هر کا طلبت خانی  
زاد اندر هر و هر و موت اسما نه کر  
بسی غنیمت هر جسمی که چهره می هر عقوبتی کی تلاش  
هر محتاج کو هر روزی فردا کی تلاش  
نازک نذا سو نکو هر جانیه یار کی تلاش  
او سو مجنون کو تو هر دامن صحر کی تلاش  
هر پستو نکو او و هر سا غرضنا کی تلاش  
یار هر هر تو کر که کون سیحا کی تلاش  
فقرتین که تو هرین جو در خیر اعلی کی تلاش  
جو گدا هر هر هر اطللس و دنیا کی تلاش  
کسیر اعلی کی طلبت که برین او کی تلاش  
چا هر شام و هر تخیل سو سلی کی تلاش  
فی الحقیقت که نفس بند هرین هر  
بنده حق هر بهی جسکو هر سولی کی تلاش

۱۰۵  
ولیف ضابطہ

اکدن رقیو سنو اکیلا اوسے پیا  
 رندان و خرابانی و او با شج حد صبر  
 آجگار عیادت کو کسی روز تو متفق  
 حکمت سن نہیں خالی جو فعل اوسکا کہ  
 کس طرح کہوں اگر ادھر یا نہ رہن بار  
 ویکو گانگا غم سے مجلس سے گیا اوٹھ

ساتھ اس کے ساتھ ہی دیکھو  
زائدہ او دھر جانور نہایت  
عاشق تو ہوا اس کے پیار میں  
آزاد محب دلی آزار میں  
جاڑ جو کوئی اس طرف کبھی  
بیٹھا جو کبھی نہیں

مخدوم زکریا اوسکو شراب اپنی کرم سے  
آوی جو شراب دریا کنہگار بخشہ میں

تیرے شقائق الیون تھی ہر دیدار کی حرص  
آج وافر کر لیے آہ چھینسا جال میں ہا  
دیکھ کر لشک سلسل سہ لڑی جوتی کی  
ایں مشتاق کی خواہش نہو مشتوق کو کیو  
اس طرح یار کا سنہ تاک ہا ہر زاہد  
دل لیا جان لیا تو بھی نہیں قانع  
واقعی آدمی ہوتا ہر بڑھاپہ میں حریف  
غم سے ہر آج جو ترا ہونو کوئی پرستار

جس طرح ہو کسی محتاج کو دینا کی طرح  
دشمن جان پہنچی مرنے کی رفتار کی طرح  
پاکبختی دلسی ہمارے در شہوار کی طرح  
ہر دکاندار کو ہوتی ہے خریدار کی طرح  
طبعہ خوشی جو جس طرح کسی بیمار کی طرح  
بیطرح ہے مریض عشوق طاحدار کی طرح  
سب کو پیری دینے والی ہمدی پاک کی طرح  
کس طرح اور سب کو ہوشیور کی طرح

گدڑی اور لٹنی ہیں جو باہر اُڑا د  
کیون تراب و سکور و جتہ و دستار کی

۱۰۵

روایت ضابطہ منقولہ

کدن رقیب سوا کیلا او سے کیا یا  
 زندان و خرابانی و او با شوق جد ہر سو  
 آئینہ عیادت کو کسی روز تو ہمشوق  
 حکمت سہمیں خالی ہو قفل اوسکا کیون  
 کس طرح کمون آؤ ادھر بار بندہ سن بار  
 و یکساں گلیا غیر سے مجلس کیا اوٹھ

محروم نہ کرے اوسکو تراب اپنی کرم سے  
 آوی جو شہر در پہا کندگار تجھ میں

تیر شتاق کیون بھی ہو دیدار کی مرض  
 آب و انور کیے آہ پیچسا جال میں تاک  
 و یکساں شنگ مسلسل ہو رہی ہوئی کی  
 اپنے شتاق کی خواہش ہو معشوق کو کیون  
 اس طرح یار کا منہ تاک باہر زائد  
 دل لیا جان لیا تو بھی نہیں قانع  
 واقعی آوی ہوتا ہے بڑھادیں حریفیں  
 غم سے چراغ جو مٹا ہو نو کوئی پیر سار

گدڑی اور کفنی ہیں جو بنا ہوا ازاد  
 کین تراب و سکور ہر جہت دوستار کی

ساتھ اوسکو لگے بہتیر دو چار  
 زائدہ او دھر جائوز نہاں  
 عاشق تو ہوا اس کے پیار تجھ میں  
 آزار محبہ ہی دل آزار تجھ میں  
 جاؤ جو کوئی اوس طرف کیا تجھ میں  
 بیٹھا جو کر زمین بھی ہمارے تجھ میں

جس طرح ہو کسی محتاج و نیاز کی مرض  
 دشمن جان پہنچی مرغ گرفتار کی مرض  
 لپکتی دلسر ہمارے در شہوار کی مرض  
 ہر دو کا نذر کو ہوتی ہے خریدار کی مرض  
 طعنے خوشی جو جھڑپ ہمار کی مرض  
 بی طرح ہو مری معشوق طعنے کی مرض  
 سکھو سیریں ہیں ہوئی جدی یار کی مرض  
 کس طرح اوسکو ہو معشوق مخمور کی مرض





جائے آب اپنے گرو اعظ  
عشق و تجھ کو کیا خبر و اعظ  
تو بھی دیکھے اسے اگر و اعظ  
سنو ایک بھی اثر و اعظ  
وہ تو ہی ہیں پس و اعظ  
نہ پڑا وہ تری نظر و اعظ  
ہے وہ خود ان میں اس و اعظ

مہین چھوڑ دگا یار کا گھر میں  
 لو سکھاتا ہر عقل کی تدبیر  
 ہوش اور جاو گم ہو عقل تری  
 تو تو مجھ پر بہت پڑھے افسون  
 دین و ایمان جسے میں نہ بیٹھا  
 حیف تیری بھی آنکھ لگ جاتی  
 تو دشمنی راج کو نہیں دیکھا

بہت پیرو جان ترا پائے  
غش بہن او سکے جمال پروا

عشق میں کون ہوا سچ و بلا محفوظ  
کون چاندیا بجایتیر قضا محفوظ  
رکھو عاشق کو خدا بانگی ادا محفوظ  
اسے بیمار کہ رکھو تلخ و دوا محفوظ  
ستر گپ بال پتنگوں کے ہوا محفوظ  
اگر دنیا میں را کون فنا محفوظ

۳  
 رہوں کیونکہ میں تیری جبر و جفا سے محفوظ  
 کیا عجیب دل جو ہوانوں کو مژہ سے مضمی  
 نہیں بچتا ہر کس طرح ادا کا مارا  
 حال عاشق پر نظر کر کے سخن شیریں  
 شمع چھپتی نہ اگر پردہ فانوس میں آ  
 حقد سے خود پہن ان و نکو عدم سے لانی

اب تک ہم تو رہے تیری دعا سے محفوظ  
کس طرح کہیں دعا میں نہیں کچھ اثر ہے

جواو سے دیکھ کر ہوا محفوظی

لالہ گل سی ہووم کیا مخطوط

دی این سخن بیان سزا عطا  
 شد که او سزا و ان عطا شد  
 یار باغی را که سزا و ان عطا شد  
 بود و یک و یک سزا و ان عطا شد  
 سخی مشوق بیوفایین مرا  
 فزایدون که چون بین ما عطا شد  
 زلف دلدل

دو زبان شاد و تراب  
روین لاکه و طوطی  
خدا حافظ





عشق سیرگاہ سے تھا کہ کون کے دل پہ داغ  
گم ہوا ایسا کہ پوچھتا نہیں اس کا سراغ  
یادیں خوش آؤ گی عاشق کو سیر عیش باغ  
سیر ہوا ہر شبنم و گل سے تروتازہ و داغ  
و میسر و دیرانہ بہر بوم و جنگل بہر زاغ  
چاہے مرشد کی صحبت ماعلیہ الا بیلاغ

و چون در کیا تعلق کمر چرخ  
لیتا توانی میکسوس کو کیا دل کمال  
کیفیت جنت کی کیا ہو گرنہو دیدار حق  
کیون بیلن چھاوی کیون بیٹھ پھول کے  
ہر چمن جیلے بیل کے یو آرام گاہ  
اوسطن ہو دیات طرف تو تربیت

او سکو ذکر و فکر مولیٰ کی امانت تھی  
کار و بار نفس و جھسکو ہنواک دم فراغ

اوسکے آگے ہو گیا مگر کافروں  
رات جاو تو ہو مسجد کافروں  
اوشکھ گیا دل سحر سحر کافروں  
کچھ نہیں لعل اور گیس کافروں  
کھسا اسین میں تھا شجر کافروں  
تسکے جیون چشمہ کافروں

صیغہ ہے وہ سیر کا فروغ  
 راضی ہو چھپا گئی ظلمت  
 دیکھ کے یار کا سحرار و پ  
 لب و دندان کے سامنے اوسکے  
 کوئی موسیٰ کلیم سے پوچھے  
 پانی پانی ہوا حجابات سے

کیا عجب ہے جو کلمۃ الحق سے  
ہو تراپ ایسے بے ستر کافروں

روفتا

قبیلہ نماسی اسکی بھی ہر کل اوسیلہ

[illegible][illegible]

پھر نہ ہاتھ اکسیر دالون شراب

ہاں حقہ آکر مجھے خاکِ سنخ

چکار اور کٹھری پر ایسا نقاب صاف  
 یہ یونین سب کو دیکھ کر ہوش اور گئے  
 شہر نے خوب صفحہ عارض پر دسی بہا  
 راتی ہر درد و غم ہوں کب تک صفا  
 ہرگز ثبات ہستی سو ہوم کو نہیں  
 روز حساب سے نہ دراز مجھ کوئی  
 کچھ تو غبارِ یار کے دل میں ادھر سے  
 کہتا مجھ سے تو ہی بڑا بار ہے مرا

خاطر اوسکی جگہ میں ملدے نہ ہو کبھی

لکھنؤ مشورہ و لکھنؤ شراپ

شوقی و حبیب نگاه مری یار کی طرف  
 او سطران جو کیا نہ پھر آیا ایدھر کسی  
 نغمہ شاد و غمناک نہ سنیا جاتا ہوش و شعری  
 اکابر و بزرگوار کو کہ لیتا ہر دل سزور  
 چنگا کو سو خدا کرے مایوس کیوں نہ ہو  
 رستہ ہرین ملک آبادہ پر نژاد گلبدن

جھٹ دیکھو لکے ہو وہ تلوار کی طرح  
ایدل سمجھ کے جانیو دلدار کی طرف  
رکھو خیال مجھ پر دستار کی طرف  
پھر دیکھتا نہیں وہ خریدار کی طرف  
جب رخ ہو طبیب کا بیمار کی طرف  
جاتا تھا ایک روز زمین گلزار کی طرف

[illegible]

|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                     |                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                         |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>             لکھو طاق تیر آکھو اوس سیر لڑکے<br/>             جیوا سوکر قامت بالا کو دیکھے<br/>             خدا اوس سے بچائے دام دل پہ<br/>             چہرین دین چہرین اوس کلفام کرسا<br/>             کہا بارے مجھے سیری بدولت<br/>             بنا ہے محاسب سیر خرابات<br/>             چھکا دی مجھ کو اوس دوریدین ساتی<br/>             تکلف بر طرف مجنون کو جسے         </p> | <p>             شہرہ سیر مارے فنجبر بر تکلف<br/>             جھک سروسو منو پر بر تکلف<br/>             خم زلف معنبر بر تکلف<br/>             کیا جیون باد شہر بر تکلف<br/>             ہوئی جنت شہر بر تکلف<br/>             لیے پھرتا ہر ساعنبر بر تکلف<br/>             پیلا دی جام صبر بر تکلف<br/>             دکھایا جنگل ویرانے تکلف         </p> |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

ترا اب اور کلی تجلی دیکھتا ہے  
ہمیشہ دل کے اندر بے لکھت

جو دل سے ہے تو نگر ہے تکلف  
کرے گا جو یہاں ترک خیر و ان  
شفاعت اپنی امت کی محسوس  
قدیم مضبوط رکھو اس شیخ علی  
اکبر اہل راہ دین شیطان خیر دار  
ریاس نفس کو مشرب نہ کر تو  
خلاف نفس کرنا جتنے مرنا  
کرے صیقل گری دل کی جو پیا ہے

[illegible]

کسی کو سبب برین چاند خان یا خاں  
کسی کو سبب برین چاند خان یا خاں  
کسی کو سبب برین چاند خان یا خاں  
کسی کو سبب برین چاند خان یا خاں

دل لگاؤ اوسى جهان کي طرف  
راہ تب پاؤں نشان کي طرف  
نچا دل پہ کچھ تراب کا زور  
لگیا کھیر وہ داستان کي طرف  
چاندنی رات میں کال لائے آیا کیا صاف  
مارض یار کو خالق فی سبب کیا صاف  
تیر چتون کامر دیو لگا کیا صاف  
عشق کا داغ میں سیر میں چھلایا کیا صاف  
صوفی ناک دل صافی کو میں پایا کیا صاف  
بہر میں مجھ کو تہ دل سے چھلایا کیا صاف  
خطرہ غیر کو خاطر سے مٹایا کیا صاف  
رویت قاف  
او تھیں پر ہو تو ہیں عشق عاشق  
ہو واجب یار ہی ہم سے سوا فاق  
کیا ہے اوسے جسے عمدہ عاشق  
طبیعی نہیں اگر ہو کوئی حاذق  
عجز و سکو چر گیا یا ہے پت ق  
جدا کی کی مرض ہے جسکو لاحق  
محبت میں جو کوئی ہو تو ہیں صادق  
مخالف پھر ہمارا کیا کرے گا  
نہیں کرنے کا اب وعدہ خلافی  
دکھاؤ یار و سیر دیکھو لیجا سے  
کر کر تشخیص دیکھے بغض اوسکی  
وصال اوس کا سیدن ہو گا سنیو

|                                        |                               |
|----------------------------------------|-------------------------------|
| یار و آخر جهان کو جانا ہے              | دل لگاؤ اوسى جهان کي طرف      |
| ایز نام و نشان سے جب گذر و             | راہ تب پاؤں نشان کي طرف       |
| نچا دل پہ کچھ تراب کا زور              |                               |
| لگیا کھیر وہ داستان کي طرف             |                               |
| چاندنی رات میں کال لائے آیا کیا صاف    |                               |
| مارض یار کو خالق فی سبب کیا صاف        |                               |
| تیر چتون کامر دیو لگا کیا صاف          |                               |
| عشق کا داغ میں سیر میں چھلایا کیا صاف  |                               |
| صوفی ناک دل صافی کو میں پایا کیا صاف   |                               |
| بہر میں مجھ کو تہ دل سے چھلایا کیا صاف |                               |
| خطرہ غیر کو خاطر سے مٹایا کیا صاف      |                               |
| رویت قاف                               |                               |
| محبت میں جو کوئی ہو تو ہیں صادق        | او تھیں پر ہو تو ہیں عشق عاشق |
| مخالف پھر ہمارا کیا کرے گا             | ہو واجب یار ہی ہم سے سوا فاق  |
| نہیں کرنے کا اب وعدہ خلافی             | کیا ہے اوسے جسے عمدہ عاشق     |
| دکھاؤ یار و سیر دیکھو لیجا سے          | طبیعی نہیں اگر ہو کوئی حاذق   |
| کر کر تشخیص دیکھے بغض اوسکی            | عجز و سکو چر گیا یا ہے پت ق   |
| وصال اوس کا سیدن ہو گا سنیو            | جدا کی کی مرض ہے جسکو لاحق    |

کسی کو سبب برین چاند خان یا خاں  
کسی کو سبب برین چاند خان یا خاں  
کسی کو سبب برین چاند خان یا خاں  
کسی کو سبب برین چاند خان یا خاں

فداي تجر سپهر تا پايتر عاشق  
که در ده جنت الما و آخر عاشق

سراپا دمی او من کا وہی ہے  
گلی سوار کی یا ہر کھان جا کے

اگر آپ اس کی توجہ کیا دھرے  
کہاں معشوق کو پروا تر عاشق

که آشنائی در کیا محکم آشنائی و فراق  
که چار و طرف هر مجلس بین ای و تو فراق  
بین چسب جا که آشنائی هوان با تو فراق  
کسی که خوش نشینان چه او از تو فراق  
سوائی اسکی نه بین او که چه او از تو فراق  
که متعالیک ال افکار مبتلا می فراق

کس طرح نہ ہوں عشق میں بلا و فراق  
وہ شمع بزم سو دیکھو کہ صبر کیا ہو ہے  
وہ آتی تجھے جدائی کا دکھ سناتا ہے  
فقط بھی گوشتیں غم ہو ہجر کا اسکے  
کسی کیلئے نہ بھر باز آؤ یاری سے  
شراب تجھے سو خدا جاؤ کیا بھیجا کل

تری زبان میں اشیر میں جاں ناسون خوب  
ندو خدا کیلے مجھ کو بدو عام فراق

وعدہ دیدار چھوٹی قسم کا اشتیاق  
عاشق کو بڑے سحر و ستم کا اشتیاق  
تجربہ پسند ہو گا اپنا دہم کا اشتیاق  
یہ تہا کا یا ہمیں شیر خرم کا اشتیاق  
دل میں جس کے کسی کا فر صم کا اشتیاق  
اوٹھ گیا ہر و سحر ایسی ارم کا اشتیاق

عالم سیر الطیف و کرم کا اشتیاق  
 بکسوت و جود و بطن و پیدار کا مشتاق  
 ہم ازل سے ہیں کرم مشتاق کچھ پادشاه  
 نون پر چون دیو اور کچھ ہنس و نیو چھ  
 ہر سی چھڑ کو جابا ہی بختا ز کی طرف  
 کو کو زمین میں ہر سیر گری بھر کے کی

[illegible]

















177

۱۲۲  
 شاه کو جس نے کر دیا ہر کار  
 دھڑلے سے لکھیں نہ تو تائب  
 عشق سے زکریا کی پیمال  
 ابھی لکھی وہ صلیح جمال  
 این سے زور اور پیر چلا  
 دل زکریا کی پیمال  
 عشق میں لکھی نہ زور  
 سن کو جس نے کر دیا ہر کار  
 دھڑلے سے لکھیں نہ تو تائب  
 عشق سے زکریا کی پیمال  
 ابھی لکھی وہ صلیح جمال  
 این سے زور اور پیر چلا  
 دل زکریا کی پیمال  
 عشق میں لکھی نہ زور

|                                                                                                                                                                       |                                                                                                                                                                 |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>وہ تیرے بچے کو غریب کو نہ کیوں چوسے<br/>وہ کالی زلف کو اندھیرے پر کیسے رات<br/>کھانچے گا کلن کا عوض کہاں پات اور چا<br/>ہم اس کو کبسر کو کسانل بہر کیسی نہ دیا</p> | <p>کہ دست بوسی پر قاتل کی خونہا تھیل<br/>وہ گوری منہ کو نہ رواہ سو کوئی تھیل<br/>وہ اپنی خوبی میں پیار و بد نظیر و عدیل<br/>نہوگا ایسا کوئی مالدار حسن بخیل</p> |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

تیرا بھروسہ پرستی تو حق پرستی ہے  
 مابین کہوں نہ دو ستر کیوں جس کو خدا بھیل

وہ گھر اپنا سدا رہا ہے تامل  
 جہان کی قیامت کچھ نہ سمجھا  
 دعا مین دن بلاتیں او سکی یونین  
 کہوں کیا دیکھتے ہی زلف او سکی  
 نہ پیچیدہ وادو او س طرف سر نہ  
 میں جیتا ہوں کہہ تجھ پر ہوئی مات  
 کیا او سن شوخ پرستربان میں  
 مستیخت باہر بااست کامل نقیہ

تراپاوسکو اگر پرچہ نہ تھی کچھ  
لہا کیوں دل ہمارا ہے تاقل

|                           |                            |
|---------------------------|----------------------------|
| لیکھیا یار گنج دولت و مال | دس گیلہ محکمہ کے صاحبزادے  |
| سلطنت کے بیڑائی بنی       | یار و کیا گیلہ کے صاحبزادے |

[illegible]







کون پندری کوئی سرانجام پیدائش و مرگ کا سبب  
 کون پندری کوئی سرانجام پیدائش و مرگ کا سبب  
 کون پندری کوئی سرانجام پیدائش و مرگ کا سبب

|                                                                                                                     |                                                                                                                           |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| سیکڑوں پر مردہ خامرچی اوٹھے<br>نفل در آتش ہو در می دور سے<br>چاپڑستون کو سجدہ شکر کا<br>چھپو بلبل کے سن کو کو نہ کر | لب و تیرے مسکے اک آواز تم<br>دیکھ کر عاشق تری گھوڑی کرسم<br>سرفروزی کیون نہ ہوں در پاؤں<br>یا نسو اوڑامی فاختہ الٹو کی دم |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

عید ہم سوال میں کرتے تراب  
 گریہ تاج پیر کا ماہ و ہنرم

|                                                                                                                                                                              |                                                                                                                                                                         |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| نہیں سچ میں غلہ و فرخ سحر کم<br>رجبہ یار و خدا کا کرم<br>توجہ کرے خود بخود جہ پیر<br>مری سامنے غیر پر او سکا لطف<br>سدا دل میں رہتی ہو منکر بتا<br>خدا دین و ایمان قائم رکھے | کہ ہر یار بن حصار باغ ارم<br>جہان میں وہی سب سے ہے خرم<br>نفسی کی او سکر میں کافور<br>غصہ ہے بلب ہے جفا ہے ستم<br>ہوا کعبۃ اللہ بیت الصنم<br>نہیں ہکو دنیا کو جانے حسنم |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

تراب اپنا احوال جاڑ ہے خوب  
 نہ تم اس سے واقف ہو یار و نہ ہم

|                                                                                                                    |                                                                                                                          |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| ہوا جو کوئی محو ذاتِ قدیم<br>وہ کب آنکھ اوٹھاتا ہر ایدھر<br>کل اک بیوفانے بھلا وصل کا<br>نہ آیا کئی انتظار میں رات | نہیں او سپہ لگتا وجود و عدم<br>جو رکھتا ہر ہر دم نظر بر قدم<br>کیا مجھ سے وعدہ دیا مجھ کو دم<br>سر شام سے لیکے تا سحر دم |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

سچ کی بیان نہ کیا وہ  
 ایک دن بھی بیان نہ کیا وہ  
 یاد میں رہی ہے یہ سب  
 گاہ گاہ یہ یاد ہے  
 سچ کی بیان نہ کیا وہ  
 ایک دن بھی بیان نہ کیا وہ  
 یاد میں رہی ہے یہ سب  
 گاہ گاہ یہ یاد ہے

جانتے  
 جانتے  
 جانتے







اوسنر آغا جوانی میں لیا پیر کا دل  
دیکھیں یار بس اس غار کا کیا ہو لیا

کبھی معشوق تراب آپ نہ تو بن بیٹھا  
عشق بازی میں کئی عمر تری ہی تمام

|                                         |                                      |
|-----------------------------------------|--------------------------------------|
| آرہا شک و اب دیدہ مناک میں دم           | کر دیا سچے کیا کیا نہ مرا ناک میں دم |
| ہمد معشوق فر میر تو جگر تگر مر کیا      | کیسے میں غم و رکھوں سستہ صد جاں نیک  |
| دلف میں بھنسکے نہیں ہوش گیا ہر گ        | رگیا نوٹ کو خیر کا خراک میں دم       |
| وہ مری خاک ہو کل جھاڑ کو اسنر چٹا       | مل گیا ہاں اوسیدم مر خاک میں دم      |
| شوق چنچل نے جوہرین ہاتھ میں لی ہوئی غنا | ہو گیا اوسری مجھ تو سن جا لک میں دم  |
| باغبان شاخ ہری کا پتہ انگور کی ست       | خون پکڑ نہ کہیں تون کا ہر تار میں دم |
| کٹ پے اوسکی زبان مجھس جو یہ بات         | بید لوں گا ہر تری خنجر سفاک میں دم   |
| صبرم تو اوس عیادت کر لیے وہ شاید        | لک رہا عاشق بیدم کا ہی گ میں دم      |

کیون ہر دم رہوں قدس تو اوس کو تراب  
بس گیا اب تو اوس کے قدم پاک میں دم

|                                         |                                       |
|-----------------------------------------|---------------------------------------|
| جیسے کہ حسن کا پھیلا ہر جگ میں نام تمام | کیا ہر عشق تو اوس کو مرا تو کام تمام  |
| خدا کرے نہ کوئی چار چشم اوس کو ہو       | کہ اک نظر میں وہ کرتا ہر قتل عام تمام |
| وہ رات کہہ کر آٹھا تھا کہ صبح آؤں گا    | میں انتظار با صبح تا یہ شام تمام      |
| کیا جو سامنے اوس کے سو ہو گیا خنجر      | نہ کہہ سکا کوئی اوس سے مرا پیام تمام  |
| یتھوڑی عقل نے ساقی مجھ کو خراب کیا      | تو میر کو دی مجھے اک وزم سو جام تمام  |

سدا و نیکو...  
عشق بازی میں کئی عمر تری ہی تمام  
آرہا شک و اب دیدہ مناک میں دم  
ہمد معشوق فر میر تو جگر تگر مر کیا  
دلف میں بھنسکے نہیں ہوش گیا ہر گ  
وہ مری خاک ہو کل جھاڑ کو اسنر چٹا  
شوق چنچل نے جوہرین ہاتھ میں لی ہوئی غنا  
باغبان شاخ ہری کا پتہ انگور کی ست  
کٹ پے اوسکی زبان مجھس جو یہ بات  
صبرم تو اوس عیادت کر لیے وہ شاید  
کیون ہر دم رہوں قدس تو اوس کو تراب  
بس گیا اب تو اوس کے قدم پاک میں دم  
جیسے کہ حسن کا پھیلا ہر جگ میں نام تمام  
خدا کرے نہ کوئی چار چشم اوس کو ہو  
وہ رات کہہ کر آٹھا تھا کہ صبح آؤں گا  
کیا جو سامنے اوس کے سو ہو گیا خنجر  
یتھوڑی عقل نے ساقی مجھ کو خراب کیا  
تو میر کو دی مجھے اک وزم سو جام تمام

|                                        |                                      |
|----------------------------------------|--------------------------------------|
| نام و نشان چسکا کسی بر بیان سنو        |                                      |
| آب و تراب کو سوادسی نشان سر کام        |                                      |
| در دمنده اسکو پین جواد کو دو اسو کام   | بهرین و دشنام طلب و کو در عاکی کام   |
| یار و اوسیت کو دلا و نه خدا کی سوند    | پرو پیر و رنج و او سکو خدا سر کام    |
| کرته بود عده خلانی کا عبت اوس کی گله   | و ده وفادارین اسکو و فاسی کام        |
| گروه گناخ هو عاشق سر بر است مانو       | شعوب پیشمون کو بختا شرم و حیا کام    |
| خکو خوش لکشی بر طاهرین فقط صورت تو     | در حقیقت پیران خنین باز و اسو کام    |
| و ده تو کتاسی بکاسی مری مر جبار کو فی  | عشق پیر اسکو مری رنج و بلا سر کام    |
| بار ما عشق پیر مر مر جبار بر جوار تراب |                                      |
| اب و ده مری کاسین اسکو فاسی کام        |                                      |
| کر تا بر مجسمه جبه و ده پیر و نگاه گرم | آشنه مری نکستی بر حسب وقت آه گرم     |
| جلجا و یلبوس نرمی اک قدم بیان          | از بسکه یه عشق و محبت کی راه گرم     |
| گرمی عشق کی نه کوئی نمته سکو تر        | کر تی هر سرد و لگو جیانی یه چاه گرم  |
| غم کی طیش یون هر مرا جیم و بال بال     | جسطرح جیبه مدین سو زمین گیاه گرم     |
| عین سر تیرک با تخته قسم کر یی و دها    | سو تاپی کیا سمجی که تو ای کجلا و گرم |
| رو تو بین اکل در دهم سر بر مر          | بجانی هنرین محو یه تری واه واه گرم   |
| جا کمر نول کی نه بهت کر تراب سے        |                                      |
| کر تا بر کیون فقیر کا دل خواخواه گرم   |                                      |

شبی شاه کاظم صاحب قوس سرور الدار ایدر شاه تراب پیران ۱۱

بازید و جلد اسکو پیران و ده پیر و نگاه گرم  
جلجا و یلبوس نرمی اک قدم بیان  
گرمی عشق کی نه کوئی نمته سکو تر  
غم کی طیش یون هر مرا جیم و بال بال  
عین سر تیرک با تخته قسم کر یی و دها  
رو تو بین اکل در دهم سر بر مر  
جا کمر نول کی نه بهت کر تراب سے  
کر تا بر کیون فقیر کا دل خواخواه گرم











[illegible]

برقو میرے چہن کے لالی ہن  
کسکو اوس برہن کے لالی ہن  
ہووا دین راہن کے لالی ہن  
دو ہی بیڑا کسکین ہے، وہی کھلم کھنیز  
جسکو رحمن کسکین ہے، ہیں اور اس کسکین  
وہی غار کسکین ہے، وہی انجام کسکین  
ہوہن ہن نیک کسکین اور بدین بد نام کسکین

داغ دل پر کھلے وہ کہتا ہے  
 وہ تو فتنہ ہے دین و ایمان کا  
 اگرچہ وہ راہزن ہے دل کا تراب  
 وہی سیدل برکات و ہی دلارام ہے  
 ہم دل و جان سنبھالو ہر اس کو  
 اول دُعا کر اسے کیوں نہ سمجھاؤ  
 نیکانید اور کسی کی پھینک نہ سب کچھ

سچ کی بات ہے یہ کون سمجھتا ہے شراب  
آئی ہم صید ہوئی آئی ہوئی دام کھین

خود پیچیدن آبرو سکا دل را از این زمین  
 باغ بدید چو در سر و گل اندام کسینه  
 لید چایا بر کوئی یار کا پیغام کینین  
 محاسب دیکه بنو جا تحجر سر سام کینین  
 ساقی بر او ش کینین با دیکه کینین  
 دن کینین ات کینین صبح کینین

پاور کس طرح سے عاشق کا دل آرام نہیں  
کے دشمن شاد سے پھر بلیبل و قمری نے  
بوز گل سے یہ مہکتی مہنیں اتنی ہر صبا  
ست بہت گرمی سے رندوں کی طرف دیا  
آج سبھاؤ میں دیکھا تو ہر چہ اور ہی  
بے قرار سی اپنا کیا نہیں عاشق کا قرار

وہ اگر دیوی، ہمیں ایک ہی دشنام کہیں  
سودھا دیوین قراب اور سبکی عوض یار کو ہم

رسا ہین لکھنؤ میں ساہوکی پھیلنے لگا

کھجور، طوطا، بونہو، چمبے، پتھر، زرخیزین

[illegible][illegible]

۱۳۶

|                                                                                                                                                                                                                                                             |                                                                                                                                                                                                                                            |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p> تنگی تو اربوبون کی وہ دکھانا ہر محبے<br/> ہو غضب کروہ کمان کشی کرنے پھیرے اور<br/> شیخ تو ہر خدا جا کر خدا گنج میں بیٹھے<br/> یا الہی نہ مجھ خوبون سے بھر کام پر<br/> عشق نہ شہر میں ایسا مجھو بڑا نام کیا<br/> کہہ نہیں لوگ کہ ایک نہیں برسات گئی </p> | <p> داغ سہ دل کے اگر کیے سچا ہوں<br/> جب کو میں چین چین بیکار دے جاتا ہوں<br/> میں تو اکبت کر لیے رام نکرتا ہوں<br/> ملک و بوسہ میں جہاں میں جاتا ہوں<br/> چھتری میں مجھ پر ایک جہر جاتا ہوں<br/> جس طرح ایک میں تیر دیدہ تر جاتا ہوں </p> |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

[illegible]

سیرنا الحق بی نگلما ہو مروی شہد ستراب  
جسکے مری ایسی خودی سے زمین گذر جاتا ہوں

بسم الله الرحمن الرحيم

|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                |                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                         |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>             دینا وہ مجھ کو کرتی ہر تقدیر کیا کروں<br/>             اک آہ میں مری نہیں تاثیر کیا کروں<br/>             دل کو تیرے بنا کر میں تجھ سے کیا کروں<br/>             کاغذ پہ لکھ کے میں تمہاری تصویر کیا کروں<br/>             لیکر موتوں میں اس سیر کیا کروں<br/>             اس خواب کو میں کیا کہوں تعبیر کیا کروں         </p> | <p>             میں اس کو ترک عشق کی تدبیر کیا کروں<br/>             دن رات آہ کرتے گذرتی ہر عشق میں<br/>             مجھ کو شکار کر کے تو کہتا ہر کیوں کرتے<br/>             پیار تو تیری باتوں نے مجھ کو کیا بخش<br/>             مجھ کو ہوس پیار کی باتوں کی خاک کی<br/>             پیار و جہان مجھ نظر آتا ہے خواب سب         </p> |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

بھائی ہی مجھ کو دردِ شراب اک جوان کی  
اسکی دوا بتا مجھے امی پیر کیا کروں

میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے  
اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے

سوز و رونا ہے اپنی زمین تحریر کیا کروں  
اوس دل باک ناز نے بیدل کیا مجھے

پیشتر از این که در این کتاب

[illegible]

اسیو قاتل سر کب تلک تر ہے

اگے وہ کیا سفر کر گیا تراب

شک گیا ہے جو پہلی منزل میں

عشق سر پر ماتھے سے خوشہ در آستان میں

بدو ہی میں پ کر جو جاتی ہیں سب تنگ

دوستوں کی طرح اپنا گنارا ہو و مان

دشمنوں کی سیٹی تو نہ رہنے کیجئے اعتماد

رات دن خواب و خور میں گزرتی اوقات

سنگروں کی لکھ میں بیکہ میں صفیہ

کام درویشی کا ہمہ تجھ بن آیا تراب

اس لباسی فقر میں کس کو ہم درویش میں

خدا کو جگہ کوئی ہی برقع مستہ پر الہ میں

نکامہ و مسک فقر از بان سر اپنی یہ کلمہ

تو اب بامست کی صلاحیت کیا و اکت

تو کیا جاگے مجھ کو بکتر میں کس مجھ میں

ولی کو قبولی پر گز نہیں پہچانتا کوئی

ہزاروں دلیا مکتوم و صد مال مستہ میں

چھپو تو میں سے اہل مستہ او سر کست

کمال اپنا چھپا نہیں کہیں جو اللہ درویش

کہ درویشی میں ماز کو سر سے کھینچے

بغل میں جو شیشہ نہیں او تہ نہیں یا میں

کہان اندر کو جو جو یہ گوری میں گاہیز

جو بندہ خواص میں حق کو وہ دنیا سوزا

او خضیہ سے خیر برکت ہو ہی دنیا سبھا کو

بنو میں جو ہریت کرے دس سر کلا میں

چھپو تو میں سے اہل مستہ او سر کست  
کمال اپنا چھپا نہیں کہیں جو اللہ درویش  
کہ درویشی میں ماز کو سر سے کھینچے  
بغل میں جو شیشہ نہیں او تہ نہیں یا میں  
کہان اندر کو جو جو یہ گوری میں گاہیز  
جو بندہ خواص میں حق کو وہ دنیا سوزا  
او خضیہ سے خیر برکت ہو ہی دنیا سبھا کو  
بنو میں جو ہریت کرے دس سر کلا میں

عشق سر پر ماتھے سے خوشہ در آستان میں  
بدو ہی میں پ کر جو جاتی ہیں سب تنگ  
دوستوں کی طرح اپنا گنارا ہو و مان  
دشمنوں کی سیٹی تو نہ رہنے کیجئے اعتماد  
رات دن خواب و خور میں گزرتی اوقات  
سنگروں کی لکھ میں بیکہ میں صفیہ  
کام درویشی کا ہمہ تجھ بن آیا تراب  
اس لباسی فقر میں کس کو ہم درویش میں  
خدا کو جگہ کوئی ہی برقع مستہ پر الہ میں  
نکامہ و مسک فقر از بان سر اپنی یہ کلمہ  
تو اب بامست کی صلاحیت کیا و اکت  
تو کیا جاگے مجھ کو بکتر میں کس مجھ میں  
ولی کو قبولی پر گز نہیں پہچانتا کوئی  
ہزاروں دلیا مکتوم و صد مال مستہ میں  
چھپو تو میں سے اہل مستہ او سر کست  
کمال اپنا چھپا نہیں کہیں جو اللہ درویش  
کہ درویشی میں ماز کو سر سے کھینچے  
بغل میں جو شیشہ نہیں او تہ نہیں یا میں  
کہان اندر کو جو جو یہ گوری میں گاہیز  
جو بندہ خواص میں حق کو وہ دنیا سوزا  
او خضیہ سے خیر برکت ہو ہی دنیا سبھا کو  
بنو میں جو ہریت کرے دس سر کلا میں

کمال اپنا چھپا نہیں کہیں جو اللہ درویش  
کہ درویشی میں ماز کو سر سے کھینچے  
بغل میں جو شیشہ نہیں او تہ نہیں یا میں  
کہان اندر کو جو جو یہ گوری میں گاہیز  
جو بندہ خواص میں حق کو وہ دنیا سوزا  
او خضیہ سے خیر برکت ہو ہی دنیا سبھا کو  
بنو میں جو ہریت کرے دس سر کلا میں







دیکو ایسی دلاش کہ جین کہہ نہ میں  
 ایک بھی سیجی نگاہ و سکی نہیں جی اوجہ  
 یار سو پیری برآمدیوں کو کرتا بہ قریب  
 خود بخود یاری ہو او سکی ہو کو پیرا سہی  
 پھر وصل ہے برابر ہو گیا جاہر سو ہو  
 پیر نہ کوئی جاہر پیرا نہ مانی ہو کو کاش

زیادہ سے شرم کھائی مت کرو اور اپنے مبراہ  
جی کر عذار کو بی ادب سے کہتے کہ سنیں

۴۱  
 سرور عاشقان شهو در بار و نین  
 کون سے کسکریہ تو غلط کتہ ہر آپ  
 مجھ ناپق کو سہو میں عاشق شہکار گام  
 میکہ جام عشق خود ہو کون فراد و قیس  
 شہج پائی تو ذریعہ قید شریعت و اصلاح  
 کون سن جنجال و شجوا کالہ خبر خدا

مازانی حسن و خوبی پر ہمیں جسکو تراب  
سہم تو اسے مازندرانی مازندرانی ہوں

ہنسی کے جیاب و سحر چلا وہ راجست جا  
اسی کمان ابرو اس طرف پھر دیکھ

[illegible]

|                                                                                                                                                                                           |                                                                                                                                                                                      |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| ہجر میں قاصد مری حالت سے تنگ<br>اوسکویان لے آ قدم رنجہ کر سے<br>عشق نے ہم کو کیا محسوس راورد<br>بیقرار سی میں کٹو ہر رات دن<br>اب تو بھائی لذت سیر و سفر<br>جو قناعت کر کے بیٹھا اپنے گھر | بات کئی کی رہی قدرت کمان<br>مجھ کو جانے کی وہاں طاقت کمان<br>دیکھیں لپچاتی ہو یہ وحشت کمان<br>چہین کسکو کیسے ہر راحت کمان<br>گوشتہ عزلت کمان خلوت کمان<br>اوسکو پروا ہی در دولت کمان |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

|                                                               |  |
|---------------------------------------------------------------|--|
| کیون نہ در ویشی میں خوشی ہو تراب<br>اس قدر آرام و یہ عزت کمان |  |
|---------------------------------------------------------------|--|

|                                                                                                                                                                                                                                         |                                                                                                                                                                                                                                                  |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| گو میں کیا سیکو و صورت مری کھلائی نہیں<br>کتی نہیں بن یکہ سے وہاں تنگ نکیر<br>حشر میں غبار کہ کہہ کر پکارینا کجھے<br>کیون نہ عفو و کرم کا تیری اوسکو آہرا<br>یاد تیری ہو گنگار و کوجب رحمت تری<br>قبر کی تنگی و تاریکی ہو او کو در کمان | روح جیسے جوتی ہو دیر و فرستی آ نہیں<br>جو خدا داد ہو میں ہر نام خدا ابتلا نہیں<br>کیا ہو اگر عاصیوں میں کیو بیان با نہیں<br>وہ تو است میں شکر مجھ کو کمان نہیں<br>دل و شہد کو غراب گور کے سٹ جاتی نہیں<br>جو بیان حجر میں شمع میں نہیں گسرا نہیں |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

|                                                                                 |  |
|---------------------------------------------------------------------------------|--|
| بندگی مولیٰ کی ہم سر مجھ میں ہو تراب<br>دعویٰ اوسکی بندگی کا کیا کریں شرما نہیں |  |
|---------------------------------------------------------------------------------|--|

|                                                      |                                                               |
|------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------|
| مر و لہر پہ داغ اوسنو دیے ہیں<br>کر و وہ آرزو کا عشق | جو ہاتھ لپے میں گلہ سستہ لی نہیں<br>پیانے زہر کے جسٹو پیے ہیں |
|------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------|

ہجر میں قاصد مری حالت سے تنگ  
اوسکویان لے آ قدم رنجہ کر سے  
عشق نے ہم کو کیا محسوس راورد  
بیقرار سی میں کٹو ہر رات دن  
اب تو بھائی لذت سیر و سفر  
جو قناعت کر کے بیٹھا اپنے گھر  
بات کئی کی رہی قدرت کمان  
مجھ کو جانے کی وہاں طاقت کمان  
دیکھیں لپچاتی ہو یہ وحشت کمان  
چہین کسکو کیسے ہر راحت کمان  
گوشتہ عزلت کمان خلوت کمان  
اوسکو پروا ہی در دولت کمان  
کیون نہ در ویشی میں خوشی ہو تراب  
اس قدر آرام و یہ عزت کمان  
گو میں کیا سیکو و صورت مری کھلائی نہیں  
کتی نہیں بن یکہ سے وہاں تنگ نکیر  
حشر میں غبار کہ کہہ کر پکارینا کجھے  
کیون نہ عفو و کرم کا تیری اوسکو آہرا  
یاد تیری ہو گنگار و کوجب رحمت تری  
قبر کی تنگی و تاریکی ہو او کو در کمان  
بندگی مولیٰ کی ہم سر مجھ میں ہو تراب  
دعویٰ اوسکی بندگی کا کیا کریں شرما نہیں  
مر و لہر پہ داغ اوسنو دیے ہیں  
کر و وہ آرزو کا عشق  
جو ہاتھ لپے میں گلہ سستہ لی نہیں  
پیانے زہر کے جسٹو پیے ہیں



چاکر کا نام ہے شہزادہ شمس الدین  
چاکر کا نام ہے شہزادہ شمس الدین

چاکر کا نام ہے شہزادہ شمس الدین  
چاکر کا نام ہے شہزادہ شمس الدین

کچھ غنمی کا ہے ظہور عیان  
یار واری کو جو جان چاہو  
ہر جگہ مجھ سے سوچو ہر تار ہے  
حال سیرا کوئی منہ کے لیے  
ہر وہ عالی دماغ و نازک طبع  
سج کے دم کھائی گانہ بولے گا

دیکھتا ہوں میں اوسکانو عیان  
ہر تجلی کوہ طور عیان  
وہ پر پھر ہر رشک و رعیان  
مست کر دی یار کے حضور عیان  
بلکہ سرتا قدم حسن و رعیان  
ہو گا ہر ایک دن فتور عیان

یار تجھے تراپ کیون نہ رے  
عشق ہے خود ترا قصور عیان

وامہرین بلبل کو گشت کی خبر ملتی نہیں  
جس کی قسمت میں ہے عشق از در وازل  
الفت اوس کی سطح دل سے اوٹھ کر کیا کیجی  
او کھا دن شجور لڑائی سنو نہ کی دریا  
لیلی و شب بچ گیا اوس کو کوئی تمہیل  
اس پر ہر آن کیون دل میں عاشق کو نہان  
اوس کی لبت کے کمال مجھ سے ماحق تر شوق  
اہل دنیا کو ہنوی نہ کر تلاش سیم وزر  
اس نام میں تو نہ ہو غلو ہر دولت نصیب  
یار و غیری کی طرف اس وقت ہوا اسکا خیال

گل کی خوشبو کی طرف باد سحر ملتی یز  
راحت اوس کو لڑائی میں عسر ملتی نہیں  
اس شخص کی کوئی دوا کا کر ملتی نہیں  
جو ہری ایسی کہیں سلاک کر ملتی نہیں  
سیرت پر پھر ہر سو کوئی شکل شیر ملتی نہیں  
کیا گھو کوئی اور جاوے مختصر ملتی نہیں  
کیا نہ ہو چٹ چٹو کمان شکر ملتی نہیں  
اونکو آسائش یہاں ہے سیم وزر ملتی نہیں  
کون کتا ہر کر وزی فر ہنر ملتی نہیں  
یار سو فرصت جہاں آٹھوں ہر ملتی نہیں

چاکر کا نام ہے شہزادہ شمس الدین  
چاکر کا نام ہے شہزادہ شمس الدین

چاکر کا نام ہے شہزادہ شمس الدین  
چاکر کا نام ہے شہزادہ شمس الدین

۱۲۴۴

کلیا بہادر پسر سپہ سالار شہنشاہ شہر خجک

خجک وقت جنگ تلوار و سپہ رتی بہنیں

۵۶

نفس کی اصلاح پہلے کر ریاضت سے تراب

در شکست نفس نگاہ ظفر رتی بہنیں

۵۷

جسکی زبان پر یوں کہ نام شیریں

فراد بیستون پر کیوں جا سر شکتا

میدھی کچھ تہ ہوتی تیشو کی دھار او سی

انعام خوب تیا سنے او سکا جو م لیتا

کتب ہر کیا لا فراد نہ شش کرتا

اوسو غزو نیلایا شیریں کی چاہ میں چھپ

۵۸

شیریں کی بندگی میں کیتو تراب کیا تر

خسرو بھی ہو گیا تھا دل سر غلام شیریں

۵۹

غیر دن رات یار شاہ طرہ میں

جس طرح چاہو او سطوح جی

جسکو دیکھا سو ہو گیا سفتون

گو چھپاتے ہیں عشق اپنا ہم

۶۰

بیر کھتی ہیں اہل دین سے تراب

یاد کی زلفت سخت کا شیر ہیں

۶۱

بیر قری میں سے ہوا رات دن

چہیں ہو کس جس سے و لکھار ہیں

۶۲

۱۲۴۴

کلیا بہادر پسر سپہ سالار شہنشاہ شہر خجک

خجک وقت جنگ تلوار و سپہ رتی بہنیں

۵۶

نفس کی اصلاح پہلے کر ریاضت سے تراب

در شکست نفس نگاہ ظفر رتی بہنیں

۵۷

جسکی زبان پر یوں کہ نام شیریں

فراد بیستون پر کیوں جا سر شکتا

میدھی کچھ تہ ہوتی تیشو کی دھار او سی

انعام خوب تیا سنے او سکا جو م لیتا

کتب ہر کیا لا فراد نہ شش کرتا

اوسو غزو نیلایا شیریں کی چاہ میں چھپ

۵۸

شیریں کی بندگی میں کیتو تراب کیا تر

خسرو بھی ہو گیا تھا دل سر غلام شیریں

۵۹

غیر دن رات یار شاہ طرہ میں

جس طرح چاہو او سطوح جی

جسکو دیکھا سو ہو گیا سفتون

گو چھپاتے ہیں عشق اپنا ہم

۶۰

بیر کھتی ہیں اہل دین سے تراب

یاد کی زلفت سخت کا شیر ہیں

۶۱

بیر قری میں سے ہوا رات دن

چہیں ہو کس جس سے و لکھار ہیں

۶۲



کتابی که در این کتابخانه است  
از کتابهای قدیمی است  
و در این کتابخانه است  
و در این کتابخانه است

|                                                                                                                                     |                                                                                                        |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| که میری لب شکوه غم می کس فغان<br>مضطربون بقرارهون کافغان<br>مچکو تو کچه نظر منین بر تاسوا میار<br>ای شاه حسن بهر خدا بی سخن نه کلمه | کتابی که در این کتابخانه است<br>از کتابهای قدیمی است<br>و در این کتابخانه است<br>و در این کتابخانه است |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------|

اکبار از ملک ترمو جیمین بس گدا  
پهرای تراب بسین شرای کیا کرد

|                                                                                                                                                                                                                                    |                                                                                                                                                                                                                                |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| و شاه هند متوجه او هر سو توید جان<br>کیا حسن مجبور سوار بر خوش اسکو کیا<br>نیز و تاهون اید در ده بندهای او هر<br>مجموعات آن کبیلانین تهرانی بر او س<br>مجموعه آن سفینه جانا که یو سپه روانه<br>و ده سبک گریه جان بر مراهی تسلط است | فقدونی طرف او کی نظر بود توید جان<br>کوئی او سکر دیون در بر بود توید جان<br>و ده میگر خشک لب چشم ترمو توید جان<br>کوئی به جیمین یون تهر سو توید جان<br>کوئی که نام ایسانا تهر سو توید جان<br>کسی در طرف او سا که ز سو توید جان |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

جبه ساری میخونی او مری میس جان  
تراب بر طعن سو کوئی تهر سو توید جان

|                                                                                                                              |                                                                                                                                      |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| لکهن او س که میزین چپا کو میس<br>و ده چهر تاهنن مچکو پرا هیند<br>او طهارت کون مچکو و آن سبب تنگ<br>عجبین که پیر او سا کس میس | نار میون او کی طرف مچکو که میس<br>بجلا میون او س که کمان جی چرا او میس<br>لکهن مین شمع کی سبب جلا او میس<br>کسی میزین کسین ملایه میس |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

کتابی که در این کتابخانه است  
از کتابهای قدیمی است  
و در این کتابخانه است  
و در این کتابخانه است  
کتابی که در این کتابخانه است  
از کتابهای قدیمی است  
و در این کتابخانه است  
و در این کتابخانه است

کتابی که در این کتابخانه است  
از کتابهای قدیمی است  
و در این کتابخانه است  
و در این کتابخانه است



[illegible]

تو تو مہنستا بہر عشاق کو کمر حلیہ بین  
 آتش عشق سے عاشق کو جگر حلیہ بین  
 اشک گرم آنکھ ویدہ ریحہ حلیہ بین  
 دور رس و کیہ جسے اہل نظر مہینہ بین  
 رشک سحر اور کجا مہبت شمس و قمر حلیہ بین

موم دل شمع کرمانند بجھے کون کئے  
و سید سمنہ نہ نہیں آہ کا اگلے ہی دھواں  
جیسے کہ اگر جہاں مجھ سے ہوا چشم دوچار  
کون اوس نشین کھڑی کو نظر سیر  
شرم و شہ پہ چو دن اتار کھو ہے برق

کس طرح شیخ پر بحیرہ تراب او سکو لے  
رہبر و حبیب پر نیا دن کو پر جلتے ہیں

کیا سمایا ہے یارا نکھوں میں  
 آنسوؤں کا ہر تارا نکھوں میں  
 پھرتی ہے سیکڑا نکھوں میں  
 چھپتی ہے انتظار نکھوں میں  
 پھر کہیں ایک بار نکھوں میں  
 سر نہ دہالہ دارا نکھوں میں

کل بھی لکھتا ہے خارا ٹکھون میں  
منہ دکھا کر وہ چھپ گیا جب سے  
تاک میں او سکی کل سے مہری نگاہ  
راہ او سکی کہان تلک و کیون  
جیلوہ گیسو وہ شوخ پردہ نشین  
وہ تو رکھتا ہے قفل دل کے لیے

دون اوس سرائے آنکھ تیراپ  
جس نے باندھی کٹار آنکھوں میں

موجود میں ہرگز ماضی کا دم ہو جاوے  
و خوش ہوں میں سدا شاد کا دم ہو جاوے  
و عشق بزم میں عالی مقام ہو جاوے

ہوئے در پیکر صبح و شام ہوا و ن  
اگر خوشی ہے مخبر لکین وہ یاد کرے  
جو یاد کچھ بھی کرے قدر و منزلت میری

*(Faint handwritten Persian script at the bottom of the page)*





اگہان تک کر لیا مرامتحان  
 مرزا اور ترسے ہی خدا در میان  
 ہلایا رستے کیا دیا اوسے چہان  
 سہی ہے زمین اور ہی آسمان  
 محبت کا آخر ہی ہے نشان  
 یہ بندہ بھیجے کہ بانگاہیٹان  
 وہ فی الفور کاٹے گا تیری بان  
 سننے قصہ گو گر مراد استان

۲۰۰  
 براۓ خدا اب تو ہو مسربان  
 صنم پسر نہ مجھ سے دعا کیجیو  
 جاؤ اس پر یہ دوسرے ہلکے خوب  
 بہتر جو اس جیسی سو میں کیونکر رہوں  
 کسی سے نہ باقی رہا ہکو انس  
 میں کہتا ہوں اوست کی سچ دیکھ  
 تیلینا نام قاصد وہاں  
 کہانی کے پسر نہ مجھوں کی وہ

مراد دل و جان جائے الکا ترا ب  
 جہان بخاک سپکانہ و مہم و گمان

ره خوش او سحر گیسو نهین  
 او سحر و ماتم گیسو نهین  
 تر که ماتم مرسم گیسو نهین  
 که ایسا حسم و چم گیسو نهین  
 وه دمنار و مهدم گیسو نهین  
 جو همراز و محرم گیسو نهین  
 پرشته تو محکم گیسو نهین  
 بهان تو وه عالم گیسو نهین

جو کہتا ہے دل ہم کی مانند  
 کہ قتل او سے تو کتنے یہاں  
 گاڑ ہیں تو نے بہت دلیہ زخم  
 ختم زلف کافر کے بل جاسیے  
 بھرون کیا میں اوسکی محبت کا دم  
 دوسو کون ہزار اپنا کرے  
 نہ ہست کیوں مہم تازہ سر  
 جو عالم تر عشق کا ہر تراب

[illegible]





|                                                                                                                                                                    |                                                                                                                                                                 |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| و صل کی رات بات میں کٹ جا<br>جیتھ سو دل میں ہو طیش غم کی<br>دیکھنا اے طیب بنض مری<br>سورفت صہد رانا لخت ہے<br>مہر جو ہے چین کسی پہ کرے<br>ہجر کا زخم کس اے آت نکرے | کا ڈکٹا سنیں سہرا کاون<br>کیسو ساوان میں چین ہو چہ بن<br>عشق ہو دل میں یا تب خرم<br>کوئی عارف سے وارو چین<br>اوسکو کہے چین یا حسن<br>عشق میں صبر یہ بہت ہے کٹھن |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

زلف و عارض کا حال دیکھ تراب  
کھل گیا حسن کا سنہرے دھوپ

|                                                                                                                                                                                           |                                                                                                                                                                                       |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| وہ گل آیا نہیں کیا بوستان میں<br>جگر بلبل کا ہو داغونے گلزار<br>تر و اتھونے گل کھا کر میں آو<br>فنا کی سیر حبکو دیکھنا ہو<br>اوسو نام و نشان کی اینز کیا فکر<br>جہان سے کچھ نہو حبکو تعلق | کہ بلبل دم بخود آسمان میں<br>حکایت ہو ہی ہر گلستان میں<br>کہ گل دستہ ہو دست باغبان<br>تماشا باغ کا دیکھے خزان میں<br>جو گم رہتا ہو فکر و نشان میں<br>نہ کیجا ہنسنے کوئی ایسا جہان میں |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

تراب او سکونہ باہر آپ سو دیکھ  
نہ آکر جو ترے وہم و گمان میں

|                                                            |                                                               |
|------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------|
| یہ اکتا ہو جس اپنی زبان میں<br>کیا بہتوں نے دعویٰ عاشقی کا | مسا فرہین سبھی اس کاروان میں<br>نہ ٹھہرا ایک اوسو استخوان میں |
|------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------|

یہ اکتا ہو جس اپنی زبان میں  
کیا بہتوں نے دعویٰ عاشقی کا  
مسا فرہین سبھی اس کاروان میں  
نہ ٹھہرا ایک اوسو استخوان میں  
یہ اکتا ہو جس اپنی زبان میں  
کیا بہتوں نے دعویٰ عاشقی کا  
مسا فرہین سبھی اس کاروان میں  
نہ ٹھہرا ایک اوسو استخوان میں

یہ اکتا ہو جس اپنی زبان میں  
کیا بہتوں نے دعویٰ عاشقی کا  
مسا فرہین سبھی اس کاروان میں  
نہ ٹھہرا ایک اوسو استخوان میں  
یہ اکتا ہو جس اپنی زبان میں  
کیا بہتوں نے دعویٰ عاشقی کا  
مسا فرہین سبھی اس کاروان میں  
نہ ٹھہرا ایک اوسو استخوان میں

آپنی عاشق ہوں آپ ہی معشوق  
آپنی ہوں قیس خستہ دل ریش  
کھول کے آنکھ کر کے صاف نگاہ  
غمر ہوں عشوہ ہوں کرشمہ ہوں  
لطف ہوں ہر ہوں کرم ہوں تمام  
ہو جمال و جلال میری شان  
جسکو میں پیا ہوں وہ مجھے چاہے  
کوئی سیکے سوا نہیں موجود  
مجھ سے سب مانگو ہیں اپنی مراد

آپنی درد آپ ہی دوا ہوں میں  
آپنی ٹیلی دل ربا ہوں میں  
دیکھ کیسا بنا ٹٹنا ہوں میں  
خلوہ ہوں ناز ہوں ادا ہوں میں  
قمر ہوں جو ہر ہوں جفا ہوں میں  
گرچہ دونوں سے ماورا ہوں میں  
غیر ہے کون جسکو چاہوں میں  
عرش ہوں فرش ہوں سما ہوں میں  
سب کا مقصود و مدعا ہوں میں

ہوں بری و ہم و ہم سے تیرے  
کیا بتاؤں تراب کیا ہوں میں

کیا مسلمان پارہا ہوں میں  
اوسکی زنجیر زلف دیکھتے ہی  
ماختہ آئی کبھی نہ زلف سیاہ  
بر میں اوس شوخ گدیز ہے کہاں  
کوئی سنتا نہیں کون کس سے  
گھر سے باہر نکل کے دیکھ دڑا  
اوسکو پروا نہیں کیلی تراب

اک برہن کا آشنا ہوں میں  
کیسا دیوانہ بن گیا ہوں میں  
تیرہ بختی سے نارہا ہوں میں  
سیحائی سے وان پڑا ہوں میں  
ایک مدت سو کہہ رہا ہوں میں  
کب سے بیان منتظر تھا ہوں میں  
ناحق او سپر بہت خدا ہوں میں

آپنی عاشق ہوں آپ ہی معشوق  
آپنی ہوں قیس خستہ دل ریش  
کھول کے آنکھ کر کے صاف نگاہ  
غمر ہوں عشوہ ہوں کرشمہ ہوں  
لطف ہوں ہر ہوں کرم ہوں تمام  
ہو جمال و جلال میری شان  
جسکو میں پیا ہوں وہ مجھے چاہے  
کوئی سیکے سوا نہیں موجود  
مجھ سے سب مانگو ہیں اپنی مراد

آپنی درد آپ ہی دوا ہوں میں  
آپنی ٹیلی دل ربا ہوں میں  
دیکھ کیسا بنا ٹٹنا ہوں میں  
خلوہ ہوں ناز ہوں ادا ہوں میں  
قمر ہوں جو ہر ہوں جفا ہوں میں  
گرچہ دونوں سے ماورا ہوں میں  
غیر ہے کون جسکو چاہوں میں  
عرش ہوں فرش ہوں سما ہوں میں  
سب کا مقصود و مدعا ہوں میں







وہ تو گرجا کو عیش کرنے لگا  
وہی خوش ہیں جو اپنی یار کو ساتھ  
کس طرح ادس کو اپنی بس میں کروں

ہم یہ مشکل تراب پر سے کہہ  
وہ تو مشکلات کے پورے ہیں

کوئی مار سیر کے مارے ہیں  
آشنائی نہیں کیا وہ  
دلبر و نکو خندار کے جیستا  
دل کو جب چاہیں صید کر ڈالیں  
جلوہ گر ہو چمن میں اونے بہت  
اوس کو کیا کیسے حسانہ آبادان  
حکمت العین سے نہیں ظالی  
کیونکہ نہ عاشق اور نہ دھڑکھین

ہم تو ہر شے میں دیکھتے ہیں تراب  
جلوہ گر وہی لال میاں ہی ہیں

سنوئی ایسی بوی خوش چمن میں  
عجب رنگ و روپ اوس ہم تن کا  
ترتیب ہون میں چون بانی بڑا آب

جو اوس گلفام کے ہی پیر ہیں  
کہان ہر یہ چمک حور عین  
چسپا ہر جبکہ وہ چمکی بھون میں

میں نے اپنے دل میں کیا ہے  
میں نے اپنے دل میں کیا ہے  
میں نے اپنے دل میں کیا ہے  
میں نے اپنے دل میں کیا ہے

میں نے اپنے دل میں کیا ہے  
میں نے اپنے دل میں کیا ہے  
میں نے اپنے دل میں کیا ہے  
میں نے اپنے دل میں کیا ہے

میں نے اپنے دل میں کیا ہے  
میں نے اپنے دل میں کیا ہے  
میں نے اپنے دل میں کیا ہے  
میں نے اپنے دل میں کیا ہے

میں نے اپنے دل میں کیا ہے  
میں نے اپنے دل میں کیا ہے  
میں نے اپنے دل میں کیا ہے  
میں نے اپنے دل میں کیا ہے

میں نے اپنے دل میں کیا ہے  
میں نے اپنے دل میں کیا ہے  
میں نے اپنے دل میں کیا ہے  
میں نے اپنے دل میں کیا ہے

میں نے اپنے دل میں کیا ہے  
میں نے اپنے دل میں کیا ہے  
میں نے اپنے دل میں کیا ہے  
میں نے اپنے دل میں کیا ہے

میں نے اپنے دل میں کیا ہے  
میں نے اپنے دل میں کیا ہے  
میں نے اپنے دل میں کیا ہے  
میں نے اپنے دل میں کیا ہے

میں نے اپنے دل میں کیا ہے  
میں نے اپنے دل میں کیا ہے  
میں نے اپنے دل میں کیا ہے  
میں نے اپنے دل میں کیا ہے

میں نے اپنے دل میں کیا ہے  
میں نے اپنے دل میں کیا ہے  
میں نے اپنے دل میں کیا ہے  
میں نے اپنے دل میں کیا ہے

کائنات ہو نیکی کہ سب کو چھوڑ گیا  
 سب کو کوئی نہ کوئی مردود ہو یارو  
 ساجد ہو ہی ایک جو سجود ہو یارو  
 کیمرہ چارواں سو کو تو شجر ہو یارو  
 نابود وہ کب ہو گا جسے بودی یارو  
 رستا ہر تراب و سب کو چھوڑ گیا  
 اوسکی تو وہی منزل مقصود ہو یارو  
 یار شہزادہ نہیں ہے چھکے ہو  
 جاؤ واعظ کس طر سے ہو  
 اسی صنم گر تو ہمکسار ہو  
 آستین میں کر کبیرا ہو  
 عاشقی کا یہی مزہ ہے تراب  
 جو بلا آوے عشق میں سو سہو  
 کاش دنیا میں کسی کو کوئی مانوس ہو  
 جسکی ہر صفت خراباوس ہی کے خاطر ہو  
 خالی حکمت سے تہہ پتا ہی نہیں فعل حکیم  
 گر چہ نذر ہو گنہگار خدا ہو عفا ر  
 رنگ پرانہ وہ دنات رہی قصن  
 ایسی یار کو پروردہ نشینی سے بہت  
 توجہ دانی میں کیے غم و افسوس ہو  
 جاؤی دوزخ میں جو کوئی لائق فردوس ہو  
 جسکو ہو جای جنون کیسے وہ محبوب ہو  
 رحمت حق سے کسی حال میں یاس ہو  
 اسقدر پانوس بد رنگ جو طاؤس ہو  
 شمع کو خوف ہوا کا ہو جو خانوس ہو

کائنات ہو نیکی کہ سب کو چھوڑ گیا  
 سب کو کوئی نہ کوئی مردود ہو یارو  
 ساجد ہو ہی ایک جو سجود ہو یارو  
 کیمرہ چارواں سو کو تو شجر ہو یارو  
 نابود وہ کب ہو گا جسے بودی یارو  
 رستا ہر تراب و سب کو چھوڑ گیا  
 اوسکی تو وہی منزل مقصود ہو یارو  
 یار شہزادہ نہیں ہے چھکے ہو  
 جاؤ واعظ کس طر سے ہو  
 اسی صنم گر تو ہمکسار ہو  
 آستین میں کر کبیرا ہو  
 عاشقی کا یہی مزہ ہے تراب  
 جو بلا آوے عشق میں سو سہو  
 کاش دنیا میں کسی کو کوئی مانوس ہو  
 جسکی ہر صفت خراباوس ہی کے خاطر ہو  
 خالی حکمت سے تہہ پتا ہی نہیں فعل حکیم  
 گر چہ نذر ہو گنہگار خدا ہو عفا ر  
 رنگ پرانہ وہ دنات رہی قصن  
 ایسی یار کو پروردہ نشینی سے بہت

کائنات ہو نیکی کہ سب کو چھوڑ گیا  
 سب کو کوئی نہ کوئی مردود ہو یارو  
 ساجد ہو ہی ایک جو سجود ہو یارو  
 کیمرہ چارواں سو کو تو شجر ہو یارو  
 نابود وہ کب ہو گا جسے بودی یارو  
 رستا ہر تراب و سب کو چھوڑ گیا  
 اوسکی تو وہی منزل مقصود ہو یارو  
 یار شہزادہ نہیں ہے چھکے ہو  
 جاؤ واعظ کس طر سے ہو  
 اسی صنم گر تو ہمکسار ہو  
 آستین میں کر کبیرا ہو  
 عاشقی کا یہی مزہ ہے تراب  
 جو بلا آوے عشق میں سو سہو  
 کاش دنیا میں کسی کو کوئی مانوس ہو  
 جسکی ہر صفت خراباوس ہی کے خاطر ہو  
 خالی حکمت سے تہہ پتا ہی نہیں فعل حکیم  
 گر چہ نذر ہو گنہگار خدا ہو عفا ر  
 رنگ پرانہ وہ دنات رہی قصن  
 ایسی یار کو پروردہ نشینی سے بہت











تراپ سے پورا کیا ہو کسی کا جادو اور ٹونا  
پڑی ہو گریز تیرے تعویذ و نکی ہیکل ہو

|                                                                                                                                                                                                                         |                                                                                                                                                                                                                                 |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| ۲۲                                                                                                                                                                                                                      | تراپ و اشپر کیا ہو کسی کا جادو اور ٹونا<br>پڑی ہو گریز تیرے تعویذ و نکی ہیکل ہو                                                                                                                                                 |
| ازم نہیں جہان سے ہسکو<br>ہم دل سے نہیں کیلے بدخواہ<br>غیبت و رقیب کو نہیں خوف<br>لیکبارگی کر دیا چمن صاف<br>بلبل کی طرح بدولت گل<br>حاسد بہین غبت رقیب سفلے<br>کیون در پہ کیلے جانیے ہم<br>کوئی نام نشان کا ہم سو مت لے | کچھ کام نہیں دہان سے ہسکو<br>چاہے سو کئے زبان سے ہسکو<br>ڈر ہے اوسے بدگمان سے ہسکو<br>رخش نہو کیون خزان سے ہسکو<br>الفت ہوئی یاغبان سے ہسکو<br>دولت تو ہے آسمان سے ہسکو<br>کیا کام کیلے ہان سے ہسکو<br>ہر سابقہ بے نشان سے ہسکو |

|                                                                                                                                                                                                                            |                                                                                                                                                                                                            |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| ۲۳                                                                                                                                                                                                                         | ہم دل سے تراپ بہین قلندر<br>آزادی ہے اک جہان سے ہسکو                                                                                                                                                       |
| کون خیر لچھی پھر ارمہ لقا دون<br>عشق میں جی تو دے جان کا خوان سے ہو<br>تیری دشنام کی عاشق کو ہوس رہتی ہو<br>کچھ مجھے تیرے سوا یا د نہیں پڑتا ہو<br>مرد ارستہ کو نہیں سو کیا کہتا ہے<br>شیخ تو صاحبو نشی پوچھ رہے بیت استاد | ایک ل تھا سو یا اور میں کیا دون<br>عاشقی جی ہو جی کیسے جلا دون<br>تو نگالی دی مجھے کیون نہ دلا دون<br>یاد کسکی کروں کس طرح جلا دون<br>چاہوں تو زلف کو پھیندیں پھینا دون<br>یار کو گھر کی تو میں آہ بتا دون |

تراپ سے پورا کیا ہو کسی کا جادو اور ٹونا  
پڑی ہو گریز تیرے تعویذ و نکی ہیکل ہو  
کچھ کام نہیں دہان سے ہسکو  
چاہے سو کئے زبان سے ہسکو  
ڈر ہے اوسے بدگمان سے ہسکو  
رخش نہو کیون خزان سے ہسکو  
الفت ہوئی یاغبان سے ہسکو  
دولت تو ہے آسمان سے ہسکو  
کیا کام کیلے ہان سے ہسکو  
ہر سابقہ بے نشان سے ہسکو  
ہم دل سے تراپ بہین قلندر  
آزادی ہے اک جہان سے ہسکو  
کون خیر لچھی پھر ارمہ لقا دون  
عشق میں جی تو دے جان کا خوان سے ہو  
تیری دشنام کی عاشق کو ہوس رہتی ہو  
کچھ مجھے تیرے سوا یا د نہیں پڑتا ہو  
مرد ارستہ کو نہیں سو کیا کہتا ہے  
شیخ تو صاحبو نشی پوچھ رہے بیت استاد  
ایک ل تھا سو یا اور میں کیا دون  
عاشقی جی ہو جی کیسے جلا دون  
تو نگالی دی مجھے کیون نہ دلا دون  
یاد کسکی کروں کس طرح جلا دون  
چاہوں تو زلف کو پھیندیں پھینا دون  
یار کو گھر کی تو میں آہ بتا دون

تراپ سے پورا کیا ہو کسی کا جادو اور ٹونا  
پڑی ہو گریز تیرے تعویذ و نکی ہیکل ہو  
کچھ کام نہیں دہان سے ہسکو  
چاہے سو کئے زبان سے ہسکو  
ڈر ہے اوسے بدگمان سے ہسکو  
رخش نہو کیون خزان سے ہسکو  
الفت ہوئی یاغبان سے ہسکو  
دولت تو ہے آسمان سے ہسکو  
کیا کام کیلے ہان سے ہسکو  
ہر سابقہ بے نشان سے ہسکو  
ہم دل سے تراپ بہین قلندر  
آزادی ہے اک جہان سے ہسکو  
کون خیر لچھی پھر ارمہ لقا دون  
عشق میں جی تو دے جان کا خوان سے ہو  
تیری دشنام کی عاشق کو ہوس رہتی ہو  
کچھ مجھے تیرے سوا یا د نہیں پڑتا ہو  
مرد ارستہ کو نہیں سو کیا کہتا ہے  
شیخ تو صاحبو نشی پوچھ رہے بیت استاد  
ایک ل تھا سو یا اور میں کیا دون  
عاشقی جی ہو جی کیسے جلا دون  
تو نگالی دی مجھے کیون نہ دلا دون  
یاد کسکی کروں کس طرح جلا دون  
چاہوں تو زلف کو پھیندیں پھینا دون  
یار کو گھر کی تو میں آہ بتا دون

|                                      |  |                                      |  |
|--------------------------------------|--|--------------------------------------|--|
| بیتھ جانی پون چیل کو سطلان کیلینا    |  | ناروی کو سو اچھ اور سم خواہان        |  |
| زر سوس ویش دست طبع کو تاه ہو         |  | یہ مراد اپنی حصول یکا ش خاطر خواہ ہو |  |
| چاچو چھو سہا سہو دیو دیو دیو سہو سہو |  | مرے جیتے ہدم اپنا اللہ سہو اللہ سہو  |  |
| یار و سوس کی بی ریتہ نکھو لو چھو     |  | عیب و سکو کر دو تم چھو تو لو چھو     |  |
| راہ چھو تم چھو گھنٹین گھنٹین         |  | فرانچو گھر پہ او داغ دھو لو چھو      |  |
| کھو لو چھو چھو مخالف حروف موو        |  | سکو دھو صبر کی سہو سہو               |  |
| خاک الوچر کی چوری پست ظاہر ہو        |  | جاو دو کیسہ کسی کاست ہو لو چھو       |  |
| گر حین ہن باغبان نکھو بخار دوسو شراب |  | بازا دو دوری بھو لون کی بو لو چھو    |  |
| ابو وہ دھو سہو کام سہو سہو           |  | حسن پراو سکو نقد صد کیا چھو          |  |
| ہو تو ہی او سکو چھو گھنٹین گھنٹین    |  | جلوہ تو او سکا گھنٹین گھنٹین         |  |
| ہو لو سہو کام سہو دل میں ہی تمام     |  | نہو سہو چھو کام سہو دور سہو سہو      |  |
| ناچو تم نہ چھو کو دیکھو چھو چھو      |  | عشق کا خم و لب تو کاری لگا چھو       |  |
| ہو نا تھا سو تو گیا ہو گاہ چھو       |  | پوچھو چھو دو انون سہو سہو            |  |
| نشہ کا عجیب مزاحمت سہو جانی کیا      |  | پتھر میں محو برلاکتی ہن سہو          |  |
| یارو دی چھو شراب پکی ہو زین تم خراب  |  | چا ہو بھلا کو شراب چا ہو برا جو سہو  |  |

بیتھ جانی پون چیل کو سطلان کیلینا  
ناروی کو سو اچھ اور سم خواہان  
عیب و سکو کر دو تم چھو تو لو چھو  
فرانچو گھر پہ او داغ دھو لو چھو  
سکو دھو صبر کی سہو سہو  
جاو دو کیسہ کسی کاست ہو لو چھو  
بازا دو دوری بھو لون کی بو لو چھو  
حسن پراو سکو نقد صد کیا چھو  
جلوہ تو او سکا گھنٹین گھنٹین  
نہو سہو چھو کام سہو دور سہو سہو  
عشق کا خم و لب تو کاری لگا چھو  
پوچھو چھو دو انون سہو سہو  
پتھر میں محو برلاکتی ہن سہو  
یارو دی چھو شراب پکی ہو زین تم خراب  
چا ہو بھلا کو شراب چا ہو برا جو سہو

بیتھ جانی پون چیل کو سطلان کیلینا  
ناروی کو سو اچھ اور سم خواہان  
عیب و سکو کر دو تم چھو تو لو چھو  
فرانچو گھر پہ او داغ دھو لو چھو  
سکو دھو صبر کی سہو سہو  
جاو دو کیسہ کسی کاست ہو لو چھو  
بازا دو دوری بھو لون کی بو لو چھو  
حسن پراو سکو نقد صد کیا چھو  
جلوہ تو او سکا گھنٹین گھنٹین  
نہو سہو چھو کام سہو دور سہو سہو  
عشق کا خم و لب تو کاری لگا چھو  
پوچھو چھو دو انون سہو سہو  
پتھر میں محو برلاکتی ہن سہو  
یارو دی چھو شراب پکی ہو زین تم خراب  
چا ہو بھلا کو شراب چا ہو برا جو سہو







نیکو او سوز و غم غافل بھی  
چاکر او سوز و غم غافل بھی  
نیکو او سوز و غم غافل بھی  
چاکر او سوز و غم غافل بھی

گو تھارے ہاتھ سے اک گل نہ ہاتھ آتا مجھے  
خال ہند وزلف کا فریاد ایک ہی رنگ میں  
عشق میں ہرگز سلو کی راہ حق ممکن نہیں  
اشک کو طوفان سے صد کشتی انگھوں پہ ہے  
دوستو پیچھاؤ او دھرو اسکو اور آوا دھر

عشق میں ہر خدا غافل نہواو سے تراب  
ذکر کرو اس بیت کو باز آؤ خدا کا نام لو

باغبان جس پر قلم کرتا ہر گل کی ڈال تو  
باوجود است قدمی باین خوش قلمتی  
جال کا دم پر نہ رکھ صیاد کی صورت نہیں  
عاشقی کوئی مجھ سے کیسے طرز خوبی تجھ سے  
غمسیر و غم میں کچھ آبرو کھو تو نہیں  
عجب جلی غیر کی کرنا رہا ہے مدعی

کبھی اوسو حال بھی تیرا نہیں پوچھا تراب  
عشق میں جسکو ہوا ایسا خراب حوال تو

ہستی کے جہد میں یارو رہو  
طالب مطلوب کتاب ہے دوتی  
ہستی اپنی کھو کے کچھ ہو رہو  
ایک ہو جاؤ کہیں ست دور ہو  
دیکھتے اور بوجھتے او سکور ہو

از عشق و سوز و غم غافل بھی  
چاکر او سوز و غم غافل بھی  
نیکو او سوز و غم غافل بھی  
چاکر او سوز و غم غافل بھی

نیکو او سوز و غم غافل بھی  
چاکر او سوز و غم غافل بھی  
نیکو او سوز و غم غافل بھی  
چاکر او سوز و غم غافل بھی























۱۷۸  
 زینب الدین  
 ۱۷۹

معلم کوئی کہد وہ لڑکی شہزاد کے  
 ہزاروں کہیں میں ایک گل ہو لہو نافرمان  
 مسافر کیونچہ مجھ کو لگا کہ کیونچہ وان  
 لہو این تہنہ و جاو مر د کا یہ سیپارہ  
 نہارون بلبلین گردا و سا کہیں شتاق نظارہ  
 باو غبت میں مفت او سکا اگر عشق و بختیارہ

|                                                                                           |            |
|-------------------------------------------------------------------------------------------|------------|
| <p>نہا جان کے مجھ کو کہا کہ شیخ پر فرس نے<br/>ترا ب ایسا بھی ہوتا ہے کہ بی درویش ناکا</p> | <p>۱۰۰</p> |
|-------------------------------------------------------------------------------------------|------------|

جنون سے کہ نہیں چارہ کر کے کیا قیصر بچارہ  
نہ رونا نہ ہنستا ہر نہ کچھ کتنا ہنستا  
محبت جب ہوئی غالب نہیں جیبتی جیباؤں  
وہ او سکی قدر کیا جاندا غافل میں تباہ  
ہمارے مشرب نہ ہے زہد کو خیر کیا ہے  
اوشکا اڑا کھڑے میری تواضع استین اپنی  
وہ دل میرے کدھر کہاتھ کہ کر لگا لے

۲۲  
 شراب امشخص کوهم نیک خوش اوقات کته پز  
 خدا کی یادین حسلی گم اوقات همواره

نہ میرے شاہو کی اسکو پروا نہ شان کیستائے  
 یہ دل رانی کی کیا ادھر کدل ملا کر ہوا صدائے  
 کریم و غریب و یوں تلطف کریم ہی ہے کلفت  
 میں اوسکی سید کا ہوں مارا ہر وہ جیتا میں جی

اور کی دنیا اور دوزخ اور جہنم کی نہ پھر کبھی دھڑ  
 جو اسکو بہت ہزار کبھی نہ آویگا اسکو کدھر  
 فحش و بیاویسی تاسف کرو کہ سوسیر کہن خیر وہ  
 فراق اور سکا نہیں گوارا کہن اوس سے ملے اگر وہ

[illegible]









|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                          |  |                                                                                                                                                                                                                                                                                                                            |  |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--|
| <p>قید کر او کو چمن میں ڈال دو<br/>ہم تو حافل تھے ہوا اب تجسیر<br/>ساقی اذہن پر اک نگاہ لطف ہو<br/>یار آوے کون اب تیرے سوا</p>                                                                                                                                                                                           |  | <p>جو دوا زہین رخ گل فام کے<br/>صبح آ کر گھر میں بھولے غلام کے<br/>جو ترے محبتی زہین اک جام کے<br/>کام اپنے عاشق نا کام کے</p>                                                                                                                                                                                             |  |
| <p>عشق میں نامی ہوا جسکے تراب<br/>جانیے مہربان اس کے نام کے</p>                                                                                                                                                                                                                                                          |  | <p>یہ آدم کیا عجیب عالم بنا ہے<br/>اوس کی نقل نام تم بنا ہے<br/>وہ ہر چون یہ سب عالم بنا ہے<br/>کہیں عیسیٰ کہیں مریم بنا ہے<br/>کہیں شہلی کہیں اوسم بنا ہے<br/>کہیں زال و کہیں رستم بنا ہے<br/>کہیں شادی کہیں ماتم بنا ہے<br/>کہیں زخمی کہیں مرہم بنا ہے<br/>کہیں غیر و کہیں مرہم بنا ہے<br/>کہیں قطرہ کہیں قلم بنا ہے</p> |  |
| <p>خدا کی شکل پر آدم بنا ہے<br/>دل اوسکا ہر مثال لوح محفوظ<br/>فتین میں حسین جزالتسیر<br/>کہیں موسیٰ کہیں فرعون نامان<br/>کہیں زائد کہیں عابد کہیں رند<br/>کہیں دارا کہیں شکل سکندر<br/>کہیں ہنستا کہیں روتا کہیں چپ<br/>کہیں حکمت کہیں بیچ دار و کہیں درد<br/>کہیں دشمن کہیں دوست جانی<br/>کہیں ذرہ کہیں خورشید غرا</p> |  | <p>تراب اوسکو کسیدم بھولیو مت<br/>کہ وہ ہر دم ترا ہمدم بنا ہے</p>                                                                                                                                                                                                                                                          |  |

دیکھو کوئی آزادی و جبریداری  
وعدت کا پیغام دہی کے زمانہ کام  
ہر ترک فوری نسبت تو فیداری  
ہر خطہ سے تراب ابی تالیکی داری

یاد میں اوس کی ہر شکر  
رات کانی خدا خدا کر  
عجب دوست میں بندائی تو  
یہ زمانہ زورین یا تختہ  
بیا سوخت سانسے چک چک  
دیکھو کوئی آزادی و جبریداری  
وعدت کا پیغام دہی کے زمانہ کام  
ہر ترک فوری نسبت تو فیداری  
ہر خطہ سے تراب ابی تالیکی داری

ہم نہ طالب ہیں نفقہ و زور  
نہ خدیار بل کہ شہیدان  
جانب عہدہ ہر شہیدان  
خاندان قلندر کے

|                                                                                                                                                                                                                                                                                                  |                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                   |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| سنا بیٹے یہ مرشد کی زبانی<br>خدا کہتا ہے انسان سستری<br>بنایا اوستے آدم کو ضلیعہ<br>پڑا ہے اسہم جامع کا وہ مظلوم<br>بنایا ہے اوستے صورت پہ اپنی<br>رکھا بار امانت او سکر سہ<br>کتاب ظالم و جاہل ہوا انسان<br>لگا کرنے وہ اپنے نفس پر ظلم<br>وجود غیر سے جاہل ہے مطلق<br>امانت دار عشق و معرفت ہے | وہ سب میں تین ہر جون بڑ میں پانی<br>کہوں کس سے میں یہ سہر سہانی<br>کرے وہ کیوں نہ سب پر حکم رانی<br>رکھی ہر چیز سے اوس میں نشانی<br>زیادہ اس سے کیا ہوگی کلانی<br>نہ آئی اوسکے دل میں کچھ گرانی<br>یہ لفظوں کے عجائب ہیں معانی<br>جتایا او سکو یہ دشمن ہر جانی<br>سہو کیوں اوس پہ حق کی مہربانی<br>سہنیں جاگ میں کوئی آدم کو تانی |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

نکحت فیہ سن روحی کا دم مجسور  
تراب آگے نکر طال اللسانی

|                                                                                                                                                                                                |                                                                                                                                                                                        |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| میں تجھے بڑھ کے کیونکر جاؤں گے<br>ترے پیچھے میں جی مارا ازل سے<br>کہاں صحر اسو باہر جاے مجنون<br>جگر خون ہو گیا غم کھا تو کھاتے<br>وہ ہدم ہم قدم سیرا تبھی ہو<br>وہ آئی ہو اندھیری رات کا چاند | سہنیں پڑتا ہے سیرا پاؤں آگے<br>گیا چل مجھے تیرا داؤں آگے<br>نظر آتا سہنیں کوئی گاؤں آگے<br>زیادہ اس سے کیا غم کھاؤں آگے<br>جو پانی اشک سے چہر کاؤں آگے<br>اوسو مشعل میں کیا دکھاؤں آگے |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

میں نے یہ سب سنا ہے کہ آدم کو بنایا گیا تھا اور اسے امانت دی گئی تھی۔ لیکن وہ انسان نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور امانت کو بھول گیا۔ یہ لفظوں کے عجائب ہیں، جن کا مطلب یہ ہے کہ انسان کو جو امانت دی گئی تھی، وہ بھول گیا اور اپنے نفس پر ظلم کیا۔

وہ سب میں تین ہر جون بڑ میں پانی کہوں کس سے میں یہ سہر سہانی کرے وہ کیوں نہ سب پر حکم رانی رکھی ہر چیز سے اوس میں نشانی زیادہ اس سے کیا ہوگی کلانی نہ آئی اوسکے دل میں کچھ گرانی یہ لفظوں کے عجائب ہیں معانی جتایا او سکو یہ دشمن ہر جانی سہو کیوں اوس پہ حق کی مہربانی سہنیں جاگ میں کوئی آدم کو تانی

میں تجھے بڑھ کے کیونکر جاؤں گے ترے پیچھے میں جی مارا ازل سے کہاں صحر اسو باہر جاے مجنون جگر خون ہو گیا غم کھا تو کھاتے وہ ہدم ہم قدم سیرا تبھی ہو وہ آئی ہو اندھیری رات کا چاند

سہنیں پڑتا ہے سیرا پاؤں آگے گیا چل مجھے تیرا داؤں آگے نظر آتا سہنیں کوئی گاؤں آگے زیادہ اس سے کیا غم کھاؤں آگے جو پانی اشک سے چہر کاؤں آگے اوسو مشعل میں کیا دکھاؤں آگے



|                                                                                                                                                                                      |                                                                                                                                                                            |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| رشتک حاسد سر پہلو کیا غم ہے<br>عقل جاتی ہے عشق کے آئے<br>حبس میں انسانیت نہو کچھ بھی<br>خشم عبرت سر پہنڈو کیما خوب<br>اک طرف شور و غل ہر عیش و خوشی<br>پھول پہنستا ہے اور کلی ہر جیب | تو ہر اور ہم میں جیب تلک دم ہے<br>اتفاق اغین تو بہت کم ہے<br>وہ تو حیوان شکل آدم ہے<br>اس جہان کا عجیب عالم ہے<br>اک طرف آہ و درد ماتم ہے<br>سنہ پیر و لون کر و قی شبنم ہے |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|









۱۸۹  
اہل افغان کو یہ حدیث شریف  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے کہ  
اگر کسی نے اپنے والدین کو  
محبوب کرے تو میں اس کو  
پارہیزگار بنادوں گا

جواب نفس گناه او شیطان کو که می فرماید  
فرموده است هر کیس نفس جل جلاله که فقیر و  
فقیروست و او بختیاست مبادا بدو عادیون  
ببری بوزلت او سکه محرّی برون او میرد و  
خدا در ویش کی حاجت نه دال الی اهل دنیا

کس طرح اندھانہ جسکے راہ میں  
 چاہیو ساتھ و سکر اک رہی رہے  
 حق جلیس او سکا نہو کیونکر تراب  
 ذکر و فکر او سکا جسے اکثر ہے  
 بر میں جسکے یار سیمین بر ہے  
 دل میں وہ نوک ترہ یوں چھگی  
 گھر نہ او جڑیں دوستوں کا او سکر کیون  
 لات مارین تخت طاؤسی پہ ہم  
 بربخ مرشد ہی ہو جسکو لگاؤ  
 کب بھٹکتا وہ ادھر او دھر رہے  
 تجھ کو کیا ظلم ہوا حاجت تراب  
 پیر کا سایہ ترے سر پر رہے  
 جسکے جی میں حب پیغمبر ہے  
 ہو جسو توحید اخالی کا ذوق  
 جسکو ہاتھوں میں کوئی کام نیک  
 خیر پر جنب کا قلم جاری ہو  
 او سکی صورت دیکھ سب ہو خوش  
 نامہا مجھسا دوانہ تو بھی ہو  
 زاهد امت سامنہ زندون کے کہ  
 تب ہی تاکہ گرمی بزم طرب  
 نیک ہو او س کے کوئی بد تر ہے  
 وہ تماشائی باز گیر ہے  
 کس طرح او سکا نہ کام اتر ہے  
 گاؤ خور او سکا نہ کیون دفتر ہے  
 ہوش عاشق کا سیا کیونکر ہے  
 سامنہ جب وہ پری پیکر ہے  
 دیکھے کب تک یہ دامن تر ہے  
 جب تلک منہ سے لگا ساغر ہے

دیکھو کس طرح اندھانہ جسکے راہ میں  
 چاہیو ساتھ و سکر اک رہی رہے  
 حق جلیس او سکا نہو کیونکر تراب  
 ذکر و فکر او سکا جسے اکثر ہے

دیکھو کس طرح اندھانہ جسکے راہ میں  
 چاہیو ساتھ و سکر اک رہی رہے  
 حق جلیس او سکا نہو کیونکر تراب  
 ذکر و فکر او سکا جسے اکثر ہے

کیا جان نام خدا غفلت تری  
 ہر دین میں تری کمال کی ہے  
 ہر دین میں تری کمال کی ہے  
 ہر دین میں تری کمال کی ہے

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

کوئی خوب نگو سکھادی نہ کیسا دل لیر  
پھیر لاکوئی اید عمر نہ او دھر جانی دے

اپنی خواہش کے موافق نہ ہوا کام کوئی  
دہی ہونا ہی تراب او ستر جو کچھ جانا ہے

انسو کوک نہ فقط پیش نظر پانی ہے  
واعظ اس طرف نہ آدیکھہ کہیں دوجا  
شست شوا سقد ای شیخ خنک طبع نکر  
آتش کینہ اعدا سو کیا خطہ  
جوہری تجھ کو حقیقت سے نہیں کچھ بھی خبر  
دیکھہ پڑتی ہی نہیں اپنی کہیں خشت بندہ  
جھک جرات نہیں پڑتی ہے کہ وہ ان کا کلام  
تو ہی لاد خبر اوسکی وہ کہاں ہے بالفعل

پھر لکھت ہے تراب او سکھادی گھر آتا  
یون ہی برسات میں شدت اگر پانی

قیامت کیوں او سکھادی کی بیلہ میں گذر  
کہوں کہ نہ شیریں کام ہو خوش قرباں سے  
نہو سطر صوفی دل ہو سطر صوفی  
جو عاشق حیدر یار نہیں ستر قربان ہو جاو

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

کمان دوس سو اتنی بات ہو ہے  
خدا کا ڈر نہیں کچھ نام نہ لو  
لیو ہر ہاتھ میں اوسکو لیے کیوں  
شرب ابید صراود صر دل کو نہ بھٹکا  
کمان کا قیس و سکی یار لیلی  
ہماری درو بندی چیر میں اوسکی باجا  
کسی کا منہ نہیں لیساکہ عالم اوسکو کہہ  
چسپ چو بھی باہر نہ پڑا اک قدم تیرا  
کہوت تیکل دوسو کوئی کر جو سکی بد گوئی  
شرب اک مراد حقیر ملا قسب قلندر ہے  
وہ جگہ میں سب سے بد تر ہو کوئی کیا بھلا جا  
گدائی اونکو شاہی ہر نہ کوئی اونکو کہہ اجا  
کہا جنت میں سے ہی اوسکا کس کہو  
جہان سے آکر چو جائیگا وہاں کب تک ہو گیا  
جہاں سکون کی کرتا ہوں منہ نہ لکھا  
ہوا و نفس کو اپنی کیا ہر پیشوا ہے  
شرب اوسکو بھلا کس طرح شیخ مقتدا جا  
ہوئی اوسکے کیا جان پہچانیری  
گئی جان سیری گئی حساب سیری

کمان دوس سو اتنی بات ہو ہے  
خدا کا ڈر نہیں کچھ نام نہ لو  
لیو ہر ہاتھ میں اوسکو لیے کیوں

شرب ابید صراود صر دل کو نہ بھٹکا  
کمان کا قیس و سکی یار لیلی

ہماری درو بندی چیر میں اوسکی باجا  
کسی کا منہ نہیں لیساکہ عالم اوسکو کہہ  
چسپ چو بھی باہر نہ پڑا اک قدم تیرا  
کہوت تیکل دوسو کوئی کر جو سکی بد گوئی

شرب اک مراد حقیر ملا قسب قلندر ہے  
وہ جگہ میں سب سے بد تر ہو کوئی کیا بھلا جا

گدائی اونکو شاہی ہر نہ کوئی اونکو کہہ اجا  
کہا جنت میں سے ہی اوسکا کس کہو  
جہان سے آکر چو جائیگا وہاں کب تک ہو گیا  
جہاں سکون کی کرتا ہوں منہ نہ لکھا

ہوا و نفس کو اپنی کیا ہر پیشوا ہے  
شرب اوسکو بھلا کس طرح شیخ مقتدا جا

ہوئی اوسکے کیا جان پہچانیری  
گئی جان سیری گئی حساب سیری

کمان دوس سو اتنی بات ہو ہے  
خدا کا ڈر نہیں کچھ نام نہ لو  
لیو ہر ہاتھ میں اوسکو لیے کیوں

شرب ابید صراود صر دل کو نہ بھٹکا  
کمان کا قیس و سکی یار لیلی

ہماری درو بندی چیر میں اوسکی باجا  
کسی کا منہ نہیں لیساکہ عالم اوسکو کہہ  
چسپ چو بھی باہر نہ پڑا اک قدم تیرا  
کہوت تیکل دوسو کوئی کر جو سکی بد گوئی

شرب اک مراد حقیر ملا قسب قلندر ہے  
وہ جگہ میں سب سے بد تر ہو کوئی کیا بھلا جا

گدائی اونکو شاہی ہر نہ کوئی اونکو کہہ اجا  
کہا جنت میں سے ہی اوسکا کس کہو  
جہان سے آکر چو جائیگا وہاں کب تک ہو گیا  
جہاں سکون کی کرتا ہوں منہ نہ لکھا

ہوا و نفس کو اپنی کیا ہر پیشوا ہے  
شرب اوسکو بھلا کس طرح شیخ مقتدا جا

ہوئی اوسکے کیا جان پہچانیری  
گئی جان سیری گئی حساب سیری

کمان دوس سو اتنی بات ہو ہے  
خدا کا ڈر نہیں کچھ نام نہ لو  
لیو ہر ہاتھ میں اوسکو لیے کیوں  
شرب ابید صراود صر دل کو نہ بھٹکا  
کمان کا قیس و سکی یار لیلی  
ہماری درو بندی چیر میں اوسکی باجا  
کسی کا منہ نہیں لیساکہ عالم اوسکو کہہ  
چسپ چو بھی باہر نہ پڑا اک قدم تیرا  
کہوت تیکل دوسو کوئی کر جو سکی بد گوئی  
شرب اک مراد حقیر ملا قسب قلندر ہے  
وہ جگہ میں سب سے بد تر ہو کوئی کیا بھلا جا  
گدائی اونکو شاہی ہر نہ کوئی اونکو کہہ اجا  
کہا جنت میں سے ہی اوسکا کس کہو  
جہان سے آکر چو جائیگا وہاں کب تک ہو گیا  
جہاں سکون کی کرتا ہوں منہ نہ لکھا  
ہوا و نفس کو اپنی کیا ہر پیشوا ہے  
شرب اوسکو بھلا کس طرح شیخ مقتدا جا  
ہوئی اوسکے کیا جان پہچانیری  
گئی جان سیری گئی حساب سیری









دل میں ہوں دیرین دیرین  
 نام کو در بیان میں دیرین  
 یاد کی کہ در زبان میں دیرین  
 جسم میں تو دیرین دیرین  
 نری ہستی میں دیرین دیرین  
 جان و دیرین دیرین دیرین  
 دل میں ہوں دیرین دیرین  
 نام کو در بیان میں دیرین

|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                          |                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                    |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>جو ہر کو سکا دل پر جانی جسیا دوسکا کاٹا<br/>                 عقل غوطہ کھا ہی پایاں دوسکا پانی کی نہین<br/>                 با خدا تھو سو پار بھی طرح سے ہو گئے<br/>                 خاکسار عین دیا ہی حق سے جسکو مرتبہ<br/>                 یار میں یاد نہید کہتا ہوں تلکے کیلئے<br/>                 بی طرح دور ہو نہ لو لب شیریں کے گرد<br/>                 اہو گردن شمس فلک کی سی ہی کسکساں گزرتا<br/>                 شہ پہ پہلو اور پیچھو کر کر او سکی بیری</p> | <p>شیخ ابوبکر کچھ پوری بارہاوری گھاٹ ہے<br/>                 عشق کو دریا کا کیا بنا دو چڑیا ہے<br/>                 نا خدا کی ناو دیکھیں گیتی ایک کس گھاٹ ہے<br/>                 رشک قالبر او سکا فرشتہ پر یاوٹا ہے<br/>                 حسرت میں کچھ ماہ او نسہر جہیں گھاٹ ہے<br/>                 غویب میں بھی خیر سے موریہ کو چاٹ ہے<br/>                 چرخ کا دورہ ہی بکرا نیل کاسا ماٹ ہے<br/>                 یار و جویا سا ہو وہ شاعر نہیں بے چاٹ ہے</p> |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

جیب سے تو دیدگان سہل ہے  
 بر غنائت اک جہان سہل ہے  
 غم کو تو تیرا سہل ہے  
 میر کا سہل ہے  
 دیرین دیرین دیرین

کیون واسکیر ہو او سکا یہ دل سیر تیرا ہے  
 جسکے خون سے تر تر واسن کا او سکی پاٹ ہے

|                                                                                                                                                                                                                                                                                |                                                                                                                                                                                                                                                                           |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>یا یہ تو پاپا جانا ہے<br/>                 وہ کیا ان ابرو رخ کر کر جوادہر<br/>                 تجھ کو اپنی قسم بنا دے کچھ<br/>                 یار تو آنکھ سے کسکساں پھیری<br/>                 دل میں او سکے نہو جگہ جگہ<br/>                 زار ہا تو ہے اور میت اشد</p> | <p>او سکا جانا قیامت انا ہے<br/>                 تیر کا او سکے دل نشا ہے<br/>                 دل تو کس پر ہوا دوانا ہے<br/>                 پھر گیا جسے اک زبانا ہے<br/>                 کہیں او سکا نہیں ٹھکانا ہے<br/>                 عین ہوں اور او سکا آستانا ہے</p> |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

او سنو ناسخ ترا سب کو لوٹا  
 عاشقی کا فقط مہسا نا ہے

درد کا داستان ہے  
 عشق کا خانہ گاہ ہے  
 کیون نہ منت ہے  
 شہ کا خیال ہے  
 شہ کا خیال ہے  
 شہ کا خیال ہے  
 شہ کا خیال ہے

دل میں ہوں دیرین دیرین  
 نام کو در بیان میں دیرین  
 یاد کی کہ در زبان میں دیرین  
 جسم میں تو دیرین دیرین  
 نری ہستی میں دیرین دیرین  
 جان و دیرین دیرین دیرین  
 دل میں ہوں دیرین دیرین  
 نام کو در بیان میں دیرین

اس میں جھپٹک نہ جو جھیدوالہ

خود خدائے نفلت فیہ

نوعت اے تراپ حیران ہے

اوسکیا دہرہ گریصہ بسبھل آہ کرتا،  
وہ اک ظالم سنگر خدائے نڈا کی کام  
بہت امید جنت پر بہت فوج کی ہشت  
کسیکو بچ و رحمت و کسیکو عیش و راحت  
امیر و شہر عبت کوئی ماتحتی ہو اسیے دنیا  
کیا سجدہ نہ دان حسنہ خدا کی امر سے ہرگز

جو بیدری سو وقت فرج لایم شد کرتا  
ادھر میں آکر کرتا ہوں اور دھروہ واہ کرتا  
کوئی کٹر عبادت خالصا شد کرتا  
نہیں بے خالی از حکمت جو کچھ لایم شد کرتا  
خدا قادر ہے اگر دم میں گدا کو شاہ کرتا  
بنی آدم کو دنیا میں ہی گمراہ کرتا

فقیر کی دعا پر حضرت ابوبکرؓ

شراب سیرات سیرات و شربین گاه گاه

سوا اس کے یار و بھلا اور کوئی  
مرا یا سہرتا قدم نہ بیان ہے  
سوا نیستی کے نہو چھتری تاج  
رہو گواک کب تلک ہم سے ساقی

را آشتناک یک طور کوئی  
کرے اور سپہت تہمت جو کوئی  
جو ہستی میں اپنی کمرے غور کوئی  
اور مصر کیا نہ ہوگا ترا دور کوئی

مزارب اوسکا بندہ اوسیرقت ہونگین

خدا سے ملاو سے جو فی الشور کوئی

نہ کوئی عشوق پر صورتی کوئی عاشق مجازی

وہ اپنے حسن پر خود آپ کرم عشق باری

|                                                                                                                                                                                                                                       |                                                                                                                                                                                                                                           |                                                                                    |                                                                                                                                         |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۹۶</p>                                                                                                                                                                                                                            | <p>اس میں کچھ شک نہ ہو جیو واللہ</p>                                                                                                                                                                                                      | <p>منظومات پاک انسان ہے</p>                                                        | <p>خود خدا نے تخت فیه کس<br/>تو بحث اے تراپ حیران ہے</p>                                                                                |
| <p>اوس کیادرد گر صید بسمل آہ کرتا،<br/>وہ اکظم شکر خدا اوس کے نڈا لکام<br/>بہت امید بنت پریت دوزخ کی دہشت<br/>کسیکو بچ د رحمت کسکو عیش و راحت<br/>امیر شریعت کوئی ماتمی ہو اپنے دنیا<br/>کیا سجدہ نہ وہاں جسور خدا کی امر سے ہرگز</p> | <p>جو بیدردی سو وقت فح لعل شکر تا<br/>ادھر میں آکر تا ہوں اور مصروفہ واہ کرتا<br/>کوئی کمتر عبادت خالصا شکر تا<br/>نہیں بھالی ان حکمت جو کچھ اللہ کرتا<br/>خدا قادر ہر اکدم میں گدا کو شاہ کرتا<br/>بنی آدم کو دنیا میں ہی گمراہ کرتا</p> | <p>فقیر کی دعای بد غضب بالابان اوس کے<br/>تراپ اس بات سے یاد و تحسین آگاہ کرتا</p> | <p>سوا اوس کو یار و بھلا اور کوئی<br/>مرا یا سر تا قدم نہ سہراں ہے<br/>سوا نیستی کے نہو چھپ بھی ثاب<br/>رہو گر الگ کب تک ہم سے ساقی</p> |
| <p>تراپ اوس کا بندہ اوس وقت ہو گین<br/>خدا سے ملا دے جو فی الفور کوئی</p>                                                                                                                                                             | <p>وہ اپنی حسن پر خود آپ گرم عشق باقی</p>                                                                                                                                                                                                 | <p>نہ کوئی عشوق ہو صورتی کوئی عاشق مجازی</p>                                       | <p>تراپ</p>                                                                                                                             |





|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                    |                                                                                                                                                                                                                                                                                                                               |                                                                                                                                                                  |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| ۲۰۰                                                                                                                                                                                                                                                                                                                | <p>فردا کا قصہ ہے اگرچہ کہ<br/> یہ دنیا میں کی جانے والی<br/> کلیں دیکھیں تو یہ دنیا<br/> میں کی جانے والی<br/> کلیں دیکھیں تو یہ دنیا<br/> میں کی جانے والی</p>                                                                                                                                                              | <p>قصہ مسجد کریمہ<br/> مذہب اللہ کی جامعہ<br/> یاد دہانہ کی جامعہ<br/> یاد دہانہ کی جامعہ</p>                                                                    |
| <p>نہ تو شبلی نہ جند نہ نظام نہ فرید</p>                                                                                                                                                                                                                                                                           | <p>کمر کو میری قلم چمکوں کی یہ سحر داد<br/> بنگاہ کاظم رہنما البقیل باسط ہفتا<br/> ہر وہی شہر و شہر کا جو قلندر کی دیکھا</p>                                                                                                                                                                                                  | <p>قصہ مسجد کریمہ<br/> مذہب اللہ کی جامعہ<br/> یاد دہانہ کی جامعہ<br/> یاد دہانہ کی جامعہ</p>                                                                    |
| <p>بیت بر مطلع دیوان ہمالی کہے<br/> زلف کا فکر کہ نہ کس طرح سے کالی کہے<br/> دیکھئے انکو چراغان دوالی کہے<br/> اوس کے کیا حال تفسیری و بجالی کہے<br/> یار و اوس روح کو ہم روح شمالی کہے<br/> نور سوسو کہ نہ کوئی ذری کو خالی کہے<br/> کیہ نہ ہم ایسی دعا کو تری گالی کہے<br/> اوس کے کیا مصلحت ملکی و مالی کہے</p> | <p>شعر اب کو نہ دو مصرع عالی کہے<br/> ظلمت کفر سے وہ ظاہر و باطن کہے<br/> آہ کیا داغ جگر جلتے ہیں کیا سیر کہے<br/> کیفیت مرزا و جینو کی نہو جس پہ کھلی<br/> حی و قیام جو پس از مرگ بدن ہستی کہے<br/> زر و زری میں چمکتا ہے وہی مہر کہے<br/> کتی ہو تجھ کو خدا عشق سے محفوظ کہے<br/> مرد غارتگر و ظالم جو بنی ناظم ملک کہے</p> | <p>قصہ مسجد کریمہ<br/> مذہب اللہ کی جامعہ<br/> یاد دہانہ کی جامعہ<br/> یاد دہانہ کی جامعہ</p>                                                                    |
| <p>بندگی اوس کی نہ جو کس وقت کہے<br/> اور کیا کہی گا اسی قبلہ حاجات کہے<br/> کیفیت دوسری تدعین ہوسم برسات کہے<br/> اوس کا قد منو بھی ایدوس ہوسم ہما کہے<br/> لیجا اہر یہ بیت اب سوسو خرابات کہے</p>                                                                                                                | <p>جو شہر ریائے سوا چھ نہ ہیں چونین ترا<br/> غیریت ہوج کی وہی و خیالی کہے</p>                                                                                                                                                                                                                                                 | <p>قصہ مسجد کریمہ<br/> مذہب اللہ کی جامعہ<br/> یاد دہانہ کی جامعہ<br/> یاد دہانہ کی جامعہ</p>                                                                    |
| <p>ابو رستی ہی ہی حق سے حاجات کہے<br/> جونہ تھی کہن کر لائق سو کی بات کہے<br/> باغ ہو بادہ ہو ساقی ہو نہ ہو کہے<br/> منہ بے باغین لکی اوس کو ملوں سینا کہے<br/> واعظو جاو کہو محتسب قاضی کہے</p>                                                                                                                   | <p>بندگی اوس کی نہ جو کس وقت کہے<br/> اور کیا کہی گا اسی قبلہ حاجات کہے<br/> کیفیت دوسری تدعین ہوسم برسات کہے<br/> اوس کا قد منو بھی ایدوس ہوسم ہما کہے<br/> لیجا اہر یہ بیت اب سوسو خرابات کہے</p>                                                                                                                           | <p>قصہ مسجد کریمہ<br/> مذہب اللہ کی جامعہ<br/> یاد دہانہ کی جامعہ<br/> یاد دہانہ کی جامعہ</p>                                                                    |
| <p>فردا کا قصہ ہے اگرچہ کہ<br/> یہ دنیا میں کی جانے والی<br/> کلیں دیکھیں تو یہ دنیا<br/> میں کی جانے والی<br/> کلیں دیکھیں تو یہ دنیا<br/> میں کی جانے والی</p>                                                                                                                                                   | <p>فردا کا قصہ ہے اگرچہ کہ<br/> یہ دنیا میں کی جانے والی<br/> کلیں دیکھیں تو یہ دنیا<br/> میں کی جانے والی<br/> کلیں دیکھیں تو یہ دنیا<br/> میں کی جانے والی</p>                                                                                                                                                              | <p>فردا کا قصہ ہے اگرچہ کہ<br/> یہ دنیا میں کی جانے والی<br/> کلیں دیکھیں تو یہ دنیا<br/> میں کی جانے والی<br/> کلیں دیکھیں تو یہ دنیا<br/> میں کی جانے والی</p> |





۲۰۲

دولت  
فقط حبس و مرگ

ایسا تو بیان کنی کہ میں نے کیا  
کے لئے کہا ہے اور میں نے کیا  
کہا ہے۔ یہ تو ایک ایسی بات ہے جو  
میں نے پہلے ہی سے کہہ دی تھی۔

جس کو کثرت میں ہے وحدت کی دید  
وہ عقیدہ کس طرح عالم میں ہو  
حق کی نسبت کیا کون عالم کے ساتھ  
ظاہر ہو کر دل پر مرشد کی نگاہ  
سامع اور غم کی گداشاہی کرے  
قدر ذکر حبر کیا جانے کوئی  
ہم کو دنیا دار کی صحبت ہے نہر  
یا پیکرِ فرغانہ ہی جس سے نہو

چاہیے مجھ کو وہاں جانا تھا پ  
اک جہان تیرا جہان مشتاق ہے

نہیں کوئی تجھ سے خداوند ہے  
 جو تقدیر پر حق کی خواہند ہے  
 جو اپنی طبیعت کا پابند ہے  
 جو دل بستہ مال و فرزند ہے  
 کہ وہ ان فائدہ او سکاہ چند ہے  
 کہ وہ گامین حق تلخ ہر چند ہے  
 ہمارے تو سب سے پی پی بند ہے  
 کہ وہ شکر گروہ رضا مند ہے

بین گناہوں کی پیریں سو گندے  
 وہ شکوہ کر کے کس طرح خلق کا  
 شریعت میں اوس کا قدم کیا پڑے  
 اوس پر تو حسرت کا ہو گا عذاب  
 غنیمت ہے جو خیر یان ہو سکے  
 نصیحت و ناصی برا ہو کوئی  
 جو کوئی بات ابھی کے مان لو  
 بے ایمان خدا پر کد خوش رکھو

دست نام تو او سکی جوین دست نام نندین  
چو نینب قلم نبه کذا اخیام نندین  
کلیچه او را سلطنتی کو قل نندین  
ایسیدین او نیل من نندین  
کرار الکتبا سو نیل من نندین  
میدین قندیقی شرب او نندین

[illegible]

[illegible]

و یکجا بجای خود پسندید و دست سفیدی  
 کمیست او سکه کمائی او دل حریف  
 یار کا دیدار هر دار و اسبی ناسو کی  
 حبس طرح شعر ہوئی تھی خاک کو بطور کی  
 دم کر دن مکمل پرستہ آیات سو روز کی  
 کیا بار کھستی تھی وہ کچھ خالصیت کا فوری  
 گر چه کوشش کی کہ بجای اپنے تامل و سر کی  
 ورنہ قائم ہوئی یہ حالت انجی منصوبی

ایہا لکچر تاسی لکچر تلوار وہ ظالم تراس  
کچھ نہیں معلوم کسی قتل ہے نہ ظفری

رات ہم اوست کہ قدو نیز جو بر سر ز لگے  
 ہا صحرای خیر کل تو ہوا تم کرتے تھے منع  
 نامہ یہ سپر کہید کس حلیے تو پہنچا و نا  
 یہ تو ہم کہیں نہ کیا کہیں کچھ بھی نہ تھا ایسا کہ  
 عشق میں کیا جانے کیوں ہو گا یہ دل  
 جیہیں کہتا ہوں کہ جیہیں کہتا ہوں

ہنسکے بولاجو نلر تاسقا سو تم کفر لگے  
آج او سکی عاشقی کا تم بھی مہر لگے  
کس طرح تجھ سے رخصت کیا دوسرے  
ہمسے ناحق او سدا اگر مدھی اترے  
جس کے چہرہ تھا او س سے بھی ڈر لگا  
تم تو اب مجھ سے لگاؤ سے بہت بڑھ کر

جای عبرت پر جهان سے بوجھ تو دل میں ترا  
کس طرح آئی یہاں سب کس طرح مرنے لگے

وصل کی ساعت چو بھی  
 صبح کا وعدہ تھا دیر پہلے  
 خانگی کی سیر کی ایک میل کی  
 منہج ایرود میں پہلے  
 نیکو اگر کسی کی تون  
 شمع از سر تا قدم  
 رویت یکتائیت  
 وہ نہیں لگا کر  
 میرا دل کہ میں  
 شیرین تن خرم  
 فراوانی قسمت  
 واقف ہوا آہ کوئی  
 کس طرح صبر  
 تیرے درد کا کیوں  
 وہ نہیں لگا کر  
 میرا دل کہ میں  
 شیرین تن خرم  
 فراوانی قسمت  
 واقف ہوا آہ کوئی  
 کس طرح صبر  
 تیرے درد کا کیوں  
 وہ نہیں لگا کر

|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                             |                |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------|
| <p>دیکھنا ہی خود پسندی اور ست منہ کی<br/>کیسوت اور سسے کمانی اور دل موجی<br/>یار کا دیدار ہو وار داسنی ناسو کی<br/>حبس طرح ٹھہر ہوئی تھی خاک کو طہر کی<br/>دم کروں مکھ پر سر کے آیات سو فزور<br/>کسا بار کھتی تھی وہ کچھ خاصیت کا در کی<br/>گر چہ گوشت نشو کو کھنے اپنے تاسقہ کی<br/>ورنہ قائم ہوئی ہو حالت ابھی منصوبی</p> |                |
| ظالم تراز                                                                                                                                                                                                                                                                                                                   | قتل ہے زندہ کی |
| <p>ہنس کے بولاجو نگر تاسقہ سو تم کرنی کے<br/>آج او سکی عاشقی کا تم بھی م بہرے کے<br/>اس طرح تجھے مہر اخلا لیکو دی بیڑو کے<br/>ہم سے ناحق او سکر اگر مدعی ارشے کے<br/>جس کے کچھ ظہر تھا او س سے بھی ایسا کر<br/>تم تو اب کچھ منہ لگانے سے بہت بڑھ کر کے</p>                                                                  |                |
| بھو تو دل میں تراز                                                                                                                                                                                                                                                                                                          | اس طرح مرنے کے |

|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                |           |                                                                                                                                                                                                                                                                                          |                                                        |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------|
| <p>کچھ نہیں ہے ہاں سدا اگر قدر و خوبی جو رکی<br/> نام عاشق سنے جو نام کا بھلا انہی قصہ خوا<br/> ہر پیر دیکھ لنگھ کو بہتی مری بولا طیب<br/> یوں تجلی سہ تری جل میں گیا ہر دل را<br/> تیر کی خط سہ ترے دڑتا ہوں میں اگر آ<br/> شع ہے اگر کیسی ہو گئی جل کے سوا<br/> برکشش شیریں کوئی وصل آسکتا تھا<br/> ہو انا نیت میں ایدل سو بلاست بلل کچھ</p> | <p>۹۸</p> | <p>راست ہم اوست کہ قدر و نیز جو ہر دہر ز لکے<br/> نامہ ہر پیر خیر کل تو ہم کو تم کرتے تھے منع<br/> نامہ ہر پیر کیوں کس جلیے سو تو ہر بچاؤ نا<br/> یہ تو ہم کیوں نہ کہیں کچھ بھی نہ تھا کیا کار<br/> عشق میں کیا جانیر کیوں ہو گیا یہ دل<br/> جب میں کہتا ہوں کہ گر چاہی کہتا ہوں یار</p> | <p>جای عورت پر جہان یہ تو ہو<br/> کس طرح آذریاں سب</p> |
| <p>مطلوبہ نوکچہ دور بینان اول طبع<br/> ۱۰</p>                                                                                                                                                                                                                                                                                                  | <p>۱۰</p> |                                                                                                                                                                                                                                                                                          |                                                        |

1

دل برونش او سید دل برونش او سید دل برونش او سید دل برونش او سید  
دل برونش او سید دل برونش او سید دل برونش او سید دل برونش او سید  
دل برونش او سید دل برونش او سید دل برونش او سید دل برونش او سید

|                                                                                                                                                                                                                                                         |   |                                                                                                                                                                                                                                                      |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| رتبه هر فقیر و نکامیرون سرزاده<br>عصری سر امیر و نکامیرون سرزاده<br>هر شاه و گدای هر می پابوسی کامشتاق<br>جو سلسله عشق سر گستا هم سر و کا<br>عاشق کو منین تاب جدائی کی زیاده<br>دکھلا دھو جھلک کج نکر و عدہ ضرور<br>منصور کو ناخبر ہی تو سولی پہ چڑھایا | ق | در ویش کی خدمت میں ہو یاد و بیا<br>اشد نگہبان فقیر و نکامیرون<br>هر شد کا قد سوسن او اپو منین جب سے<br>آزاد ہو وہ قید سے اور نسب سے<br>کوئی گوش گزار اوس کی کرد و کشی جب سے<br>مشتاق ترا تشنه ویدار ہو کیسے<br>نکلا تھا انالچی منین کیا یار کو کب سے |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

|                                                                                          |     |                                                                                                                                                                                                                                                 |
|------------------------------------------------------------------------------------------|-----|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| طاقت هر تراب اوس ہی کو مرد کو جلا<br>هر جسکی تجلی کو جلا تیرے سبب سے                     | ۱۰۳ | وصل کا کوئی طرح یار و منین اسکان ہے<br>کہ توجہ کہ تغافل گاہ لطف و گاہ جور<br>بہر چو چاہیے کیوں کرتا ہر دعو و عشق کا<br>یاد کیو ہر چو جب پیمانہ کیجو ہا تمہر منین<br>چاہر کوئی سیدل کج چاہر کوئی بیجان ہے<br>ہر سر سواو سکار کھتا ہر عداوت و دین |
| کیون بھٹکا ہر تراب اوس کی نیاز و ناز ہے<br>یہ بھی اوس کی شان ہو اور وہ بھی اوس کی شان ہے | ۱۰۴ | اگر کوئی ہی جدا نہیں ہوگی رات دن سے<br>تو اب تیری بدولت انکھ سے ہم ہاتھ میں دھوئے                                                                                                                                                               |

دل برونش او سید دل برونش او سید دل برونش او سید دل برونش او سید  
دل برونش او سید دل برونش او سید دل برونش او سید دل برونش او سید  
دل برونش او سید دل برونش او سید دل برونش او سید دل برونش او سید

دل برونش او سید دل برونش او سید دل برونش او سید دل برونش او سید  
دل برونش او سید دل برونش او سید دل برونش او سید دل برونش او سید  
دل برونش او سید دل برونش او سید دل برونش او سید دل برونش او سید  
دل برونش او سید دل برونش او سید دل برونش او سید دل برونش او سید









جس کو سب سے زیادہ کمال دیا گیا ہے  
اور وہ کسی اور کو نہیں ملتا  
جس کو سب سے زیادہ کمال دیا گیا ہے  
اور وہ کسی اور کو نہیں ملتا

|                                                                  |                                                                  |
|------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------|
| جس کو سب سے زیادہ کمال دیا گیا ہے<br>اور وہ کسی اور کو نہیں ملتا | جس کو سب سے زیادہ کمال دیا گیا ہے<br>اور وہ کسی اور کو نہیں ملتا |
|------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------|

جس کو سب سے زیادہ کمال دیا گیا ہے  
اور وہ کسی اور کو نہیں ملتا  
جس کو سب سے زیادہ کمال دیا گیا ہے  
اور وہ کسی اور کو نہیں ملتا

۱۲۲  
جو ہمارا پیر ہے جس کو سب سے زیادہ کمال دیا گیا ہے  
اور وہ کسی اور کو نہیں ملتا

|                                                                  |                                                                  |
|------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------|
| جس کو سب سے زیادہ کمال دیا گیا ہے<br>اور وہ کسی اور کو نہیں ملتا | جس کو سب سے زیادہ کمال دیا گیا ہے<br>اور وہ کسی اور کو نہیں ملتا |
|------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------|

۱۲۳  
جس کو سب سے زیادہ کمال دیا گیا ہے  
اور وہ کسی اور کو نہیں ملتا

|                                                                  |                                                                  |
|------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------|
| جس کو سب سے زیادہ کمال دیا گیا ہے<br>اور وہ کسی اور کو نہیں ملتا | جس کو سب سے زیادہ کمال دیا گیا ہے<br>اور وہ کسی اور کو نہیں ملتا |
|------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------|

جس کو سب سے زیادہ کمال دیا گیا ہے  
اور وہ کسی اور کو نہیں ملتا  
جس کو سب سے زیادہ کمال دیا گیا ہے  
اور وہ کسی اور کو نہیں ملتا

وہ کہ خدا کا یہ اور وہ جبار کا یہ  
سارہ کو کون کون سے کون سے  
صلو کو کون کون سے کون سے  
کہ میں نے کون کون سے کون سے  
یہ کہ میں نے کون کون سے کون سے  
کیا کیا میں نے کون کون سے کون سے  
جہان میں کون کون سے کون سے  
وہ کہ خدا کا یہ اور وہ جبار کا یہ  
سارہ کو کون کون سے کون سے  
صلو کو کون کون سے کون سے  
کہ میں نے کون کون سے کون سے  
یہ کہ میں نے کون کون سے کون سے  
کیا کیا میں نے کون کون سے کون سے  
جہان میں کون کون سے کون سے

برقی ہر گروہ دعویٰ شیخی کرے تراب  
ہو دی جو آل پاک محمد صنیف سے

غیر سے ملنا ترا یاروں پہ کیسا جبر سے  
چھپ گیا عارض جو چھپ گیا سنیہ وہ زلف دراز  
کسطح دانا کو ہونا دان کی مجلس ملین  
پیر و پیغمبر کی بھی نہیں سنتا ہر بات

چاہے کوئی جیری بڑا و چاہے کوئی قدری تیرا  
مذہب اپنا تو میان اہل قدر و جبر سے

مدھی کیوں محجوب دیکھتے جس جہل جا  
ہم تو ٹھنڈے ہیں جھٹ گرم ہے ہر کوئی  
تاب دیدار وہاں کیسی ہو ہوئی کو جہاں  
سج میٹر کا کہیں باپ سے جاتا ہر سہا

تو تو رکھ سب کو اور پر اپنی لٹرنیک تراب  
جو کوئی دیکھتے تجھے دیدہ بد سی جہل جا

مرا خوشید جسد گھر سے باہر القدم لکے  
یوقت نزع چھاتی پر تو اس کا گر قدم لکے  
بھڑکی میدان اپنی ہو گیا خشک ہو ستر  
مراحم ہونہ کر یہ ستر اس وقت اسو قنا صبح

وہ کہ خدا کا یہ اور وہ جبار کا یہ  
سارہ کو کون کون سے کون سے  
صلو کو کون کون سے کون سے  
کہ میں نے کون کون سے کون سے  
یہ کہ میں نے کون کون سے کون سے  
کیا کیا میں نے کون کون سے کون سے  
جہان میں کون کون سے کون سے  
وہ کہ خدا کا یہ اور وہ جبار کا یہ  
سارہ کو کون کون سے کون سے  
صلو کو کون کون سے کون سے  
کہ میں نے کون کون سے کون سے  
یہ کہ میں نے کون کون سے کون سے  
کیا کیا میں نے کون کون سے کون سے  
جہان میں کون کون سے کون سے

وہ کہ خدا کا یہ اور وہ جبار کا یہ  
سارہ کو کون کون سے کون سے  
صلو کو کون کون سے کون سے  
کہ میں نے کون کون سے کون سے  
یہ کہ میں نے کون کون سے کون سے  
کیا کیا میں نے کون کون سے کون سے  
جہان میں کون کون سے کون سے  
وہ کہ خدا کا یہ اور وہ جبار کا یہ  
سارہ کو کون کون سے کون سے  
صلو کو کون کون سے کون سے  
کہ میں نے کون کون سے کون سے  
یہ کہ میں نے کون کون سے کون سے  
کیا کیا میں نے کون کون سے کون سے  
جہان میں کون کون سے کون سے

|                                                                                                                                                                                                                                                       |                                                                                                                                                                                                                                                               |                                                                                                                                                                                                       |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۱۳۱<br/>         سرزمین عشق کی آب و هوا کچھ اور ہے<br/>         تابش خورشید وقت استوا کچھ اور ہے<br/>         سیکڑے یوں ظلم نافرمان کچھ اور ہے<br/>         عاشقوں کا اعتکاف و انزوا کچھ اور ہے<br/>         قلبی فراق از حرم ہوا کچھ اور ہے</p>  | <p>۱۱۳۲<br/>         اشک گرم وادہ سر عاشقوں سے الحذر<br/>         ہر جوانی میں چھ اوری اوس کا گھر کی چمک<br/>         کچھ تو ثابت کر ہمارا حرم اپنے عشق میں<br/>         بیشک چھوڑ دینا ہر شیخ جلی بن گیا<br/>         کہہ دین سکتا ہوں میں ہر مہنت کو دل</p> | <p>۱۱۳۳<br/>         دل و جان کی قربت سے ہر کچھ اور ہے<br/>         سر و پا کی قربت سے ہر کچھ اور ہے<br/>         دل و جان کی قربت سے ہر کچھ اور ہے<br/>         سر و پا کی قربت سے ہر کچھ اور ہے</p> |
| <p>۱۱۳۴<br/>         حق عیان کس کون پہنان کون کس ترا<br/>         ظاہر و باطن نہیں اوس کی سوا کچھ اور ہے</p>                                                                                                                                          | <p>۱۱۳۵<br/>         عاشق میں بدلتے کوئی گدائی نقد ہے<br/>         دل دنیا خوش ادائی پر کسی مشوق کے<br/>         عشق کا بیمار کوئی حیات نہیں ہے سنا<br/>         اوس کے اپنے بیمار کا وعدہ حشر کو ہے</p>                                                      | <p>۱۱۳۶<br/>         دل و جان کی قربت سے ہر کچھ اور ہے<br/>         سر و پا کی قربت سے ہر کچھ اور ہے<br/>         دل و جان کی قربت سے ہر کچھ اور ہے<br/>         سر و پا کی قربت سے ہر کچھ اور ہے</p> |
| <p>۱۱۳۷<br/>         کیوں ہو واصل حق لگا جو عالم سے تراب<br/>         بندہ جب چھوڑ خودی و غبنائی نقد ہے</p>                                                                                                                                           | <p>۱۱۳۸<br/>         میں دیکھ لیا کہ کون سی کمان محبت ہے<br/>         محب جا کہ محبوب غیر کیا جانے<br/>         رقیب کیوں مخالف ہو بر ملا اوس کا<br/>         تو مجھ سے اپنی محبت کا حال پوچھ کر کیا<br/>         ہزاروں اور تجھ کو چاہتی ہیں بریج کہہ</p>    | <p>۱۱۳۹<br/>         دل و جان کی قربت سے ہر کچھ اور ہے<br/>         سر و پا کی قربت سے ہر کچھ اور ہے<br/>         دل و جان کی قربت سے ہر کچھ اور ہے<br/>         سر و پا کی قربت سے ہر کچھ اور ہے</p> |
| <p>۱۱۴۰<br/>         کہ دلا گھر تو وہی ہر جہان محبت ہے<br/>         اگر کسی کو کسی سے نہان محبت ہے<br/>         جو اپنے یار سے رکھتا عیان محبت ہے<br/>         بدل اوجان مجھو تجھ سے ان محبت ہے<br/>         کسی سے تجھ کو بھی اسی مہربان محبت ہے</p> | <p>۱۱۴۱<br/>         دل و جان کی قربت سے ہر کچھ اور ہے<br/>         سر و پا کی قربت سے ہر کچھ اور ہے<br/>         دل و جان کی قربت سے ہر کچھ اور ہے<br/>         سر و پا کی قربت سے ہر کچھ اور ہے</p>                                                         | <p>۱۱۴۲<br/>         دل و جان کی قربت سے ہر کچھ اور ہے<br/>         سر و پا کی قربت سے ہر کچھ اور ہے<br/>         دل و جان کی قربت سے ہر کچھ اور ہے<br/>         سر و پا کی قربت سے ہر کچھ اور ہے</p> |
| <p>۱۱۴۳<br/>         دل و جان کی قربت سے ہر کچھ اور ہے<br/>         سر و پا کی قربت سے ہر کچھ اور ہے<br/>         دل و جان کی قربت سے ہر کچھ اور ہے<br/>         سر و پا کی قربت سے ہر کچھ اور ہے</p>                                                 | <p>۱۱۴۴<br/>         دل و جان کی قربت سے ہر کچھ اور ہے<br/>         سر و پا کی قربت سے ہر کچھ اور ہے<br/>         دل و جان کی قربت سے ہر کچھ اور ہے<br/>         سر و پا کی قربت سے ہر کچھ اور ہے</p>                                                         | <p>۱۱۴۵<br/>         دل و جان کی قربت سے ہر کچھ اور ہے<br/>         سر و پا کی قربت سے ہر کچھ اور ہے<br/>         دل و جان کی قربت سے ہر کچھ اور ہے<br/>         سر و پا کی قربت سے ہر کچھ اور ہے</p> |

حشمتین نامہ اعمال دکھاؤ نگاہیں کیا  
پیارو رنگ زلف کو جبرئیل اور حاتم اچھے

چونکه می گسترده سخن کا ادبی و خوشوق ترا  
آمد و کلام ادبی ادبی که که به تحریر کوئی

اگر عشق سر جنون کی پروا نگی نہ ہوتی  
 ہوتا گذر تیرا اگر عشق کی گلی میں  
 گاہیکو در بدر یوں بھرتا قیاس حیران  
 نسولی پہ وہ بچر تھا اسطر حسن نہ تھا

مجنوں کو بھر تو اتنی دیوانگی نہ ہوتی  
 اے عقل بھر یہ تھجو کو فرزا نگی نہ ہوتی  
 اگر یا یہ سر اور مجھ سے ہنسنا نگی نہ ہوتی  
 منصور کو جو حق سے مروا نگی نہ ہوتی

دشمن گای بن کے پچھلے اوٹس کر نہ کہتا  
او سکوتر اپ شخص سے بیگانگی نہوتی

|                                                                                                                                                                                                  |                                                                                                                                                                                 |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>غیر دشمن ہر قسمی ناصر باہر کی ہے<br/>         تو اپنے دشمن سے پیار و گالی نہ دوسری کیو<br/>         کیا بولوں کا سنہ ہر عاشق کو اگر بولے<br/>         و چند روزہ صمان آیا ہر جو کوئی بیان</p> | <p>بازار دوستی کی یہ اچھی باتی ہے<br/>         خود پوشیدہ نامریب یہ پدز باہر کی ہے<br/>         دلیل کے سامنے کیا گنجشک خانگی ہے<br/>         نت کیج گہ رہا ہر دم روانگی ہے</p> |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

تو حیدر کی سمجھ میں جو ہر ستر ارب کیسا  
اوسکو نہیں کہ کسی سے ہرگز دو گانگی ہے

|                                       |                                      |
|---------------------------------------|--------------------------------------|
| جہان کا میدانِ جہان میں جہان کبریا ہے | ملا دار خلافت آسمان کبریائی ہے       |
| ہمارے منہ سے سبحانی بیان کبریا ہے     | ملین حکم سلطانی ہمارا کوئی نہیں ٹانی |

هستی که این را می بیند

مجلس



سید کو نماز نہ کوئی شیخ کو جانے  
بد ذاتی سوا پسین بنین ایک موافق  
جو علم لکھو ہو تمیز او سکو کمان سے  
کاقد نہ کوئی پوچھی نہ کوئی چوچھن خراج  
ارڈال کی توقیر و اشرف کی خواری  
کس طرح سرخاں چوں نیا کرا سورت

سالار نجیبون کو نو کجری او گدی  
کمن کو وہ ہندت ہرین رجائی جلی  
جاہل کی نظر میں نہ گناہیں جی دی  
حیران ہوں کیونکہ نہ پھر ہی بد مصدی  
بازار میں سب قیمتی اجناس ہر دی  
دانا وہ ہر جنکی ہی تصویر گسادی

۱۳۲  
جواہل سخاوت ہو تراب او سکونہ پیکہ  
نا پاک کمین ہستی ہر بہتی ہے جوتہی

یار وہ لو جو ان جاتا ہے  
وہ جو منکر ہے قتل سے میرے  
شیخ جی او سکے ہاتھ سے بچو  
دیکھ کر محب کو کل کسا او سنے  
بول او سٹاک مصاحب او سٹاک  
تو کڑھانے کے واسطے جسکے

۱۳۳  
کیا تراب او من سے تو کمر لقتیر  
رجی کا سطلب جو جان جاتا ہے

جو نہ مر تو نزار کے مارے  
دو نو عالم سے ہاتھ دھو بیٹھے  
مر گئے انتظار کے مارے  
آج ہسم ایک یار کو مارے

ہندو ملک  
۱۳۱  
سب کو چاہیے او سکے جی جی افکار ہے  
ارڈال کی توقیر و اشرف کی خواری  
کس طرح سرخاں چوں نیا کرا سورت  
سید کو نماز نہ کوئی شیخ کو جانے  
بد ذاتی سوا پسین بنین ایک موافق  
جو علم لکھو ہو تمیز او سکو کمان سے  
کاقد نہ کوئی پوچھی نہ کوئی چوچھن خراج  
ارڈال کی توقیر و اشرف کی خواری  
کس طرح سرخاں چوں نیا کرا سورت

۱۳۴  
تراب کو کجری او گدی  
کمن کو وہ ہندت ہرین رجائی جلی  
جاہل کی نظر میں نہ گناہیں جی دی  
حیران ہوں کیونکہ نہ پھر ہی بد مصدی  
بازار میں سب قیمتی اجناس ہر دی  
دانا وہ ہر جنکی ہی تصویر گسادی







|                                                                                                                                            |  |                                                                                                                                                                                                                                                                 |  |                                                                                                                                                                                                           |  |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--|
| <p>۱۳۹</p> <p>نصیحت سرتی ہر کہو نہیں چھپے فائدہ چھپے<br/>نہیں ہر تہا کیسے کہیں کوئی درجہ تہا<br/>قلعہ پہنچو دم ماروں میں کہ کیونکر تہا</p> |  | <p>۱۴۰</p> <p>اہل دین کی لذت لیسے کس شہ سے<br/>ہاتھ اوسکی زلف پر کل رکھ دیا کشتخو<br/>سیکھو چٹا سب آباد ہیں اس وقت میں<br/>یارو جو شہرم سرتی ہیں اس ملک میں<br/>کہتے ہیں مثل جرس ہر اک آواز بلند<br/>مل گئے وہ خاکین سار ایدن ٹر گل گیا</p>                     |  | <p>۱۴۱</p> <p>سنتا وہ کیسی نہیں ہے سب ڈراوسے<br/>جل جگہ ہو خاک ہم اوشوخ کو ہم<br/>کیا کیسے بیان دسکا کیا ہی نہیں جاتا<br/>ہر چند بھائی کی بہت چاٹ مٹے<br/>گرچہ میں کہہ تو ملاقات میں سکھ ہے</p>           |  |
| <p>۱۳۸</p> <p>یہ زخم عشق کو ناحہ نہیں ہم سرتا ہے<br/>دل عاشق کو عشق کو نہ دو غم سرتا<br/>نہ کچھ تہا جلی ہو شہ سے نہ کچھ ہم سرتا</p>        |  | <p>۱۳۹</p> <p>چاہیہ رو ناو سرتی چلی میں جو کوئی چھپے<br/>کیا ہی چھپا کر وہ بولارہ تہا کالاد سے<br/>خاقا میں فی میں خالی پڑے ہیں سرتے<br/>کیون پھر جاتی ہیں سرتا اولم ادھر کریں<br/>ہاں سب تہا ہمارے تہا ہے اگل ہے<br/>جو پھر تہا تہا نڈ غنڈی پھو لو نہیں ہے</p> |  | <p>۱۴۰</p> <p>کیا مٹے جو کہ حال مرا نامہ براد سے<br/>مجنر د صبا کون کہہ خبر اوس سے<br/>الفت ہوئی ہو دلو مری اس قدر اوس سے<br/>پر ہیز کہ طبع منوگا مگر اوس سے<br/>دل کیون نہ ہو عشق میں بار دگر اوس سے</p> |  |
| <p>۱۳۷</p> <p>تراپ بکوں کی پاس تہا ہمسری اس<br/>فقیر میں سوا پیرون کر کس کو ہمسری تہا</p>                                                  |  | <p>۱۳۸</p> <p>جای اندیشہ ہر کہ خالی رہے جت تک تراپ<br/>دل میں جب حق لیس گیا تب ادھر گئے دوسرے</p>                                                                                                                                                               |  | <p>۱۳۹</p> <p>سنتا وہ کیسی نہیں ہے سب ڈراوسے<br/>جل جگہ ہو خاک ہم اوشوخ کو ہم<br/>کیا کیسے بیان دسکا کیا ہی نہیں جاتا<br/>ہر چند بھائی کی بہت چاٹ مٹے<br/>گرچہ میں کہہ تو ملاقات میں سکھ ہے</p>           |  |

۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱  
۶۱۲  
۶۱۳  
۶۱۴  
۶۱۵  
۶۱۶  
۶۱۷  
۶۱۸  
۶۱۹  
۶۲۰  
۶۲۱  
۶۲۲  
۶۲۳  
۶۲۴  
۶۲۵  
۶۲۶  
۶۲۷  
۶۲۸  
۶۲۹  
۶۳۰  
۶۳۱  
۶۳۲  
۶۳۳  
۶۳۴  
۶۳۵  
۶۳۶  
۶۳۷  
۶۳۸  
۶۳۹  
۶۴۰  
۶۴۱  
۶۴۲  
۶۴۳  
۶۴۴  
۶۴۵  
۶۴۶  
۶۴۷  
۶۴۸  
۶۴۹  
۶۵۰  
۶۵۱  
۶۵۲  
۶۵۳  
۶۵۴  
۶۵۵  
۶۵۶  
۶۵۷  
۶۵۸  
۶۵۹  
۶۶۰  
۶۶۱  
۶۶۲  
۶۶۳  
۶۶۴  
۶۶۵  
۶۶۶  
۶۶۷  
۶۶۸  
۶۶۹  
۶۷۰  
۶۷۱  
۶۷۲  
۶۷۳  
۶۷۴  
۶۷۵  
۶۷۶  
۶۷۷  
۶۷۸  
۶۷۹  
۶۸۰  
۶۸۱  
۶۸۲  
۶۸۳  
۶۸۴  
۶۸۵  
۶۸۶  
۶۸۷  
۶۸۸  
۶۸۹  
۶۹۰  
۶۹۱  
۶۹۲  
۶۹۳  
۶۹۴  
۶۹۵  
۶۹۶  
۶۹۷  
۶۹۸  
۶۹۹  
۷۰۰  
۷۰۱  
۷۰۲  
۷۰۳  
۷۰۴  
۷۰۵  
۷۰۶  
۷۰۷  
۷۰۸  
۷۰۹  
۷۱۰  
۷۱۱  
۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰  
۸۰۱  
۸۰۲  
۸۰۳  
۸۰۴  
۸۰۵  
۸۰۶  
۸۰۷  
۸۰۸  
۸۰۹  
۸۱۰  
۸۱۱  
۸۱۲  
۸۱۳  
۸۱۴  
۸۱۵  
۸۱۶  
۸۱۷  
۸۱۸  
۸۱۹  
۸۲۰  
۸۲۱  
۸۲۲  
۸۲۳  
۸۲۴  
۸۲۵  
۸۲۶  
۸۲۷  
۸۲۸  
۸۲۹  
۸۳۰  
۸۳۱  
۸۳۲  
۸۳۳  
۸۳۴  
۸۳۵  
۸۳۶  
۸۳۷  
۸۳۸  
۸۳۹  
۸۴۰  
۸۴۱  
۸۴۲  
۸۴۳  
۸۴۴  
۸۴۵  
۸۴۶  
۸۴۷  
۸۴۸  
۸۴۹  
۸۵۰  
۸۵۱  
۸۵۲  
۸۵۳  
۸۵۴  
۸۵۵  
۸۵۶  
۸۵۷  
۸۵۸  
۸۵۹  
۸۶۰  
۸۶۱  
۸۶۲  
۸۶۳  
۸۶۴  
۸۶۵  
۸۶۶  
۸۶۷  
۸۶۸  
۸۶۹  
۸۷۰  
۸۷۱  
۸۷۲  
۸۷۳  
۸۷۴  
۸۷۵  
۸۷۶  
۸۷۷  
۸۷۸  
۸۷۹  
۸۸۰  
۸۸۱  
۸۸۲  
۸۸۳  
۸۸۴  
۸۸۵  
۸۸۶  
۸۸۷  
۸۸۸  
۸۸۹  
۸۹۰  
۸۹۱  
۸۹۲  
۸۹۳  
۸۹۴  
۸۹۵  
۸۹۶  
۸۹۷  
۸۹۸  
۸۹۹  
۹۰۰  
۹۰۱  
۹۰۲  
۹۰۳  
۹۰۴  
۹۰۵  
۹۰۶  
۹۰۷  
۹۰۸  
۹۰۹  
۹۱۰  
۹۱۱  
۹۱۲  
۹۱۳  
۹۱۴  
۹۱۵  
۹۱۶  
۹۱۷  
۹۱۸  
۹۱۹  
۹۲۰  
۹۲۱  
۹۲۲  
۹۲۳  
۹۲۴  
۹۲۵  
۹۲۶  
۹۲۷  
۹۲۸  
۹۲۹  
۹۳۰  
۹۳۱  
۹۳۲  
۹۳۳  
۹۳۴  
۹۳۵  
۹۳۶  
۹۳۷  
۹۳۸  
۹۳۹  
۹۴۰  
۹۴۱  
۹۴۲  
۹۴۳  
۹۴۴  
۹۴۵  
۹۴۶  
۹۴۷  
۹۴۸  
۹۴۹  
۹۵۰  
۹۵۱  
۹۵۲  
۹۵۳  
۹۵۴  
۹۵۵  
۹۵۶  
۹۵۷  
۹۵۸  
۹۵۹  
۹۶۰  
۹۶۱  
۹۶۲  
۹۶۳  
۹۶۴  
۹۶۵  
۹۶۶  
۹۶۷  
۹۶۸  
۹۶۹  
۹۷۰  
۹۷۱  
۹۷۲  
۹۷۳  
۹۷۴  
۹۷۵  
۹۷۶  
۹۷۷  
۹۷۸  
۹۷۹  
۹۸۰  
۹۸۱  
۹۸۲  
۹۸۳  
۹۸۴  
۹۸۵  
۹۸۶  
۹۸۷  
۹۸۸  
۹۸۹  
۹۹۰  
۹۹۱  
۹۹۲  
۹۹۳  
۹۹۴  
۹۹۵  
۹۹۶  
۹۹۷  
۹۹۸  
۹۹۹  
۱۰۰۰

وہ

دنیا میں جسکو دوست بہت ہیں وہ سب  
میں کیون نہ بیچاؤں کسی جاؤں وہاں اگر  
پیار یہ پہنکے کہو مجھ سے بہت مل  
الفت تری خدا نگر ہو کسی سے کم  
یہ نازنین ہیں وہ نہیں جھکے الکی تا  
نصحت یہاں کی اور نہ جھپٹا پر ہمیں

ممكن نئين تراب سیکو وصال یار  
جب تک خیال غیر کا دل سو اوٹھتا نہ

140

|                                                                                                                                            |                                                                                                                                                       |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>ہم اوسی کے بہن جو بہا رہے<br/>         پیر کی درد آسٹکارا ہے<br/>         کب وہاں اور کا گذرا ہے<br/>         فقط اک عجب رنگوارا ہے</p> | <p>پیر چاہے جس کو وہ پیرا ہے<br/>         نہنیں چھپتا ہر عشق مرشد کا<br/>         دل بہن جس کے سما گیا ہے پیر<br/>         پیر کی مار سب سہی جاتے</p> |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

لب شراب او سکو بھوکے جیتے جی  
حسک الفت نے او سکو مارا ہے

140

۱۷۵  
جیسی دید کی خواہش اوسکو رنج دوری  
سہیل تو لا تعین دیکھ کر تاسہرے تعین بین  
ترسایہ دل اوسکو دیکھنے کو چشم ظاہر سے  
چومیر دلوں کیل دیرہ و دانستہ گریٹھا

۱۹۱

|                                                                                                                                                                                  |                                                                                                                                                                                             |                                                                                                                                                                                             |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>آفتِ مجرب جس پہ نازل ہے<br/>آہِ اناوہ ہم سے غافل ہے<br/>عشقِ مین یہ تو فتِ حاصل ہے<br/>یاد آتی جب او سکی محفل ہے<br/>اس مافیہ میں کون وصل ہے</p>                              | <p>اوس سے پھر کو ملا میں ہو گا کون<br/>خط نہ لکھے نہ کچھ پیام کے<br/>جھا گیا آرزو سے سینہ دل<br/>جاگ کشتے مین رونے لگتا ہوں<br/>جسکو دیکھا سو ہی سہی سراقِ مین</p>                          | <p>اوس سے پھر کو ملا میں ہو گا کون<br/>خط نہ لکھے نہ کچھ پیام کے<br/>جھا گیا آرزو سے سینہ دل<br/>جاگ کشتے مین رونے لگتا ہوں<br/>جسکو دیکھا سو ہی سہی سراقِ مین</p>                          |
| <p>درد میری کو تراب سے جا کے<br/>وہ تو اس فن مین پیر کامل ہے</p>                                                                                                                 | <p>۱۹۹</p>                                                                                                                                                                                  | <p>درد میری کو تراب سے جا کے<br/>وہ تو اس فن مین پیر کامل ہے</p>                                                                                                                            |
| <p>عالم مرغِ نیم بسمل ہے<br/>وہ تو صیدِ غریب قاتل ہے<br/>عاشقی مین یہ پہلی منزل ہے<br/>صبر تو بحرِ غم کا ساحل ہے<br/>کوئی او سکے نہیں مقابل ہے<br/>ق کون تیرے کرم کے قابل ہے</p> | <p>کل سے اچ اور می حالتِ دل ہے<br/>قتل پراو سکے اتنی تندہی کیا<br/>ننگ و ناموس سے گزر جاتا<br/>بھرمین دل کو دے خدائے سکین<br/>مہر و مہجے دو نون دیکھے خوب<br/>مین نے اک دن تراب سے چھپا</p> | <p>کل سے اچ اور می حالتِ دل ہے<br/>قتل پراو سکے اتنی تندہی کیا<br/>ننگ و ناموس سے گزر جاتا<br/>بھرمین دل کو دے خدائے سکین<br/>مہر و مہجے دو نون دیکھے خوب<br/>مین نے اک دن تراب سے چھپا</p> |
| <p>ہنسکے بولا میں کو مبتلاؤں<br/>جس پہ فضلِ الہ شامل ہے</p>                                                                                                                      | <p>۲۰۰</p>                                                                                                                                                                                  | <p>ہنسکے بولا میں کو مبتلاؤں<br/>جس پہ فضلِ الہ شامل ہے</p>                                                                                                                                 |
| <p>آنسو نین روشنی ہو دل میں ہر رات<br/>گو سانی مری کوئی غلمان و حور آوے<br/>جتیک نہ او سکا دل میں جدت کا نور آوے</p>                                                             | <p>تو عبادہ کر ہو جب دم بیکر حضور آوے<br/>میں اک نظر نڈالوں تیرے سوا کسی پر<br/>کیا بنانا تو لو اہو دے کسی پر روشن</p>                                                                      | <p>تو عبادہ کر ہو جب دم بیکر حضور آوے<br/>میں اک نظر نڈالوں تیرے سوا کسی پر<br/>کیا بنانا تو لو اہو دے کسی پر روشن</p>                                                                      |
| <p>۲۰۱</p>                                                                                                                                                                       | <p>۲۰۲</p>                                                                                                                                                                                  | <p>۲۰۳</p>                                                                                                                                                                                  |

کسی سے یا جب ظہار اپنی چاہ کرتا ہے  
غم و درد و فراق اپنا مری ہمراہ کرتا ہے  
جہان وہ سنگدل ظالم گزرا گاہ کرتا ہے  
وہی ہوتا ہے اسی یاد و جو چاہے اند کرتا ہے

کسی سے یا جب ظہار اپنی چاہ کرتا ہے  
غم و درد و فراق اپنا مری ہمراہ کرتا ہے  
جہان وہ سنگدل ظالم گزرا گاہ کرتا ہے  
وہی ہوتا ہے اسی یاد و جو چاہے اند کرتا ہے  
کسی سے یا جب ظہار اپنی چاہ کرتا ہے  
غم و درد و فراق اپنا مری ہمراہ کرتا ہے  
جہان وہ سنگدل ظالم گزرا گاہ کرتا ہے  
وہی ہوتا ہے اسی یاد و جو چاہے اند کرتا ہے

ہنسی آتی ہے جگہ چاہ اپنی یاد کر جی میں  
کبھی تنہا مجھ کو گھر نہیں کرتا ہے دورت  
اجل کیا رہ آتی ہے نہیں ٹائی ہو کیا  
بہت تیر کر دیکھی دست آئی نہ کوئی بھی

بھلی ہو سب سے یاد او سکی ہی تو ہر مراد او سکی  
شراب سناں سے تھکاوہی آگاہ کرتا ہے

خوبیا و سکون کینے کون سا ہو جاتا ہے  
یہ لڑکھیاں و سکاہی جو کرتا ہے تقیہ  
کس طرح تجاہل کرے کیونکر وہ چھپا کرے  
رکھ دے مری سینہ پہ ذرا ہاتھ تو اپنا  
ارمان کلم کی مجھے رہ گئی افسوس  
کون او سکی خبر لای مری کون سناو  
آئندہ تو دودھ کا کسی روز ترا گھر  
کس طرح یقین آوے مجھے اوس پہ غمزو

پیش آتی شراب اپنے نصیب و ہستی بات  
جس بات کی امید نہ تھی ہو جہان سے

کہتا ہے نہ غشو کا میں تقصیر کسوی  
پھر ترک ملاقات لگا کر نے وہ مجھ سے

یہ میرے کرتاؤ کو تو تقصیر کسوی  
میں خوب سمجھتا ہوں یہ تیر کسوی  
کہتا ہے نہ غشو کا میں تقصیر کسوی  
پھر ترک ملاقات لگا کر نے وہ مجھ سے



فصل ششم در بیان حال و سبب و اثر و معلول و غیره  
 و در بیان سبب و اثر و معلول و غیره  
 و در بیان سبب و اثر و معلول و غیره

بهر حال آنچه که تیریدین بیدار ہو تا  
 جوانی مین می اوستی فونید الی غیر عاشق  
 که شاد دل مشتق ازین اگر میتار تا تو کیا  
 و در میری چشم تر که دیکه حلیت و وقت کشته  
 مرا اعمال نامه لکیده کر اما کاتبین بولا

۱۸۲  
 شراب اگر نه چیه کیه اوسید کا شیخ و غیره  
 اوسه کرد پر مره بری اب لکات باقی

بیملا که کیه فیض و کماله اخو اساقی هر  
 و در که جام بچهره دی و در نکو تنگه  
 خیر داری می شیار می که محتسب اندر  
 تماشا در سر دیکه یه بد تو کی مجلس کا  
 شراب عشق منی هر جوهر و در ستو  
 رگ و ریشمین سیر بخیزی کافه چایا

۱۸۳  
 تراب البته بگو و ان بلین بچام کو تر  
 که تیرا جد اعلی حیدر کرا اساقی

سجانون مری دلو کیا ہو کیا ہے  
 ہوئی ترک سب مری آشنائی  
 جو گردا پیرو پانو سنو تو را و راکی

بسیار از این شای کره نین برات باقی  
 و می غمزه می شوه می حرکات باقی  
 هوئی مری اوسید و درین کات باقی  
 هوئی تر نین می ابی برسات باقی  
 جو سیکان هوئی قوی حسات باقی  
 و در بیان سبب و اثر و معلول و غیره  
 و در بیان سبب و اثر و معلول و غیره  
 و در بیان سبب و اثر و معلول و غیره

و در بیان سبب و اثر و معلول و غیره  
 و در بیان سبب و اثر و معلول و غیره  
 و در بیان سبب و اثر و معلول و غیره





کتاب عشق کی بات مختصر ہو  
گھلتا ہے وہ آبی آپ چون بر  
الفت میں تری یہ حال بند  
جس سے میں کہی نہ بولتا تھا  
کیا کیسے تراب کی حقیقت

قصہ یہ دراز ہو گیا ہے  
دل جیسا کہ از ہو گیا ہے  
امی بندہ نواز ہو گیا ہے  
وہ محرم راز ہو گیا ہے  
پھر عسرق مجاز ہو گیا ہے

پیشکر کہ ناخدا کے باعث  
یاراد سکا جہاز ہو گیا ہے

چاہی کوئی دیوانہ و فرنجیہ کو دیکھے  
پتھر کو کیا پانی اور لوہے کو کیا نرم  
کیا شکل ہو کیا حسن کیا رستے کیا ڈھ  
وان صید کو پھر لاکر بنا کر مین نشانہ  
اور از پر ماری ہو خدا کام نہ ڈالے  
گھٹا تل کو دم نزع نہ کھلا ختم ابرو

کس طرح نہ دل دے وہ کمر کیوں در لاسا  
بیدل جو تراب اوست دگر گیر کو دے

غیر کو کیا کیا نہ ہمسر بدگمانی ہو گئی  
اوست میرے گھر میں کل تشریف از لانی ہو گئی  
نا اسیدی سب نامشاق و پیغام وصل

یار کی اکدین جو ہمہ ہر بانی ہو گئی  
دل میں دشمن کے پیچھے کیا لانی ہو گئی  
جان بلب تھا از سر نو زندگانی ہو گئی

تو جی زندگی تری یہ حقیقت  
رفیق ہری کار از نو جوانی ہو گئی  
وہ کہ  
کتاب عشق کی بات مختصر ہو  
گھلتا ہے وہ آبی آپ چون بر  
الفت میں تری یہ حال بند  
جس سے میں کہی نہ بولتا تھا  
کیا کیسے تراب کی حقیقت  
قصہ یہ دراز ہو گیا ہے  
دل جیسا کہ از ہو گیا ہے  
امی بندہ نواز ہو گیا ہے  
وہ محرم راز ہو گیا ہے  
پھر عسرق مجاز ہو گیا ہے  
پیشکر کہ ناخدا کے باعث  
یاراد سکا جہاز ہو گیا ہے  
چاہی کوئی دیوانہ و فرنجیہ کو دیکھے  
پتھر کو کیا پانی اور لوہے کو کیا نرم  
کیا شکل ہو کیا حسن کیا رستے کیا ڈھ  
وان صید کو پھر لاکر بنا کر مین نشانہ  
اور از پر ماری ہو خدا کام نہ ڈالے  
گھٹا تل کو دم نزع نہ کھلا ختم ابرو  
کس طرح نہ دل دے وہ کمر کیوں در لاسا  
بیدل جو تراب اوست دگر گیر کو دے  
غیر کو کیا کیا نہ ہمسر بدگمانی ہو گئی  
اوست میرے گھر میں کل تشریف از لانی ہو گئی  
نا اسیدی سب نامشاق و پیغام وصل  
یار کی اکدین جو ہمہ ہر بانی ہو گئی  
دل میں دشمن کے پیچھے کیا لانی ہو گئی  
جان بلب تھا از سر نو زندگانی ہو گئی





|                                                                                                                                                                 |  |                                                                                                                                                                                                                                                                             |  |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--|
| مقابل ہو دی او کو کون پامان ہو کر کون<br>اگر اس وقت یان آ تو کچھ اور سی تماشہ<br>وہ اپنی مہربانی سے جو آؤ گھر میں عشق کے<br>کو کیا عاشق شہید اک حاصل عشق ہو گیا |  | بلا ہو قبر سے فتنہ ہر آفت ہو قیامت ہے<br>ایک دریا ہو گل و جام مل ہو نرم عشرت ہے<br>کرم پر لطف ہو اخلاق ہو اس کی عنایت ہے<br>قلبی ہو درد ہو غم ہو نصیحت ہو ملاست ہے                                                                                                          |  |
| تراپ اکبر کیا سو بار کوئی پوچھ تو کہہ دینا<br>صنیم کو محبت الفتنی اتفاق ہو محبت ہے                                                                              |  | ۲۱۵<br>دل او سپر ہر کھانا ہو بھلا کیجے تو کیا کیجے<br>جو میں آئینہ میں جلوں تو او سکون نہ گنہگار<br>نہ آتا ہو مری گھر میں نہ شہر ہو مری میں<br>کھنکھناتے اوس سے چم نہ استم او سکا جوڑ<br>جو او سپر دل لگا تا ہو چہ شمع او سکرو لانا<br>او او عشق و غم نہ حیا و شوخی و دیلوہ |  |
| تراپ اوس سے ہوا بھوکے گھر او سکا پڑا ہو دو<br>نہ کوئی آتا نہ جاتا ہو بھلا کیجے تو کیا کیجے                                                                      |  | ۲۱۶<br>گاہ شوخ ہون کی بلا جس سے لرے<br>چمن میں لالہ و گل سب نثار ہو تو ہیں<br>جھبی ہو دل میں مریوں انوکھ مرگانی<br>میں درد دل ہو جو روون تو کوئی چھیل برے                                                                                                                   |  |
| نہ اوس سے آنکھ ملائی کوئی خدا سے ہے<br>مثل یہ دل ہو وہی بھول جو میں سے ہے<br>کیسکے پاؤں میں مسطح سخت خار<br>جو یار سنگدلی ہو ہنس تو بھول تو ہے                  |  | ۲۱۷<br>کام دل میں سے کیسی<br>کام دل میں سے کیسی<br>کام دل میں سے کیسی<br>کام دل میں سے کیسی                                                                                                                                                                                 |  |

دوران شہر دینے کا تختہ  
مستاز سے غریب و غریب  
فضل خدا سے او کی مدد ہو  
گرا ہون کی سبب سے  
کیا تو کیسی سے  
کام دل میں سے کیسی  
کام دل میں سے کیسی  
کام دل میں سے کیسی  
کام دل میں سے کیسی

وہ کوئی آتا نہ جاتا ہو بھلا کیجے تو کیا کیجے  
نہ اوس سے آنکھ ملائی کوئی خدا سے ہے  
مثل یہ دل ہو وہی بھول جو میں سے ہے  
کیسکے پاؤں میں مسطح سخت خار  
جو یار سنگدلی ہو ہنس تو بھول تو ہے

روتا ہوں میں اوسے کہ تنہا تو دل میرا  
مارا پڑا جو عشق میں طال لسان ہوا  
کہ تنہا اک غریب جدا قافلے سے ہو

حالت یہ میری دیکھ ادا سے چومیں گئی  
بلبل جو چپ رہی تو بلیا تم قفس گئی  
کیا چاہیو کہاں وہ صدا جس گئی

۲۵۹  
کیس تک تراپ یار سے غافل رہیگا تو  
غفلت میں عمر تیری تو باون برس گئی

|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                            |                                                                                                                                                                                                                                                                                                          |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>             نامو عشق میں ہو خلق بدین بنام ہو<br/>             یار و تم جنکی زبان سے حق دعا کو خواہاں<br/>             مرغ دل اور گدگدگان جاگت رہی پیچھے<br/>             رام رام اُن کو کو چاہو کرو اُن کو سنا<br/>             عید کے پانچ کا دھوکا سے نصان بدین پڑا<br/>             ہیزم تر ہو نکلتا ہو دھواں جلتی وقت         </p> | <p>             درد کو کام پڑا عیش کو ناکام ہو<br/>             لب خویں کو وہی طالب دشنام ہو<br/>             خال چون انہ بنی ہو سید دام ہو<br/>             وہ بیت شوخ کیسے نہ لکھی رام ہو<br/>             جلوہ گردی جو سر شام لب بام ہو<br/>             آہ کر رہی ہو عشق بدین جو خام ہو         </p> |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

شام سو صبح ہوئی یار نہ آیا اب تک  
کون کہتا تھا تراپ آو گیا یاں شام ہوے

لیون آپ سے مست ہو مغز دل میں آج  
یون بھی آتا ہے عیادت کو کسی بیکوئی  
عشق کو غم میں بندھنا تھا جو بہت درد  
خلع عشق دو جانب ہو تو میں بیکوئی  
کبھی ایسے نہ لگتی ہو اور دوسری کبھی

[illegible]













مرتب اور سب سے پیوستہ ہے  
وہ کہ سب سے پیوستہ ہے

مرتب اور سب سے پیوستہ ہے  
وہ کہ سب سے پیوستہ ہے

مٹنے سے تو نہ کہہ اپنی کہ مر جاؤں تو دیکھوں  
کرتا تھا قیوم نہ وہ اکدن مری غیبت  
جھٹ دیکھ مجھے کہنے لگا بات بنا کر  
دان آویگا اگر جو کیا ہے عمل بد

ایمان تیرا اب اپنا سلامت رہی کیا اور  
جائیں گے نمبر احمد مختار کے پیچھے

وہ گھر میرے آوی ہنسادی مجھے  
یہی ہے مری اب خدا سے دعا  
میں اپنی ہی بس میں آوی کر کہوں  
نہیں آوی گھٹی ہو دل سے یہ آرزو  
تراز و جب جانوں ام سیل اشک  
نہ خط لکھ سکے جو نہ کچھ سکے  
مری یاد قاصد دلا نا اوسے  
اوسٹھائے سے مربع ذرا ہنسکے بول  
مری دلو نا حق کیا تو نے قتل  
تجھ کو کب کہوں گا سیی نفس  
کل اک درو مارو تو مجھ سے کہا  
سہر دل میں سیر کی یہی درو سیر

ایمان تیرا اب اپنا سلامت رہی کیا اور  
جائیں گے نمبر احمد مختار کے پیچھے

مرتب اور سب سے پیوستہ ہے  
وہ کہ سب سے پیوستہ ہے

مرتب اور سب سے پیوستہ ہے  
وہ کہ سب سے پیوستہ ہے

۲۲۲

۲۳۳  
 ان سادگی کو بیانت درجور کرد  
 نیزه بخیزد و عاشق کی اختاری را  
 اس جلیب بین می بست و دلاور  
 ۲۳۴  
 تری عمارت بنیان ساختند  
 ۲۳۵  
 مومنی مومنی مومنی مومنی  
 ۲۳۶  
 راجا که تری بازار عاشق  
 ۲۳۷  
 ناله کرد و مومنی مومنی مومنی

غنچہ و گل نے کیا بلبل پہ گاش میں تم  
جہل ہو تمہت ہاکویر کرو مت قتل کی  
چیمچہ گئی دلیں کر گریں ہے او سا خلش  
یار چوٹی کو لکھا عشق کا دل کرتا ہر صیہ  
شاہ صاحب غم کرتے ہیں ہزار دلق غم  
اوس طرف ہنسنا و کھلنا اس طرف فریاد  
شان تمہاری خدا کی صوت جلاوے  
یار کی ترکانہنیں یہ نشتر فداوے  
جان لکھا کر جو پچا نشروہ ہڑا صیاد  
نفس پر کوئی فتح پاوے تو سبار کباوے

۲۲۴  
 لیکن یک جلد به تازگی و دو جلد دیگر  
 در کتبخانه کمالیه است.

جاکتے سوئے قریب او سکونہ اکدم بھولنا  
اور سب بھول کر پرانی بات رکھنا یاد ہے

|                                                                                                                                                                                                                                                |                                                                                                                                                                                                                                                      |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>             کہ روز عید عاشق کو بیسہ وصل چاہا ہے<br/>             بغل گیر او سے بہرہ اعلیٰ میں ممکن ہو آسا ہے<br/>             سحرِ شام تک ہر نرم جلوہ گاہِ خوبان کے<br/>             جود و مکیہ و دم عشقِ خوشی کا سا ز سدا ہے         </p> | <p>             ہمیں غمیں مبارک اس جنت سے ماہِ رمضان<br/>             چکر لٹا تھا سدا پہلوتی یاروں کو ملنے سے<br/>             ہر اک معشوقِ یارِ حسن کو دکھاتا چہرِ جمال اپنا<br/>             کہیں دینے پر کہیں طلب کہیں کچھ کہیں کافی         </p> |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

[illegible]

|     |                                                                                         |
|-----|-----------------------------------------------------------------------------------------|
| ۱۴۴ | <p> رہی جو کا پیاسا جو بیان سیر خدا چند<br/> ترا ب او سکو و مان شد شراب خو و غلمان </p> |
|-----|-----------------------------------------------------------------------------------------|

|                                                                                                                                                                                                                                                                                   |                                                                                                                                                                                                                                                                                  |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>             آنکھیں جھپٹے ہیں بن چاند ستارے پیارے<br/>             خمیر سب ہتھو پہن سات میں غمش ناز کو سنا<br/>             جھڑکی آنسوؤں کی آہ کی بجلی چمکی<br/>             کیا ہی رور کو ہو ڈویدہ تر بجز روا<br/>             آیت رعد نہ پڑ سنا تمہیں بادل گرجا         </p> | <p>             ہجر کی رات میں بھاؤ نہیں تارے پیارے<br/>             فضا اک سہمی ہو ڈو دور ہمارے پیارے<br/>             کیوں جس دُور سے تم بیان ہو سدا ہمارے<br/>             ہر عجب سیر یہ دریا کے کنارے پیارے<br/>             دل دھڑکتا ہے مرا خوف کد ماری پیارے         </p> |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

۲۴۵  
 مہبت عاشق ہوئی پیرین کرم کو  
 مارا کہ ہفتہ دو فکریہ سر کی تیسرے کرد  
 ہو ترقی جہاں زوال غم کرد  
 کرم

سہارا ستارہ سنگین شکر نیا آخر دان و درخت پختہ ہو کر جگہ جگہ  
سہارا ستارہ سنگین شکر نیا آخر دان و درخت پختہ ہو کر جگہ جگہ  
سہارا ستارہ سنگین شکر نیا آخر دان و درخت پختہ ہو کر جگہ جگہ

|                                                                                                                                                                       |                                                                                                                                                                               |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| دیکھ لوں میں بھی ملک ہلال عید<br>قاصد او سطر آج جاتا ہے<br>طالب وصل پر سو منکر<br>اوسکو کیسے کھلا نصیب ترا<br>جام عمر سے نہیں غرض کچھ اور<br>پھر اوسیکا وجود دیکھ پڑے | وہ سی ابرو کو اپنے خشم کردے<br>ق خط میں اتنا کوئی قسم کردے<br>سُنہ سے آئے بے انہم کردے<br>یا جس کے اوپر کرم کردے<br>مجھ کو بیخود تو ایسے قسم کردے<br>اپنی ہستی کو جب عدم کردے |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

ایکدم یار کو نہ بھولوں ترا سپید  
کچھ دعا ایسی تجھ سے دم کرو

|                                                                                                                                                                                                                                         |                                                                                                                                                                                                                             |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| جو ہر اوسکا تھکا ابرو کا سر ہر بال ہے<br>دروکس سے منہ ہو کیونکر نہ لگا دل پہ آہ<br>صید لاغر جانکو دلو کیا چورنگ تھا<br>زلف میں جب چھنس گیا دل ہو بوتھ کیا کر<br>کوئی عبت دشمن کے مر جانو خوش ہوو<br>دی و فراد کچھ کہہ صوفی ابن الحال ہے | اکل شام میں وہ دو کرتا پر کیا قبائل<br>تیر مرگان ہو جگر سوئے جوان خرمال ہے<br>نیچے میں پڑ گیا اوسکی یکساں ہے<br>میدہ اجار ہو جسکا بندھا ہر بال ہے<br>سوت ساڑ کی طرح کسک نہیں دنبال ہے<br>حال کے اگر کہاں ہاشمی و استقبال ہے |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

یارو اب کیا چھنا ہو ہر قدر میں حال ترا پ  
چہین کر کٹی ہو اوسکی خوشی فارغبال ہے

|                                                                          |                                                                              |
|--------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------|
| بہت کسکو لہو اسباب نیا جمع کرتا ہے<br>عبت کر تو ہوا اہل دول طول عمل اتنا | خزانہ لیکو قارون کی طرح کیا سر پہ دھرتا<br>اجل چھپے پڑی ہو دفعہ اگر روز مرنا |
|--------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------|

وہ سی ابرو کو اپنے خشم کردے  
ق خط میں اتنا کوئی قسم کردے  
سُنہ سے آئے بے انہم کردے  
یا جس کے اوپر کرم کردے  
مجھ کو بیخود تو ایسے قسم کردے  
اپنی ہستی کو جب عدم کردے  
ایکدم یار کو نہ بھولوں ترا سپید  
کچھ دعا ایسی تجھ سے دم کرو  
جو ہر اوسکا تھکا ابرو کا سر ہر بال ہے  
دروکس سے منہ ہو کیونکر نہ لگا دل پہ آہ  
صید لاغر جانکو دلو کیا چورنگ تھا  
زلف میں جب چھنس گیا دل ہو بوتھ کیا کر  
کوئی عبت دشمن کے مر جانو خوش ہوو  
دی و فراد کچھ کہہ صوفی ابن الحال ہے  
یارو اب کیا چھنا ہو ہر قدر میں حال ترا پ  
چہین کر کٹی ہو اوسکی خوشی فارغبال ہے  
بہت کسکو لہو اسباب نیا جمع کرتا ہے  
عبت کر تو ہوا اہل دول طول عمل اتنا  
خزانہ لیکو قارون کی طرح کیا سر پہ دھرتا  
اجل چھپے پڑی ہو دفعہ اگر روز مرنا

بہت کسکو لہو اسباب نیا جمع کرتا ہے  
عبت کر تو ہوا اہل دول طول عمل اتنا  
خزانہ لیکو قارون کی طرح کیا سر پہ دھرتا  
اجل چھپے پڑی ہو دفعہ اگر روز مرنا















|                                                                                                |  |                                                                                              |  |
|------------------------------------------------------------------------------------------------|--|----------------------------------------------------------------------------------------------|--|
| <p>کوہ کے صنم کے در پہ جائے<br/>         عدم او سکی کمر کو جب سو جانا</p>                      |  | <p>جس بیت الحرم کی آرزو ہے<br/>         ہمیں تب سو عدم کی آرزو ہے</p>                        |  |
| <p>تراپ او سکی گلی میں بیٹھ رہ جائے<br/>         اگر باغ ارم کی آرزو ہے</p>                    |  |                                                                                              |  |
| <p>کیا کام ہو یار جو آتی ہو چاندنی<br/>         ہوتا ہی ہمیں جب وہ پر نیر کو سیر</p>           |  | <p>برہنم یار کچھ نہیں بھاتی ہو چاندنی<br/>         او سوت اوری لطف دکھاتی ہو چاندنی</p>      |  |
| <p>ہن چھپے نہیں شب مناس کی ہبا<br/>         اندھیر کوئی نہیں کہتا ہر اوس سجا</p>               |  | <p>ہر تہ میں ہی مجھ کو رولاتی ہو چاندنی<br/>         جلد آ کہ تیری یاد دلاتی ہو چاندنی</p>   |  |
| <p>کیونکہ نہ دل سو نالہ شہگیر ہو بلند<br/>         خط کا غبار آؤ لگا منہ پہ پار کے</p>         |  | <p>کہ ٹھوچہ میر جب لہراتی ہو چاندنی<br/>         افسوس چار دن کی یہ جاتی ہو چاندنی</p>       |  |
| <p>منہ دھناپ کو نہ دل نہ تہ کو نہ<br/>         کس طرح چاندنی کو کہوں جو پختہ خاک</p>           |  | <p>نظمی کو ماری دستاکی ہو چاندنی<br/>         مجھ کو تو او سکو خرم میں ملانی ہو چاندنی</p>   |  |
| <p>روپ او سکو گری کھٹکا پڑے تو تراپ یاد<br/>         کیا چوٹ میر کے دل پہ لگاتی ہو چاندنی</p>  |  |                                                                                              |  |
| <p>رسوا ہوں کوین زلف گر گیر کے لیے<br/>         مجھ سے تیرا تری قربان یہ مرغ دل</p>            |  | <p>مجھ میں بنا ہوں خاص یزنجیر کے لیے<br/>         ہنستا ہوں اپنی مسید کو کوئی تیر کے لیے</p> |  |
| <p>کیسے جیسا او سکو ابرو و مژگان ڈھال کے<br/>         کہتا ہوں ہنس کو وہ یہ تیرو کمان توین</p> |  | <p>تیرو کمان یہ خوب ہیں شجیر کے لیے<br/>         رکھتا ہوں اپنی عاشق دلیگیر کے لیے</p>       |  |

دو ہفت روزہ لکھنؤ میں شائع ہوتا ہے  
 ہفت روزہ لکھنؤ میں شائع ہوتا ہے  
 ہفت روزہ لکھنؤ میں شائع ہوتا ہے  
 ہفت روزہ لکھنؤ میں شائع ہوتا ہے

ہفت روزہ لکھنؤ میں شائع ہوتا ہے  
 ہفت روزہ لکھنؤ میں شائع ہوتا ہے  
 ہفت روزہ لکھنؤ میں شائع ہوتا ہے  
 ہفت روزہ لکھنؤ میں شائع ہوتا ہے

ہفت روزہ لکھنؤ میں شائع ہوتا ہے  
 ہفت روزہ لکھنؤ میں شائع ہوتا ہے  
 ہفت روزہ لکھنؤ میں شائع ہوتا ہے  
 ہفت روزہ لکھنؤ میں شائع ہوتا ہے



۲۲۲

|                                   |                                       |
|-----------------------------------|---------------------------------------|
| جسٹف حوالی اور دھروا دی گئی سو ہو | یہ خلائی جو گری سلطان کی مارا چکر     |
| بج گئی دی حوالہ ہی جان کر چلے رہے | برہہ کہ اپنیں جو گری عرفان کی ملا چکر |

اوسکو جو تشریف فرما ایمان کی مارٹیکے

۲۱۴  
جیسے ہم زندہ ہی سرخریاں تھے  
بت پرستوں کو کہہ دیا کیوں کہ خورشید  
عشق بزمین پہ کیا بارگاہِ حیات ہے  
گروہِ جان تو دل سے تو روئی نہ کبھی  
کون سُنہ دلی تو رخ پہ لپٹ جاتی ہے  
شیخ جی تم بھی جیسو سلسلہ زلف میں  
بد کی خوب ہوئی تین و خدا کی بد  
و سو جو اندر دیر لوگ میں کیا بات ابھی  
دیکھتے ہیں جو عیان سب کہیں ان اقط  
کلمۃ الحق ہے کہ جرقہ نہیں موجود کوئی

کھل سوسم بلبل بھی ہر یار کو جو نہیں ہر یار کے  
سور و لطف و کرم اہل کیا عنایات ہو

|                                  |                                        |
|----------------------------------|----------------------------------------|
| ازل سو کلو اوجھ کا کان لکیرے آئی | کھانسی کھینچا مہینوں کو یہ بخیر لے آئی |
| مگر مشتاق کو نہ لکھانے قتل حقیقت | قضا میں نہ کو کیا دھونڈ کر بخیر لے آئی |

ایک دفعہ ایک شخص نے ایک شخص کو دیکھ کر کہا کہ تیرا بھائی کون سا ہے؟  
 وہ نے کہا کہ وہ ایک شخص ہے جس نے ایک دفعہ ایک شخص کو دیکھ کر کہا کہ  
 تیرا بھائی کون سا ہے؟



اوس سے کوئی ہرگز الٹیا نہ کرے  
 حق میں اوس کو وہ کب دعا کرے  
 جو مری درد کی دوا نہ کرے  
 ہر وہ بیمار دیکھ دغا نہ کرے  
 ق سانسو میرے کوئی ہوا نہ کرے  
 مجھ کو اشد خود نمانا نہ کرے  
 کس طرح عرض مدعا نہ کرے  
 ہجر میں کیوں جگر جلانا نہ کرے  
 کوئی خوبون سے آس نہ کرے  
 کچھ بھی ایسا اگر صبا نہ کرے

اوس سے کوئی ہرگز الٹیا نہ کرے  
 حق میں اوس کو وہ کب دعا کرے  
 جو مری درد کی دوا نہ کرے  
 ہر وہ بیمار دیکھ دغا نہ کرے  
 ق سانسو میرے کوئی ہوا نہ کرے  
 مجھ کو اشد خود نمانا نہ کرے  
 کس طرح عرض مدعا نہ کرے  
 ہجر میں کیوں جگر جلانا نہ کرے  
 کوئی خوبون سے آس نہ کرے  
 کچھ بھی ایسا اگر صبا نہ کرے

جو سیکا کبھی کسا نہ کرے  
 یار کی گالیوں سے خوش ہو  
 پیچاتی میں اوس کو کیسے کہوں  
 یاری اوس سے نہ کہیو یارو  
 آئینہ توڑ کے وہ کہتا ہے  
 مجھ کو پیر و انسین تھمبل کی  
 عاشق بے قرار اوس کا ہاں ہے  
 گھر سے اپنے وہ اتلا نہ پھرا  
 ہم تو خوبون سے ہو گئے برآس  
 بوسہ گل سے کوئی نپاؤ خبر

دل میں جسکے تو بس کیا ہے تراب  
 نام تیرا وہ کیوں لیا نہ کرے

اوس سے کوئی ہرگز الٹیا نہ کرے  
 حق میں اوس کو وہ کب دعا کرے  
 جو مری درد کی دوا نہ کرے  
 ہر وہ بیمار دیکھ دغا نہ کرے  
 ق سانسو میرے کوئی ہوا نہ کرے  
 مجھ کو اشد خود نمانا نہ کرے  
 کس طرح عرض مدعا نہ کرے  
 ہجر میں کیوں جگر جلانا نہ کرے  
 کوئی خوبون سے آس نہ کرے  
 کچھ بھی ایسا اگر صبا نہ کرے

صنم کو دیکھو کوئی دل کیا لہلاتا  
 مجھ کو پیچا کر کوئی دل اگر آتا نہیں  
 وہ مجھ سے کہتا تھا بلکہ گھر سے پھر آؤ  
 کہوں کس سے کہا تھا جو قسم کر کے کیا تھا  
 مینہ رو کا وعدہ تھا نہ آیا ہو کہ سنہ چہ  
 کہو انصاف سے یارو مجھ کو کس طرح صبر آو

اوس سے کوئی ہرگز الٹیا نہ کرے  
 حق میں اوس کو وہ کب دعا کرے  
 جو مری درد کی دوا نہ کرے  
 ہر وہ بیمار دیکھ دغا نہ کرے  
 ق سانسو میرے کوئی ہوا نہ کرے  
 مجھ کو اشد خود نمانا نہ کرے  
 کس طرح عرض مدعا نہ کرے  
 ہجر میں کیوں جگر جلانا نہ کرے  
 کوئی خوبون سے آس نہ کرے  
 کچھ بھی ایسا اگر صبا نہ کرے



اداسی کی حالت میں جیسا کہ  
 اداسی کی حالت میں جیسا کہ  
 اداسی کی حالت میں جیسا کہ

مری دل میں ہوا اور سکی نہیں کچھ  
 کہان طالب کہ ہر سہا ہے مطلوب  
 یہاں نازل دہی داروہی ہے  
 جہاں ہو جود اور واجد وہی ہے

جو باز آئے صنم کی دوستی سے  
 تراب اسوقت میں زائد وہی ہے  
 ۲۹۵

کیا روئے فراق میں کیا آہ کچھ  
 درو خدا سے مانگے اللہ سر پناہ  
 یار صنم میں اللہ ہی اللہ کچھ  
 عاشق کی آہ پر نہ بہت دام کچھ  
 جس نے لطف و رخ کی فکر میں گزری رات دن  
 ذکر اس کا کیوں شام و سحر گاہ کچھ  
 مجھ باو کو تو فرج کا تو بہت کنوین  
 مشہور کچھ تو جگ میں تری جا کچھ  
 کوئی برہمن کر نہ مسلمان کی ہر نی  
 اگر راہ حق سے ہم او سر آگاہ کچھ  
 جو اک نظر میں شاہوں کو چاہ کر رہی  
 او سکا خطاب کیوں نہ شہنشاہ کچھ

راہ و صول حق تو نہیں دور کچھ تراب  
 صاحب دلون کے دل سے اگر راہ کچھ  
 ۲۹۶

نہ دلو کا کل دلیس بجائی  
 نہ کر مجھ سے حجاب اسے لیلی شوخ  
 دوان کے تین تیر بجیر بجائی  
 کہ مجنون کا ہوں شیر پیر بجائی  
 میں دل کو چھوڑ بیٹھا تہ بہ تقدیر  
 مری جی کو یہی تدبیر بجائی  
 وہ کب ستا ہر نا صحت تیری باتیں  
 جس معشوق کی تفسیر بجائی  
 تو مت دکھلا مجھے شیریں کی تفسیر  
 کہ مجھ کو اور ہی تفسیر بجائی  
 پرو بال اس کے کب صیاد توڑے  
 او سر تو وحشت پنجیر بجائی

جس میں ہم نے دیکھا ہے  
 جو سدا بہر کس کی ہے  
 جو کہ خفا سے لے کر  
 جب ہی او ستر کی ہے  
 جس کی ہم نے دیکھا ہے  
 جب ہی آرام دہ کو ہے  
 جب دلیف یا تختہ نیا ہے  
 جب دلا رام میری برہمن ہے  
 نہین تو شوق اس کا دل کس کا  
 بہت میں دوا شاد عشق میں ہے  
 الی دل کین تو نہ ہر ہر جا  
 نظر پر نا نہیں وہ خواب ہے  
 بجلا کیسے نہ میری تندرست ہے  
 وہ کاکل پہنچ دس کے  
 کہ ناک صلی ہر دس کے  
 بال اس کا دل کس کا  
 مین وینا بندہ کس کا  
 مین وینا بندہ کس کا  
 مین وینا بندہ کس کا  
 مین وینا بندہ کس کا





|                                                                                                                                                                                                       |                                                                                                                                                                                              |                                                                                                                                                                         |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>ناصح تجھے معشوق کی پہچان کہاں ہے<br/>صبر آفریں مری دلکویہ امکان کہاں ہے<br/>اس درد کی بیان دار و درمان کہاں ہے<br/>اس وحشی کو بیان وسعت میدان کہاں ہے<br/>اکافر سو جو بجا کر تو مسلمان کہاں ہے</p> | <p>خفاش کو کب مر کی طاعت نظر آوے<br/>جب تک کہ مری پیریت آوے گا وہ دلبر<br/>احوال مراد یکھے کتر ہین لطبا<br/>مجنون کو ترے چاہیے صحرا سے قیامت<br/>اوس طفل یرہمن سے کبھی دل نہ ہوگا</p>        | <p>کلیں اور اس کو سوسا دینا بہت<br/>کلیں اور اس کو سوسا دینا بہت<br/>کلیں اور اس کو سوسا دینا بہت<br/>کلیں اور اس کو سوسا دینا بہت<br/>کلیں اور اس کو سوسا دینا بہت</p> |
| <p>کس طرح شراب او سکودین بندہ کروں اپنا<br/>یوسف کی خریداری کا سامان کہاں ہے</p>                                                                                                                      | <p>تپ سیران سے مرنا ہوں مجھ سے ہر مکاری<br/>الہی خیر بچو درد مند اب تو ہوا وہ خود<br/>ترا عاشق بچار آرزوی دل کا ہی مارا<br/>تو اپنی استین کھڑے مری نکھوٹ نکھڑا</p>                           | <p>کلیں اور اس کو سوسا دینا بہت<br/>کلیں اور اس کو سوسا دینا بہت<br/>کلیں اور اس کو سوسا دینا بہت<br/>کلیں اور اس کو سوسا دینا بہت<br/>کلیں اور اس کو سوسا دینا بہت</p> |
| <p>وہ اک دم یار کتنا ہو تجھ سے دم کی بیاری<br/>وہا جسکی کمر تھی دفع اک عالم کی بیاری<br/>سہی ہو سخت پیر پیرین بنی آدم کی بیاری<br/>رو لاتی ہو مجھ اس بندہ پر غم کی بیاری</p>                          | <p>شراب سے دل سے خیر کیا ہو طبیوں کو<br/>اکڑ بن کیسے ہو تشخیص نامحرم کی بیاری</p>                                                                                                            | <p>کلیں اور اس کو سوسا دینا بہت<br/>کلیں اور اس کو سوسا دینا بہت<br/>کلیں اور اس کو سوسا دینا بہت<br/>کلیں اور اس کو سوسا دینا بہت<br/>کلیں اور اس کو سوسا دینا بہت</p> |
| <p>مجھ بندہ کی طرف کبھی اعتنا نہ کی<br/>سولی کی بندگی میں جیسا و سوز خانہ کی<br/>افسوس عمر زمری کچھ بھی وفانہ کی<br/>ایسی تو ہمارا و سوز کسی چفانہ کی<br/>تجو زرف درد و علاج شفا نہ کی</p>            | <p>امیر شاہ توڑ کچھ بھی لحاظ گدانہ کی<br/>معشوق تبلیاز ہوا باد شاہ کا<br/>وہ سیوفا تو مار کے مجھ کو چلا گیا<br/>روتارہ میں کچھ نہ کہا ہنس کر چل دیا<br/>دیکھا جو درد مند کو او سکے طبیعت</p> | <p>کلیں اور اس کو سوسا دینا بہت<br/>کلیں اور اس کو سوسا دینا بہت<br/>کلیں اور اس کو سوسا دینا بہت<br/>کلیں اور اس کو سوسا دینا بہت<br/>کلیں اور اس کو سوسا دینا بہت</p> |







خون کا نہ کوئی کمر زور نہ تھا  
 دانا تو نے بنایا عین تیری  
 نہوا بولا چاہے سب دامن  
 دل تیرا ہے جینا

۳۲۰ عشق کی رگہز میں او سکے تراب  
 خوب تم چین سے گزر بیٹھے

خردیار اپنا جو پایا مجھے  
 کیمز او سنی مجھ پر ہزاروں ستم  
 رقیبوں کے بر میں رہا نہ توں  
 گیا او سکی مجلس میں جب مدعی  
 فغان سکر میری وہ کہنے لگا  
 وہ گھر اپنے بیٹھا خوشی کر رہا  
 میں قاصد کا سنہ کیوں نہ میٹھا کرو  
 مری طرف رخ کر کے کہتا ہے یا  
 میں جاؤں گا مجھ کو نہ کوئی  
 خدا یہ خبر سچ کرے آئے جاے

تو دل لیکے مگڑا دکھایا مجھے  
 بہت عشق میں آرمایا مجھے  
 میں دھڑانہ کب ہی سنایا مجھے  
 بٹھایا او س اور اٹھایا مجھے  
 میں سوتا تھا کہنے جگایا مجھے  
 مزہ درد و غم کا چکھایا مجھے  
 یہ فزہ تو او سنے سنایا مجھے  
 او دھر جلد لے جا دیا مجھے  
 زبردست ذرا ک بلیا مجھے  
 کہ دم ناک میں غم سو آیا مجھے

۳۲۱ نہیں کہ ہے ظل ہمارے تراب  
 وہ زلف پریشان کا سایا مجھے

بہت او سنا بلی ستایا مجھے  
 نہ تھا میں فریبوں سے او سکی خبر  
 یہ کون او س میری طرف سے  
 نہ پیغام پہنچا نہ کوئی خط لکھا

نہایت جلا یا گرھایا مجھے  
 گیا گھر وہ دے کر بھولایا مجھے  
 غضب تو فرستہ دکھایا مجھے  
 بھلا دل سر اپنے بھولایا مجھے

نہیں کہ ہے ظل ہمارے تراب  
 وہ زلف پریشان کا سایا مجھے  
 بہت او سنا بلی ستایا مجھے  
 نہ تھا میں فریبوں سے او سکی خبر  
 یہ کون او س میری طرف سے  
 نہ پیغام پہنچا نہ کوئی خط لکھا













اوس کا دل پہ پھر جیسا کہ تم میں گدزی  
دل پہ تو فتن میں گدزی  
سارے ملک میں گدزی  
عین دین میں گدزی  
جیسا کہ تم میں گدزی  
اوس کا دل پہ پھر جیسا کہ تم میں گدزی  
دل پہ تو فتن میں گدزی  
سارے ملک میں گدزی  
عین دین میں گدزی  
جیسا کہ تم میں گدزی

وہ قاتل ہے خونریز اوس کا ہاتھ کھیر کر  
نہیں ہو بندہ کسی کی قدرت اوس کی چوٹی کو  
خفا ہو اکتھ دھلا کر لگا کنے وہ متوالا  
اوس کو اوس کے کان پر کانا حق پیر گیا رخ  
نہیں لگتی چوٹی میں چوٹ اوس کا وہ کیا چچ  
میں ایک تھوڑا لکھ لکھ کے دریا میں بہا تھا  
اوس کو غمناک کتا وہ اک خوشنما سر ہارو

ترسی سچ کو دور کر شستہ نہ توڑا و سکو  
ترا سب اوس میں بہن والی گزرتا رہا باندھا

دل تجھے کیسی بہت ساری ہے  
کبھی اوس نہ تجھے نہ یاد کیا  
غیر کے گھر وہ آ کے بیٹھتا  
سندھ سے قاصد کو سنکو خوشخبری  
وہ تو کرتا ہے وان دنون کا بچا  
کہد اوس میں نہ دیکھے جیٹھ کی راہ

کسے آنے کی انتظار میں ہے  
تجھ کو یوں جسکی یاد گاری ہے  
یہ بھی کوئی راہ و رسم یاری ہے  
وصل کی پھر امید واری ہے  
ہجر میں یاں نفس شمار میں ہے  
ماہ بیسا کھہ ہم پہ بھاری ہے

نہوئی ہو کی یوں کیسی تراپ  
غم سے جو کیفیت ہساری ہے

یار کو وان شکار میں گدزی  
یاں مجھے انتظار میں گدزی

اوس کا دل پہ پھر جیسا کہ تم میں گدزی  
دل پہ تو فتن میں گدزی  
سارے ملک میں گدزی  
عین دین میں گدزی  
جیسا کہ تم میں گدزی  
اوس کا دل پہ پھر جیسا کہ تم میں گدزی  
دل پہ تو فتن میں گدزی  
سارے ملک میں گدزی  
عین دین میں گدزی  
جیسا کہ تم میں گدزی

اوس کا دل پہ پھر جیسا کہ تم میں گدزی  
دل پہ تو فتن میں گدزی  
سارے ملک میں گدزی  
عین دین میں گدزی  
جیسا کہ تم میں گدزی  
اوس کا دل پہ پھر جیسا کہ تم میں گدزی  
دل پہ تو فتن میں گدزی  
سارے ملک میں گدزی  
عین دین میں گدزی  
جیسا کہ تم میں گدزی













۲۶۶

جس سرخرونی دسیری ہو غیر کی ہو خفا  
 جو ایک جہ سیکو نہ بخشی سے  
 وہ اپنی ہاتھ سواک پاں کیا سیکو  
 وہ مال و ملک فراوان کیا سیکو  
 جو اس کو پاس ہو امکان کیا سیکو  
 وہ پیر تقہ سرفان کیا سیکو

۳۶۷

بنی سے اپنے خدا کی کہا جولاہندی  
 تراب چاہی تو ایمان کیا سیکو

۳۶۸

کام و اخط کی نہ کچھ بند و نصیحتی  
 پھر گئی آنکھ میں نقویر یہ کس ظالم کی  
 عشق میں لگو پسند اپنی ملامت آئی  
 دل سپر جو ایسی بلا جان پافت آئی  
 ہر میں اس کی جو کچھ ہے بیست آئی  
 ایک بیک چونک پڑا میں کہ قیاست آئی  
 یاد اس وقت مجھ یار کی خلوت آئی  
 دل میں اس کو نہ مری کچھ بھی محبت آئی

۳۶۹

قیس نے اپنا دلی عہد کیا مجھ کو تراب  
 خدیہ عشق سے تجھ پر یہ ولایت آئی

۳۷۰

عشق میں آپ کی تقیر بہت تیرنے کی  
 حاکم عشق ذاکبات بھی میری سہنی  
 آپ بھی کہی کہ تقریر بہت میں نے کی  
 درد و غم اپنی کی تقریر بہت میں نے کی  
 خانہ عشق کی تقریر بہت میں نے کی  
 آیت لڑکی تقریر بہت میں نے کی

۳۷۱

عشق میں آپ کی تقیر بہت تیرنے کی  
 حاکم عشق ذاکبات بھی میری سہنی  
 قیس و فراد تو اس کام میں گویا بی کار  
 شان میں رخ نہ کند لک کا دفتر ہر سہا

وہ اپنی ہاتھ سواک پاں کیا سیکو  
 وہ مال و ملک فراوان کیا سیکو  
 جو اس کو پاس ہو امکان کیا سیکو  
 وہ پیر تقہ سرفان کیا سیکو

بنی سے اپنے خدا کی کہا جولاہندی  
 تراب چاہی تو ایمان کیا سیکو

کام و اخط کی نہ کچھ بند و نصیحتی  
 پھر گئی آنکھ میں نقویر یہ کس ظالم کی  
 عشق میں لگو پسند اپنی ملامت آئی  
 دل سپر جو ایسی بلا جان پافت آئی  
 ہر میں اس کی جو کچھ ہے بیست آئی  
 ایک بیک چونک پڑا میں کہ قیاست آئی  
 یاد اس وقت مجھ یار کی خلوت آئی  
 دل میں اس کو نہ مری کچھ بھی محبت آئی

قیس نے اپنا دلی عہد کیا مجھ کو تراب  
 خدیہ عشق سے تجھ پر یہ ولایت آئی

عشق میں آپ کی تقیر بہت تیرنے کی  
 حاکم عشق ذاکبات بھی میری سہنی  
 قیس و فراد تو اس کام میں گویا بی کار  
 شان میں رخ نہ کند لک کا دفتر ہر سہا

وہ اپنی ہاتھ سواک پاں کیا سیکو  
 وہ مال و ملک فراوان کیا سیکو  
 جو اس کو پاس ہو امکان کیا سیکو  
 وہ پیر تقہ سرفان کیا سیکو

بنی سے اپنے خدا کی کہا جولاہندی  
 تراب چاہی تو ایمان کیا سیکو

[illegible]

عاشق در سبیل او سحر کند ای کبریا  
در پیر او سحر که کوئی اینان را ای کبریا  
آه و ناله که سوا چوین کار ای کبریا  
دماغ جگری بود و سیه لاله نزار ای کبریا  
گر زهر و زهر چوین عاشق مختار ای کبریا

وہ تو کہتا ہے بخیر و نیک کہ تجھ میں صبر جمی  
گھر سے باہر کہ قدم جب کا بھی پڑتا سنو  
نخعی رحیمی تو اپنی کر سکتے ہر سوغ علاج  
کل اگر بلیل اپنے شور سے لاچار ہے  
ہو کہ تم اغوش اس سنسکرتا متا قریب

چاه من او کوثر اب السیاحه ابو انصیار

چاہو سو ہو لی کرے مندہ بچا رہ کیا کرے

کج او سیکوای غم ہے سر زانیا کتا ہے  
 سینہ تر و عاشق کا چون گدہ کتا ہے  
 کرتا دھنسن خشن جیب میں پھر کتا ہے  
 دل آج مرایا و بطح و دھڑکنا ہے  
 مرزا جیڑ پتا سر بیدم ہو سکتا ہے  
 وہ دیکھ گیا ہو کھیل سا چمکتا ہے

کل مجھ سے جو کہتا تھا کیوں غصے تو کیا ہے  
کیا درد کی ہر سوزش کیا عشق کی ہر گرمی  
کیونکر تر پریشان ہو کا کل طیش دل سے  
کیا خطرہ سمایا ہر کچھ جان نہین پڑتا  
بیمار کا حال اوس کا کیا کہو کچھ چھپو  
ماہ فلک خوبی جس بت کو کیا بنے

کیوں سر پہ چڑھایا تھا کل کہو تراپ او سکو

جو خارتھی کر کے دامن سر جھٹکتا ہے

کہ عینِ حیدر ہو کر شمشیرِ سر لڑتا ہے  
کیا حسنِ میدان میں تدبیرِ سر لڑتا ہے  
نامح تو دوانا ہے تقدیرِ سر لڑتا ہے

وہ شوخ کمان ابرو کے تیرسویں لڑتا ہے  
کہ آنکھ سے پراتا ہے کہ جلوہ دکھاتا ہے  
کیون جناتِ جہل مجھ سے کرتا ہے محبت میں

[illegible]

کجی

کبھی بزلت کا چچا کبھی بزلت کا بیان  
 وہی خبر ہی مری گرتی وصال سے خوب  
 سوا عشق کو دکھائی کون اس کی رام  
 جہیز گاہ کر دو کیلو اس کیو اور  
 یہاں تو تذکرہ شام و سحر اوس کا ہے  
 کہ دامن آسودہ ستر تیر اوس کا ہے  
 پیراہ عشق نہیں بگڑا اوس کا ہے  
 کہ جلوہ سب کہیں ایدھر اودھر اوس کا ہے  
 تو جھکا زیر قدم ہر مین جانتا ہوں تراب  
 یہ جو شمع عشق کا تجھ میں اثر اوس کا ہے  
 دو نام ہی جو خود اپنے لیے رنج و بلا چاہے  
 میں جیل میں کھنڈن میں کھنڈن میں کھنڈن  
 اشارہ کیجیو اس سے تو ہو جاتا ہی آرزو  
 زوال حسن عارض کیوں نہ ہو عہد جوانی میں  
 مہک سواو سوا گل گل کے عرق ہوتا ہو  
 کٹھن ہے حق سے ملنا تلک عالم میں اچھا  
 کسے تصفیۂ باطن طریق صوفیہ سے کہے  
 تراب آئینہ دل پر جو کوئی اپنی جلا چاہے  
 شب فراق میں دین کا داغ جلتا ہے  
 سنبھل کے بیٹھو بیل کہیں یہ چل جا  
 گل اوس کے سامنے بھوڑ نہیں سہاتا ہے  
 مژدہ آتش کس طرح بھر کے جام پیو  
 مکان خالی میں جیسے چرخ چلتا ہے  
 کہ لاکھ کی دہریہ ہر داغ جلتا ہے  
 چمن میں شک سے بیل کے داغ جلتا ہے  
 پھوڑ لب پیر کے ایاغ جلتا ہے  
 کبھی بزلت کا چچا کبھی بزلت کا بیان  
 وہی خبر ہی مری گرتی وصال سے خوب  
 سوا عشق کو دکھائی کون اس کی رام  
 جہیز گاہ کر دو کیلو اس کیو اور  
 یہاں تو تذکرہ شام و سحر اوس کا ہے  
 کہ دامن آسودہ ستر تیر اوس کا ہے  
 پیراہ عشق نہیں بگڑا اوس کا ہے  
 کہ جلوہ سب کہیں ایدھر اودھر اوس کا ہے  
 تو جھکا زیر قدم ہر مین جانتا ہوں تراب  
 یہ جو شمع عشق کا تجھ میں اثر اوس کا ہے  
 دو نام ہی جو خود اپنے لیے رنج و بلا چاہے  
 میں جیل میں کھنڈن میں کھنڈن میں کھنڈن  
 اشارہ کیجیو اس سے تو ہو جاتا ہی آرزو  
 زوال حسن عارض کیوں نہ ہو عہد جوانی میں  
 مہک سواو سوا گل گل کے عرق ہوتا ہو  
 کٹھن ہے حق سے ملنا تلک عالم میں اچھا  
 کسے تصفیۂ باطن طریق صوفیہ سے کہے  
 تراب آئینہ دل پر جو کوئی اپنی جلا چاہے  
 شب فراق میں دین کا داغ جلتا ہے  
 سنبھل کے بیٹھو بیل کہیں یہ چل جا  
 گل اوس کے سامنے بھوڑ نہیں سہاتا ہے  
 مژدہ آتش کس طرح بھر کے جام پیو  
 مکان خالی میں جیسے چرخ چلتا ہے  
 کہ لاکھ کی دہریہ ہر داغ جلتا ہے  
 چمن میں شک سے بیل کے داغ جلتا ہے  
 پھوڑ لب پیر کے ایاغ جلتا ہے

یہ تو تذکرہ شام و سحر اوس کا ہے  
 کہ دامن آسودہ ستر تیر اوس کا ہے  
 پیراہ عشق نہیں بگڑا اوس کا ہے  
 کہ جلوہ سب کہیں ایدھر اودھر اوس کا ہے  
 تو جھکا زیر قدم ہر مین جانتا ہوں تراب  
 یہ جو شمع عشق کا تجھ میں اثر اوس کا ہے  
 دو نام ہی جو خود اپنے لیے رنج و بلا چاہے  
 میں جیل میں کھنڈن میں کھنڈن میں کھنڈن  
 اشارہ کیجیو اس سے تو ہو جاتا ہی آرزو  
 زوال حسن عارض کیوں نہ ہو عہد جوانی میں  
 مہک سواو سوا گل گل کے عرق ہوتا ہو  
 کٹھن ہے حق سے ملنا تلک عالم میں اچھا  
 کسے تصفیۂ باطن طریق صوفیہ سے کہے  
 تراب آئینہ دل پر جو کوئی اپنی جلا چاہے  
 شب فراق میں دین کا داغ جلتا ہے  
 سنبھل کے بیٹھو بیل کہیں یہ چل جا  
 گل اوس کے سامنے بھوڑ نہیں سہاتا ہے  
 مژدہ آتش کس طرح بھر کے جام پیو  
 مکان خالی میں جیسے چرخ چلتا ہے  
 کہ لاکھ کی دہریہ ہر داغ جلتا ہے  
 چمن میں شک سے بیل کے داغ جلتا ہے  
 پھوڑ لب پیر کے ایاغ جلتا ہے

کبھی بزلت کا چچا کبھی بزلت کا بیان  
 وہی خبر ہی مری گرتی وصال سے خوب  
 سوا عشق کو دکھائی کون اس کی رام  
 جہیز گاہ کر دو کیلو اس کیو اور  
 یہاں تو تذکرہ شام و سحر اوس کا ہے  
 کہ دامن آسودہ ستر تیر اوس کا ہے  
 پیراہ عشق نہیں بگڑا اوس کا ہے  
 کہ جلوہ سب کہیں ایدھر اودھر اوس کا ہے  
 تو جھکا زیر قدم ہر مین جانتا ہوں تراب  
 یہ جو شمع عشق کا تجھ میں اثر اوس کا ہے  
 دو نام ہی جو خود اپنے لیے رنج و بلا چاہے  
 میں جیل میں کھنڈن میں کھنڈن میں کھنڈن  
 اشارہ کیجیو اس سے تو ہو جاتا ہی آرزو  
 زوال حسن عارض کیوں نہ ہو عہد جوانی میں  
 مہک سواو سوا گل گل کے عرق ہوتا ہو  
 کٹھن ہے حق سے ملنا تلک عالم میں اچھا  
 کسے تصفیۂ باطن طریق صوفیہ سے کہے  
 تراب آئینہ دل پر جو کوئی اپنی جلا چاہے  
 شب فراق میں دین کا داغ جلتا ہے  
 سنبھل کے بیٹھو بیل کہیں یہ چل جا  
 گل اوس کے سامنے بھوڑ نہیں سہاتا ہے  
 مژدہ آتش کس طرح بھر کے جام پیو  
 مکان خالی میں جیسے چرخ چلتا ہے  
 کہ لاکھ کی دہریہ ہر داغ جلتا ہے  
 چمن میں شک سے بیل کے داغ جلتا ہے  
 پھوڑ لب پیر کے ایاغ جلتا ہے

کبھی بزلت کا چچا کبھی بزلت کا بیان  
 وہی خبر ہی مری گرتی وصال سے خوب  
 سوا عشق کو دکھائی کون اس کی رام  
 جہیز گاہ کر دو کیلو اس کیو اور  
 یہاں تو تذکرہ شام و سحر اوس کا ہے  
 کہ دامن آسودہ ستر تیر اوس کا ہے  
 پیراہ عشق نہیں بگڑا اوس کا ہے  
 کہ جلوہ سب کہیں ایدھر اودھر اوس کا ہے  
 تو جھکا زیر قدم ہر مین جانتا ہوں تراب  
 یہ جو شمع عشق کا تجھ میں اثر اوس کا ہے  
 دو نام ہی جو خود اپنے لیے رنج و بلا چاہے  
 میں جیل میں کھنڈن میں کھنڈن میں کھنڈن  
 اشارہ کیجیو اس سے تو ہو جاتا ہی آرزو  
 زوال حسن عارض کیوں نہ ہو عہد جوانی میں  
 مہک سواو سوا گل گل کے عرق ہوتا ہو  
 کٹھن ہے حق سے ملنا تلک عالم میں اچھا  
 کسے تصفیۂ باطن طریق صوفیہ سے کہے  
 تراب آئینہ دل پر جو کوئی اپنی جلا چاہے  
 شب فراق میں دین کا داغ جلتا ہے  
 سنبھل کے بیٹھو بیل کہیں یہ چل جا  
 گل اوس کے سامنے بھوڑ نہیں سہاتا ہے  
 مژدہ آتش کس طرح بھر کے جام پیو  
 مکان خالی میں جیسے چرخ چلتا ہے  
 کہ لاکھ کی دہریہ ہر داغ جلتا ہے  
 چمن میں شک سے بیل کے داغ جلتا ہے  
 پھوڑ لب پیر کے ایاغ جلتا ہے





|                                                                                                                                                                    |                                                                                                                                                                                                                                                          |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>دہ نوں سلطان نامادی بسا<br/>چاڑ سو پورم پیدو سلطان نامادی بسا<br/>جسکین نامادی بسا<br/>فکرین نامادی بسا<br/>مستی جان نامادی بسا<br/>دش نامادی بسا</p>           |                                                                                                                                                                                                                                                          |
| <p>۳۸۳</p> <p>اکھو لگا بکر کاکدن تراب سے وہ<br/>صورت فقیر کی تم نائق بنا کے بیچے</p>                                                                               | <p>۳۸۴</p> <p>عاشقی کان نامادی ہے<br/>کون اس راہ میں قدم رھے<br/>اوسکی بے الفتی اور استغنا<br/>اور سر حشم ہے کہ مانگ مراد<br/>ماحقہ او سٹائیں نہ کیوں دعاسم<br/>یار کو عمر بھر ہمارے ساتھ<br/>نامرادی کی بھی طلب نہ رہی<br/>اہل فقر و فساہین جو اسپر</p> |
| <p>۳۸۵</p> <p>ہر حجب اندون تراب کا حال<br/>دستہ وادمان نامادی ہے</p>                                                                                               | <p>۳۸۶</p> <p>جسکو مہیاں نامادی ہے<br/>نہو تو ہم سیکے دست نکر<br/>وہی رہتا ہے نامراد سردار<br/>کشتی آرزو گئی سیابوب<br/>دل سو گراہ ناز ساسے دراز<br/>خطرہ نار ہونہ خواہش خلد</p>                                                                         |
| <p>۳۸۷</p> <p>وہ قدر دان نامادی ہے<br/>یہ تو احسان نامادی ہے<br/>جسپہ نیفان نامادی ہے<br/>روز طوفان نامادی ہے<br/>سر و بستان نامادی ہے<br/>یہی عنوان نامادی ہے</p> | <p>۳۸۸</p> <p>جسکو مہیاں نامادی ہے<br/>نہو تو ہم سیکے دست نکر<br/>وہی رہتا ہے نامراد سردار<br/>کشتی آرزو گئی سیابوب<br/>دل سو گراہ ناز ساسے دراز<br/>خطرہ نار ہونہ خواہش خلد</p>                                                                         |

دش نامادی بسا  
مستی جان نامادی بسا  
فکرین نامادی بسا  
جسکین نامادی بسا  
چاڑ سو پورم پیدو سلطان نامادی بسا  
دہ نوں سلطان نامادی بسا  
اکھو لگا بکر کاکدن تراب سے وہ  
صورت فقیر کی تم نائق بنا کے بیچے  
عاشقی کان نامادی ہے  
کون اس راہ میں قدم رھے  
اوسکی بے الفتی اور استغنا  
اور سر حشم ہے کہ مانگ مراد  
ماحقہ او سٹائیں نہ کیوں دعاسم  
یار کو عمر بھر ہمارے ساتھ  
نامرادی کی بھی طلب نہ رہی  
اہل فقر و فساہین جو اسپر  
ہر حجب اندون تراب کا حال  
دستہ وادمان نامادی ہے  
جسکو مہیاں نامادی ہے  
نہو تو ہم سیکے دست نکر  
وہی رہتا ہے نامراد سردار  
کشتی آرزو گئی سیابوب  
دل سو گراہ ناز ساسے دراز  
خطرہ نار ہونہ خواہش خلد  
وہ قدر دان نامادی ہے  
یہ تو احسان نامادی ہے  
جسپہ نیفان نامادی ہے  
روز طوفان نامادی ہے  
سر و بستان نامادی ہے  
یہی عنوان نامادی ہے

جسکو مہیاں نامادی ہے  
نہو تو ہم سیکے دست نکر  
وہی رہتا ہے نامراد سردار  
کشتی آرزو گئی سیابوب  
دل سو گراہ ناز ساسے دراز  
خطرہ نار ہونہ خواہش خلد  
وہ قدر دان نامادی ہے  
یہ تو احسان نامادی ہے  
جسپہ نیفان نامادی ہے  
روز طوفان نامادی ہے  
سر و بستان نامادی ہے  
یہی عنوان نامادی ہے





|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                |                                                                                                                                                                                                                                                                                                        |                                                                                       |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>عاشق کو گارگ کے معشوق اگر روکے<br/>ہوئی کی سزا دیکھ روئی کا مزہ پاوے<br/>اوس گل سے تجھے شہنشاہ جو کھلاتا<br/>ہنس تو نہ پہچانے یا رست کا کبھی اوس سے</p>                                                                                                                                                                     | <p>چیدر اوسکو پیر کیونکر ہی نہ کہیں<br/>اوقات حضور ہی جوت کوئی سو<br/>بلبل کو لہروئی عودار شک سے سنہ<br/>کوئی تجھ جنت کا ہرگز کہیں جو</p>                                                                                                                                                              | <p>کون دوست کا فریاد عاشق ہو تر اسیسا<br/>کون اپنی مشیخت یوں برباد کرے کھو</p>        |
| <p>جگ تین سے گرم حسن و عشق کی بازار<br/>اندھا شد اطراف کیا لہر تازی کا ہوش<br/>اک طرف بیدل نظر آئے ہیں اور دیکھیں<br/>اک طرف ہو درد ساری اک طرف ہو سب<br/>اک طرف ہو ذوق عصیان اک طرف خوف غذا<br/>اک طرف ہو علم عرفان اک طرف ہو جبل محض<br/>اک طرف ہو اہل تقویٰ اک طرف ہو رنجست<br/>اک طرف ہو بہت پرست اور اک طرف ہو بہت کم</p> | <p>بلبل و گل ہو جہان تشنہ وہی گارگ<br/>اک طرف ارنی مجھے اور خواہش دیکھ<br/>اک طرف سود لہری سو جلاوہ دیدار<br/>اک طرف آبی طیب اور آب ہی حیار<br/>اک طرف عفو گناہ و رحمت غفار سے<br/>اک طرف نادان بنا اور اک طرف ہشیار<br/>اک طرف ہو محتسب اور اک طرف ہو بخوار<br/>اک طرف تسبیح ہو اور اک طرف زنا ہے</p> | <p>نیک کسکو جانیر اور بد کسے کیو تراب<br/>اس طرف بھی یار ہو اور اس طرف بھی یار ہے</p> |
| <p>کون ٹھہرے اوس کمان لہرو کی زبردست<br/>اوش کا رنگ سب لہر میں تر قضا</p>                                                                                                                                                                                                                                                      | <p>یہ وہ میدان ہے جہاں ملے تو ہر چیز کے<br/>جی اور ادھر تو ہر چیز کے گھسنے چیرے</p>                                                                                                                                                                                                                    | <p>کون ٹھہرے اوس کمان لہرو کی زبردست<br/>اوش کا رنگ سب لہر میں تر قضا</p>             |

عاشق کو گارگ کے معشوق اگر روکے  
ہوئی کی سزا دیکھ روئی کا مزہ پاوے  
اوس گل سے تجھے شہنشاہ جو کھلاتا  
ہنس تو نہ پہچانے یا رست کا کبھی اوس سے

چیدر اوسکو پیر کیونکر ہی نہ کہیں  
اوقات حضور ہی جوت کوئی سو  
بلبل کو لہروئی عودار شک سے سنہ  
کوئی تجھ جنت کا ہرگز کہیں جو

کون دوست کا فریاد عاشق ہو تر اسیسا  
کون اپنی مشیخت یوں برباد کرے کھو

جگ تین سے گرم حسن و عشق کی بازار  
اندھا شد اطراف کیا لہر تازی کا ہوش  
اک طرف بیدل نظر آئے ہیں اور دیکھیں  
اک طرف ہو درد ساری اک طرف ہو سب  
اک طرف ہو ذوق عصیان اک طرف خوف غذا  
اک طرف ہو علم عرفان اک طرف ہو جبل محض  
اک طرف ہو اہل تقویٰ اک طرف ہو رنجست  
اک طرف ہو بہت پرست اور اک طرف ہو بہت کم

بلبل و گل ہو جہان تشنہ وہی گارگ  
اک طرف ارنی مجھے اور خواہش دیکھ  
اک طرف سود لہری سو جلاوہ دیدار  
اک طرف آبی طیب اور آب ہی حیار  
اک طرف عفو گناہ و رحمت غفار سے  
اک طرف نادان بنا اور اک طرف ہشیار  
اک طرف ہو محتسب اور اک طرف ہو بخوار  
اک طرف تسبیح ہو اور اک طرف زنا ہے

نیک کسکو جانیر اور بد کسے کیو تراب  
اس طرف بھی یار ہو اور اس طرف بھی یار ہے

کون ٹھہرے اوس کمان لہرو کی زبردست  
اوش کا رنگ سب لہر میں تر قضا

یہ وہ میدان ہے جہاں ملے تو ہر چیز کے  
جی اور ادھر تو ہر چیز کے گھسنے چیرے

کون ٹھہرے اوس کمان لہرو کی زبردست  
اوش کا رنگ سب لہر میں تر قضا



کاش او سکو خواب میں بھی شیر کو نہ نظر کھی  
 رنگ حنا بہتہ ہر کھ تیغ اٹھہ میں  
 ہر چہ تجھ کو یار مرا کہتے ہیں بھی  
 تجھ سے جو کوئی قصاص نہ مانگو نہ خونیا  
 پس کنا کر تیرے خواہاں تھیہ میں  
 حال انہو دل کا تجھ سے چھپاؤں میں کس طرح

عاشق کا سبقت کچھ بھی تو بیدار چاہیے  
 کچھ قتل دل کو واسطے ہتھیار چاہیے  
 لیکن تری زبان سے اقرار چاہیے  
 کاہیکو او سکو خون سے انکار چاہیے  
 چھکو تو پیاری صرف ترا پیار چاہیے  
 دربان کو اگر درد کا اظہار چاہیے

ماحق کو یا رہا غنی کسی سے کر دے تراب  
مولا سے اپنے اوں سب کو سر و کار خیا

|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                          |                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                             |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>صورت مار شکل عقرب ہے<br/>         جو پہنتا ہے اوس پہ پھیتا ہے<br/>         عشق سے میرے ہو گیا وہ شفیق<br/>         ہو گیا اپنا سمجھ کے کتا ہو<br/>         ساقیا جلد آنکر دیری<br/>         تو سوزت کی تو کینچ اوسے<br/>         عشق ہمیں گرچہ قہیں ہے استاد<br/>         عشق ذرا عقل سے ہر دور<br/>         ہو گیا کیان ہو وصل اور ہجران<br/>         ہر فغان میں ہے رویدا و بخت</p> | <p>زلف کا بیچ و خم یہ بید صیب ہے<br/>         واہ کیا خوب یار کی چھب ہے<br/>         ورنہ سرتا قدم سو دپ ہے<br/>         یہ فقیر و ن مین رند مشرب ہے<br/>         سناغ شوق یان لبا لب ہے<br/>         دل اگر غرق چاہ غیب ہے<br/>         سیر سے نزد یک طفل کتب ہے<br/>         عاشقوں کا کچھ اور سی ندب ہے<br/>         حال میرا جو تب تھا سوا یہ ہے<br/>         ترک مطلب حصول مطلب ہے</p> |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

۱۰۰







جس ملک صورت ہو تب تک غیرت پڑتی ہے  
جس طرح همانسر مدین بن مسافر مجتمع  
ہو یہ صحبت اتفاقی کس سے کیے کس سے  
طالب دنیا محنت طالب عقبی آسنا  
بار کی کافر اداسی الحفیظ والايمان

حسن بر اینودہ شمع جمع بن گئے تھیں تھیں

صبرِ شکر کس طرح کیونکر شکلیائی کہ  
دیدہ و دل عاشقوں کا خاتمہ معشوق  
اگر نظر آئے نہ ہو معین کہی اوسکی چمک  
چاہے یہ طفل کے ساتھ ایک ایسا شہید  
عارف اوسکو کہی چاہے تین پیمان کے  
کی ہونے عاشقی ہر بلاست شہید

آئینہ کی طرح میں آج سکا دعا گو ہوں شراہ  
منہ نہ پھیر کے مجھ سے وہ محو خود اراانی کے

ہمسرہ جو سردہری وہ رشک فکر کرے  
جبکہ وہ گھر گیا نہنیں محکموں کی خبر  
میں اہ و کیستا ہوں اوسکی اودھرخ  
گرچہ میں کب وطن سے اودھرخ کو سفر کرے  
اوسنہیں خبر ہے کون بھلا یہ خبر کرے  
گھر سے وہ اپنے دیکھ کر کب رخ اودھرخ کرے

عشق ہمیں پیانہ کو کی گئی  
 ہمارے درد کو پہونچانے کو گئی  
 جلا جی کس درد مند ایسا نہ کوئی  
 چلا پروانہ روتی ہنس کوئی  
 مادل جگلیا روئے شمع اور شمع کوئی  
 بہت لوگوں کا نگاہ کا شمع کوئی  
 چار کا مریبا نہ کوئی  
 نہ

جو چاہے نہ تری  
 رسوا جان بین قادی  
 خون کی چاہ دہ نہ کیو نہ کر عذر کسا  
 ۲۱۵  
 زلف دل قی پرست بہت کسا  
 عشق گاہ بین چمن گل تر کسا  
 درویش تیرا اس بات بیدار  
 زلف کابل بال ہست جمال  
 ۲۱۶  
 زلف کابل او سکو کہ آباد  
 کون سا جگر کیا الہ آباد  
 کیا وہ بیت نہ ہے کہیم  
 رام پور سے اوچے خجک و خجکیت  
 جو زنجیوں سے دیر سے  
 کو کسل سے کمان بدن خلوت بین  
 خجک و پاؤں کمان کھنکھارے  
 دو روزہ بنے رات و دن کھنکھارے  
 کب پھر شرب کا دل  
 یا ہے کب پھر وہ چھپیر  
 ۲۱۷  
 کھنکھارے اگر نہ وہ چھپیر

[illegible]

مرحوم سعد بن مسعود بن بھایانہ کو  
دو انا بن گیا ایسا نہ کوئی  
خدا نام ترس ہوا تمانہ کوئی  
کریاں شور اور غوغا نہ کوئی

نظر آیا جمال یار جب سے  
کمالی نے صورت قیس کی دیکھ  
دہشت کرتا ہی فانی الشہ فیہ  
مری فریاد سن کہتا ہر عاشق

دل عاشق کو تجا نہ  
کراں اپنے غم سے کھکے  
کراں اپنے غم سے کھکے

ولہذا جو سرکاری زمینیں جس طرح کے استعمال کے لیے دی گئی ہیں ان کے مطابق استعمال کیے جانے چاہئے۔

در این کتاب است

سازمان بهر حال که در این زمینه  
بسیار تلاش کرده است و در این زمینه  
بسیار تلاش کرده است و در این زمینه

حسن بالائی بہت کاغذ

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

و من کافرنی که  
بر سر هوا خونی

|             |     |
|-------------|-----|
| تراپی الفتہ | ۴۲۱ |
| پروا میسر   |     |

آشنا و صدا و صبر او دھڑکے بنے  
یار ہم او کے لڑ جھگڑ کے بنے  
سب طلبگار سیم و زر کے بنے  
حبطِ رح و اذہین گھر کے بنے  
وہ تو مہین شاہ اپنے گھر کے بنے  
وہ تو مقبول ہر شے کے بنے  
ساتھ لڑ کے کہ تم بھی لڑ کے بنے  
جب تو ہمد وہ یکدگر کے بنے

ہر نگہبان اونٹ کے در کے بنے  
 مرنے غیر خانہ جنگی کر  
 دیکھ کر اس سنہری روپ کا رنگ  
 قطرہ آنسو کے ہیں یہ ایسے  
 کرب آتی ہیں شہید گدا کے گھر  
 لسترج کوئی نچا ہے خوبون کو  
 پیر ہدم کی کبند اسے لڑکے  
 بڑھو اور بالے کا نراج ہر ایک

کے تراپ  
بلبر کے

سیطریع بن گیا  
کون یوں عشق

درد گالی دوسے دیوانہ سمجھے  
جلایا محب کو پر دانہ سمجھے

میں اوسپر غش ہوں جانا نہ سمجھ سکے  
بھری مجلس میں کل اوس شمع نے

جنگل کی پھولیں اور پتے

کتابخانه عمومی خاندان خانی خانوادگی

مفتی کی لکھی ہوئی عبارتیں

|                                                                                                                                                                                                                                                                                                   |                                                                                                                                               |                                                                                                                                               |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>کیا بیکار کیلئے جلائے جان کی کدلی<br/>         عالم نام کیلئے جلائے جان کی کدلی<br/>         حسن یوسف کا دل کیلئے جلائے جان کی کدلی<br/>         دیگر اداسوں کیلئے جلائے جان کی کدلی</p>                                                                                                       | <p>کین کین بھار کا تاشا ہے<br/>         کین کین بھار کا تاشا ہے<br/>         کین کین بھار کا تاشا ہے<br/>         کین کین بھار کا تاشا ہے</p> | <p>بزم فیضان ہو یا<br/>         کین کین بھار کا تاشا ہے<br/>         کین کین بھار کا تاشا ہے<br/>         کین کین بھار کا تاشا ہے</p>         |
| <p>کلمت تلخ و ترش دل کا شکر آمیز ہے<br/>         وصل مدین پیر کی شادان خسرو پر ہے<br/>         عشق ہی تیری دہ تو بوسے کیا پیر ہے</p>                                                                                                                                                              | <p>نہ ترش و نہ مین بر شیرین مان کر چاشنی<br/>         کو کین بھار کا تاشا ہے<br/>         چاہے مرست پھیرے اتر بار بار درج</p>                 | <p>کین کین بھار کا تاشا ہے<br/>         کین کین بھار کا تاشا ہے<br/>         کین کین بھار کا تاشا ہے<br/>         کین کین بھار کا تاشا ہے</p> |
| <p>خبر شکست دل نہیں ہوتی تیرا سبب<br/>         خط مدین او سکھ چورم ہوشکست پیر ہے</p>                                                                                                                                                                                                              | <p>نہیں ترس کہ کوئی بیماری<br/>         گل ہنسا غنچہ ہو گیا خاموش<br/>         اتر اک پر حبلہ پتنگے کا</p>                                    | <p>کین کین بھار کا تاشا ہے<br/>         کین کین بھار کا تاشا ہے<br/>         کین کین بھار کا تاشا ہے<br/>         کین کین بھار کا تاشا ہے</p> |
| <p>وہ تو ہر تیرے آنکھ کی ماری<br/>         سنکے بلبل کا نالہ وزاری<br/>         شمع رو رو کر بھگتی ساری<br/>         عشق کا دلچہ زخم ہے کاری<br/>         یہ تو ہے آب چشمہ جباری<br/>         نہیں کرتا کسی دل داری<br/>         کیا کر لگا وہ میری غمخواری<br/>         جس میں ہوشیہ سترگاری</p> | <p>وہ دل آزالے کے دل سبکا<br/>         جھمکو غم دیکر گرجو اپنے گیا<br/>         راہ و رسم و فادہ کیا جانے</p>                                 | <p>کین کین بھار کا تاشا ہے<br/>         کین کین بھار کا تاشا ہے<br/>         کین کین بھار کا تاشا ہے<br/>         کین کین بھار کا تاشا ہے</p> |
| <p>حسن کا اسکے شور کیا ہوتا<br/>         گرنوتی تراب سے یاری</p>                                                                                                                                                                                                                                  | <p>نشینہ نعل میں ہاتھیں جام شراب ہے<br/>         قاصد وہ اتک نہیں آیا سبک گیا<br/>         تالان ہوں اس کو شوق میں بلبل کی طرح</p>            | <p>کین کین بھار کا تاشا ہے<br/>         کین کین بھار کا تاشا ہے<br/>         کین کین بھار کا تاشا ہے<br/>         کین کین بھار کا تاشا ہے</p> |
| <p>اس دور میں نہیں کوئی عجس خراب ہے<br/>         لادو خیر تو اسکی مجھے اضطراب ہے<br/>         خالی غصہ اسکی رقیب غراب ہے</p>                                                                                                                                                                      | <p>نشینہ نعل میں ہاتھیں جام شراب ہے<br/>         قاصد وہ اتک نہیں آیا سبک گیا<br/>         تالان ہوں اس کو شوق میں بلبل کی طرح</p>            | <p>کین کین بھار کا تاشا ہے<br/>         کین کین بھار کا تاشا ہے<br/>         کین کین بھار کا تاشا ہے<br/>         کین کین بھار کا تاشا ہے</p> |
| <p>اوس منہ کیلئے جلائے جان کی کدلی<br/>         اوس منہ کیلئے جلائے جان کی کدلی<br/>         اوس منہ کیلئے جلائے جان کی کدلی<br/>         اوس منہ کیلئے جلائے جان کی کدلی</p>                                                                                                                     | <p>کین کین بھار کا تاشا ہے<br/>         کین کین بھار کا تاشا ہے<br/>         کین کین بھار کا تاشا ہے<br/>         کین کین بھار کا تاشا ہے</p> | <p>کین کین بھار کا تاشا ہے<br/>         کین کین بھار کا تاشا ہے<br/>         کین کین بھار کا تاشا ہے<br/>         کین کین بھار کا تاشا ہے</p> |

[illegible]

گالی جو منجھ کو دسی تو نہایت پیار ہے  
بہت عین نشہ میں لیں شہسوار ہے  
دل کس طرح بجاؤں میں کیا اختیار ہے

کرتا نہیں کلام کسی سے وہ غنچہ آب  
جھپکے نہ اوس کی آنکھ نظر بزم کجی  
یار ویر و حسن و کتراں دل بسری

کیمیای مرآۃ فیحیۃ ریحۃ عشق میں گمان

وہ شہر تمام جواب دہ و یار ہے

کھل گئی عاشقی میں مجھواری  
کچھ عین عشق بازی صوری  
دل لگی ہے ادھر کی مجھواری  
نہ ملی اوسکو کچھ بھی مزدوری  
روٹی پردے میں شمع کا فوری  
نہ سنی ایک بھی زعفروری  
کیون خوش آئی تجھے مری دوستی  
منہیں کرتا ہے یاد کا کوری  
ایک پیسری ہزار سعدوری  
تن کی سستی دل کی رنجوری  
کیکے ہونٹ سے اپنی دستوری  
معتب تجھ سے کیا کروں چوری  
مے گلگون سے جام بلوری

نہوئی ہایک آرزو پوری  
عشق اگر دے خدا تو اپنا دے  
دل او دھڑک چلو تو ہو واصل  
کو کہن ہو کے مر گیا نہر ناد  
جل کے پروانہ جب لگن میں گرا  
میں نے سو بات اس سے جل کی کہیں  
قاصد اس سے یہ بات کیوں ضرور  
خوب وارا نگر میں بھولا سے  
اب وہ طاققت کمان جو پہونچوں ہاں  
سندین دیتی ہر گیسر سر او کھنے ہاں  
تو ہی پھر آہیاں حذر کو لیے  
شوق سے درپے حسرت ابی ہے  
دیکھ کیا رنگ و روپ لاتا ہے

[illegible]

موت پہنچے تو میں وہ بھی نہ جانتی تھی کہ جس کا دل اس بھانسنے والا ہے  
ہم نو دنیا میں اگر پہنچتے ہیں تو اول سے صبر کیا ہو گا

بھوا

وہ تو ان پرانے دھند پرانی ہستی  
کس کو کس کی ہستی  
وہ تو ان پرانے دھند پرانی ہستی  
کس کو کس کی ہستی  
وہ تو ان پرانے دھند پرانی ہستی  
کس کو کس کی ہستی

بھول جاتے تراب کا سبب  
یا جسوقت سب سے ہنس رہا ہے

کوئی تاج کو دکھلاؤ پیر زادوں کی غنائی  
میں کی طرف ہندو پر ہوا ہون والے ہندو  
کوئی تاج کو دکھلاؤ پیر زادوں کی غنائی  
میں کی طرف ہندو پر ہوا ہون والے ہندو  
کوئی تاج کو دکھلاؤ پیر زادوں کی غنائی  
میں کی طرف ہندو پر ہوا ہون والے ہندو

تراب اوس سے کنار کر فقط لطف و مدارا کر  
فراق و سکا گوارا کر کہ ہر معشوق ہر جانی

جسکی ہر بات مری دکھ کو پنداتی ہے  
کبھی ٹھٹھری کبھی بل کھاتی ہے  
جسکی ہر بات مری دکھ کو پنداتی ہے  
کبھی ٹھٹھری کبھی بل کھاتی ہے

وہ تو ان پرانے دھند پرانی ہستی  
کس کو کس کی ہستی  
وہ تو ان پرانے دھند پرانی ہستی  
کس کو کس کی ہستی  
وہ تو ان پرانے دھند پرانی ہستی  
کس کو کس کی ہستی

وہ تو ان پرانے دھند پرانی ہستی  
کس کو کس کی ہستی  
وہ تو ان پرانے دھند پرانی ہستی  
کس کو کس کی ہستی  
وہ تو ان پرانے دھند پرانی ہستی  
کس کو کس کی ہستی



[illegible]



خاکستری کے لئے جس کو روئے کا گیارہ  
سورج کے لئے جس کو روئے کا گیارہ  
سورج کے لئے جس کو روئے کا گیارہ  
سورج کے لئے جس کو روئے کا گیارہ

دیکھ کر داغ جگر کتا ہے یار  
میں نے اوس بُت سے نہ ٹوڑی بند  
شیخ جی حق بات میں کدو لگا مانا  
خوب جلتی ہیں دوالی کے دئے  
اوسنو آزاد اور بندے کر دئے  
مجھ کو ازبہر خداست چھپنے

بیخودی میں جو خدا میں ہو تراب  
اوسکو گنتے ہیں ہر یہ سودہ سے

منتظر رہیں نہ کیونکر سون اُبل آنے کے  
گفتگو عاشق شیدا سے نکرا سے ناصح  
اڑ کو خاک اوسکی کمان جاو لگن سے باہر  
ساتی اک دور بیا لگا ادم بھی ہو جا  
دیکھ کر پت کی طرف سجدہ کر لگا کسکا  
نہ نیازی ہو جو پردہ از بہت کرتے تھے  
دن تو آؤ لگے دنیا سے چلے جانے کے  
وہ دو دن ہیں جو منہ لگتے ہیں یوں لگے  
بال و پر چھوٹنے پر شمع فیروان کے  
ہم بھی ہیں دست نگر گردش جانے کے  
شیخ مجھ کو بلالہ نہ بتانے کے  
بچنے کے نام میں لچے سو وہ اک دانے کے

کس طرح بستی میں رہا اوشیں خوش آؤ تراب  
قیس کی طرح جو خوش باش تھے ویرانی کے

ہو ابدی اور مری جب دھر سے  
چلا ہی پیر اس گرمی میں گھر سے  
قریب آیا وہ بجلی سا چمکتا  
دل نالان نہ بادل سا گر جتا  
گٹھا میں آہ کی اوشیں لگتیں چر  
لگی جھڑا سنو نکی چشم تر سے  
الہی ابر گھیرے پانی بر سے  
جو کوسون دور تھا میری نظر سے  
جو حال اپنا وہ نکھتا پیشتر سے  
شتاب آؤ کہو اس سیر سے

دیکھ کر داغ جگر کتا ہے یار  
میں نے اوس بُت سے نہ ٹوڑی بند  
شیخ جی حق بات میں کدو لگا مانا  
خوب جلتی ہیں دوالی کے دئے  
اوسنو آزاد اور بندے کر دئے  
مجھ کو ازبہر خداست چھپنے  
بیخودی میں جو خدا میں ہو تراب  
اوسکو گنتے ہیں ہر یہ سودہ سے  
منتظر رہیں نہ کیونکر سون اُبل آنے کے  
گفتگو عاشق شیدا سے نکرا سے ناصح  
اڑ کو خاک اوسکی کمان جاو لگن سے باہر  
ساتی اک دور بیا لگا ادم بھی ہو جا  
دیکھ کر پت کی طرف سجدہ کر لگا کسکا  
نہ نیازی ہو جو پردہ از بہت کرتے تھے  
دن تو آؤ لگے دنیا سے چلے جانے کے  
وہ دو دن ہیں جو منہ لگتے ہیں یوں لگے  
بال و پر چھوٹنے پر شمع فیروان کے  
ہم بھی ہیں دست نگر گردش جانے کے  
شیخ مجھ کو بلالہ نہ بتانے کے  
بچنے کے نام میں لچے سو وہ اک دانے کے  
کس طرح بستی میں رہا اوشیں خوش آؤ تراب  
قیس کی طرح جو خوش باش تھے ویرانی کے  
ہو ابدی اور مری جب دھر سے  
چلا ہی پیر اس گرمی میں گھر سے  
قریب آیا وہ بجلی سا چمکتا  
دل نالان نہ بادل سا گر جتا  
گٹھا میں آہ کی اوشیں لگتیں چر  
لگی جھڑا سنو نکی چشم تر سے  
الہی ابر گھیرے پانی بر سے  
جو کوسون دور تھا میری نظر سے  
جو حال اپنا وہ نکھتا پیشتر سے  
شتاب آؤ کہو اس سیر سے

نایاب کی دینا نام نہاد و فزیرا  
 نایاب کی دینا نام نہاد و فزیرا  
 نایاب کی دینا نام نہاد و فزیرا  
 نایاب کی دینا نام نہاد و فزیرا

تراپ اللہ والی کارضا و صبر مسکن ہے  
 کبھی اس گھڑی تہا سب کبھی اوس گھڑی تہا سب

جو نہ دے تھے مجھ سے ترم سے  
 آؤ لو فان دُوب جاو جهان  
 زلف کا بال بال یون تر ہے  
 لہریں اوٹھتی ہیں دل میں شاز کے  
 چشم آہو کا ہے وہ آہو گیر  
 نام اوسکا تو یاد رکھ اسے سنج  
 ڈر گئے میری چشم پر غم سے  
 روئے عاشق جو بھر کر غم سے  
 جیسے کالے کا دانت ہو سم سے  
 طرہ یار کے خم و چشم سے  
 اپنی چٹون کی وشت درم سے  
 کیا خبر تھیکو اسم اعظم سے

یار مجھ سے ابھی خفا ہو تراپ  
 حال اوسکا کہون جو حرم سے

کثرت سے اس قدر تری حدت کا زور ہے  
 ہر شے میں جسکو حق کی بجلی پرے نہ کیجیہ  
 زار می ہ کس طرح نہ کرے وصل کے لیے  
 کیوں شک سرخ یہ بکلیں اشتیاق میں  
 دیکھو اوسے توڑ کر اود بھر لگا دیا  
 چھو لوں گے رنگ ایک ہوا میں بدل گیا  
 توڑا ہر جسکی زلف زار سیہ کا بل  
 کس طرح دل سے یار پہ قہقہہ نجاو میں  
 چارو طرف جہان میں انا الحق کا شور ہے  
 کیا کہیے اوسکو حق میں آکھو سکو ہے  
 عاشق ترانہ صاحب زہر نہ زور ہے  
 اندھ دل کا جو شر ہو غم کا پتھر ہے  
 اے عشق تیرے ہاتھ عجب توڑ جوڑ ہے  
 کیا باغبان چین میں خراکھا جھک رہے  
 شاز سوا سوا سکے دل میں گرہ ہوڑ رہے  
 سنہ اوسکا چاندی تو مراد ل چک رہے

مرا دل یار و بس یار نہ بلایا  
 وہ اختیاری قیامت میں توڑا ہے  
 میرا دل توڑا ہے وہ اختیاری قیامت میں توڑا ہے  
 میرا دل توڑا ہے وہ اختیاری قیامت میں توڑا ہے

نایاب کی دینا نام نہاد و فزیرا  
 نایاب کی دینا نام نہاد و فزیرا  
 نایاب کی دینا نام نہاد و فزیرا  
 نایاب کی دینا نام نہاد و فزیرا

[illegible]

وہ سہروہی کی کچھ اور سی کلاہ

|                               |        |
|-------------------------------|--------|
| تراپ آیا وہ تیرے بس میں کیسیا | میں نے |
|-------------------------------|--------|

|     |                            |                |
|-----|----------------------------|----------------|
| ۱۵۳ | بجلا افسون ترا دسیر چلا ہے | نہیں تیرے چہرے |
| ۱۵۴ | ۱۵۵                        | ۱۵۶            |

مبادا وہ ہم کی ہوجو نہ کشتی دلی جاؤ وہ  
 مرید صادق و اسخیر وہ کیا بات ہو اوسکی  
 نہ گردن گھینچنا اپنی اگر تلوار وہ گھینچے  
 کمان سلطان محمد اور کمان بندہ ایاز اور  
 کریم کی صفت سکندر نقشبند آفرین مرغل  
 شتابی مجھ کو اس دریا سے پار ہی نہ اٹھا کر دے  
 جو اینہو پر سب جان مال اپنا خدا کر دے  
 کہ گردن تیری حق بندگی کا ہوا کر دے  
 صحبت وہ بلا ہر شاہ کو چاہے کہ کر دے  
 گناہوں کو کہہ بخشے کہ مر محمد کر دے

تراپا او سکی قدوسی کی خوشگیاں ہیں بسکرا

خدا جبرک متین دنیا میں شیخ تقدیر کرد

سنیہ جیسا کہ یہ یوں نہ کوئی بوس  
 میں قوس واتی ہوں افسانہ سنیہ کیا رو  
 چشم خیرہ ہوئی سیر آنکھ نہ کوئی کوئی  
 ہووہ تلوار اصیل اوسکانہ بلنگا  
 رخ کیا یار فر صحرایطیرن ہر شکار  
 ہا و قسمت جسے کہتے تھے سبھا دم  
 نہ گئی اور کرمین اور چین سے ہا

سور دل پیچہ سرخ ڈالستوں سے  
 کس طرح دل کو مر مر خواہش کیوں  
 بر حجابانہ جو گھر سے وہ پریر  
 دست نشانہ سے جھلک خم ابرو  
 کیسے میدان سو وحشت زدہ ابرو  
 حق میں عاشق کو وہ سیر جم ہا کو  
 جب سو مرغان چین کے پرو بازو

کھنکھارے نگاہ کا ہر سال  
 کس طرح مٹھن پڑاوس سے  
 بلبلین جیسا کہ تھیں  
 دھڑکی سب  
 آفاق یار نے پہلے  
 دل اوسا

Handwritten musical notation on a staff.

پیرا ۱۸۴۰

کتابخانه عمومی مسجد جامع اصفهان

*(continued)*







|                                                                                                                                                                       |                                                                                                                                                                                                                                                                              |                                                                                                                                                                                                                                                                          |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>صبر و استقامت در دلت بماند<br/>         و در دلت بماند که در دلت بماند<br/>         و در دلت بماند که در دلت بماند<br/>         و در دلت بماند که در دلت بماند</p> | <p>کسکو جگر کی جو متوالو سپاسی کر لے<br/>         او سکھ چھین سیکادل جیتو جی ہے<br/>         کرتے ہیں ناحق ملاست جھکو جھپڑ ہے</p>                                                                                                                                            | <p>تیغ ابرو کھینچ کر آنکھ دین دکھانا ہو وہ شوق<br/>         زلف کا ہر بال عاشق کو لیر جنجال ہے<br/>         دل دیا کیا آپ سر میں نے لیا او سنی زور</p>                                                                                                                   |
| <p>وہ تو خودیوں میں بکرا سنا ہے<br/>         جہان بھر میں کھینچ کر لے<br/>         کوئی پار سے کھینچ کر لے<br/>         چاچینہ کی لکڑی جھونکے</p>                     | <p>چاہیں دسلی تو کچھ چاہ نہیں اپنا شراب<br/>         چاہی سو سولی کرے عاشق بھارا لکھا کر</p>                                                                                                                                                                                 | <p>باغ میں لالہ پتو میں لک لک گلشن میں<br/>         یا د خزان کے قہر میں باغ ہوا تھا غار ستا<br/>         تازہ پھول ناز کو کھینچ کر سنا<br/>         یا چہر میں چہر پھول قدم پر گرنا</p>                                                                                 |
| <p>وہ دیکھا ہے کہ کھینچ کر لے<br/>         عاشق اور کھینچ کر لے<br/>         دیکھتا ہے کہ کھینچ کر لے<br/>         دیکھتا ہے کہ کھینچ کر لے</p>                       | <p>زنک چپ کا خوب ہوا آگ لگی گلشن میں<br/>         دم سے شکر ابر باد صبا آگ لگی گلشن میں<br/>         بھور ابل کے ہوا کو لک لک لگی گلشن میں<br/>         ہنسی وہ کیا سنا قبا آگ لگی گلشن میں</p>                                                                              | <p>دیکھ کر شکر گل کے شراب میں لیل مرغ<br/>         کون او دھرا چہر بھلا آگ لگی گلشن میں</p>                                                                                                                                                                              |
| <p>عارف نفس عارف کو دیکھ<br/>         وہ بھی عارف کا کیا فن ہے<br/>         عشق کے دم میں زندہ دل ہے تڑپ<br/>         زندہ جی طرح جان کی تنہا</p>                     | <p>درد دل کی جو یہ نشانی بڑی<br/>         رات چھوٹی ہے اور کسان کی بڑی<br/>         ہم سے ناحق ہے کن ترانی بڑی<br/>         دشمنوں پر ہے مہربانی بڑی<br/>         دل میں ہے اوسکی بدگمانی بڑی<br/>         تو ہی بلبل ہے کیا دوانی بڑی<br/>         کٹ گئی آفت جوانی بڑی</p> | <p>تن پہ ہر خم سے نا توانی بڑی<br/>         عشق کی بات کس طرح ہو نام<br/>         کس کو تو نے نہیں دکھایا سنہ<br/>         یار رہتا ہے دوستوں سے خفا<br/>         نہیں معلوم کس لیے ہمسے<br/>         پیرہن چاک گل بھی رکھتے ہیں<br/>         شمع جاشکر کر بڑھاپے کا</p> |
| <p>وہی دینا ہے یا ایمان دے<br/>         جو حاصل کر کے چھوڑ دے<br/>         وہی دینا ہے یا ایمان دے<br/>         جو حاصل کر کے چھوڑ دے</p>                             | <p>وہی دینا ہے یا ایمان دے<br/>         جو حاصل کر کے چھوڑ دے<br/>         وہی دینا ہے یا ایمان دے<br/>         جو حاصل کر کے چھوڑ دے</p>                                                                                                                                    | <p>وہی دینا ہے یا ایمان دے<br/>         جو حاصل کر کے چھوڑ دے<br/>         وہی دینا ہے یا ایمان دے<br/>         جو حاصل کر کے چھوڑ دے</p>                                                                                                                                |







|                                                                                                                                                                                                                                                               |                                                                                                                                                                                                                                     |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>کسی وہ لطف نہ محمود سہا پاتہ پر ہو<br/> یہاں تو مجھے بہت بارہن سرکھ<br/> رقیبہ شک سے سیر جو نہر کھاکے موا<br/> قرار آنے کا اوسنے کیا نکتہ قاصد</p>                                                                                                         |                                                                                                                                                                                                                                     |
| <p>جو اپنی بندوں سے پروردگار کرتا ہے<br/> تو اپنی جی سے بہت کسکو پیار کرتا ہے<br/> اوسے شہید و مہین تاحی شمار کرتا ہے<br/> کہ اوسکا وعدہ مجھے سیرا کرتا ہے</p>                                                                                                | <p>خدا کر وہ شتاب آوے کون دس کرے<br/> تراپ کب سے ترا انتظار کرتا ہے</p>                                                                                                                                                             |
| <p>اگر تیرے سنگ کی چمک اوس میں چھائی ہوئی<br/> تخت ملاؤں کپکپا ہجان سے تاپاؤں<br/> اوسے باکتری سے کیا باغ میں بھرا آئی بہا<br/> باندھنا تھا سحر ناگن کو اگر افسون سے<br/> ترک جو تھوڑے سب سے کہتے ہیں آنکھوں کو ترے<br/> یاد و زمان کا صاف نہ کرتے کیونکر</p> | <p>اگر سی میں نہ جلا یہ نہ صفائی ہوئی<br/> حاصل اوسکو جو ترے در کی گدائی ہوئی<br/> اوسکی آؤ کی خیر تو فرسائی ہوئی<br/> تار نقش سے چوٹی نہ گندھائی ہوئی<br/> ابو عاشق سے کہی آنکھ لڑائی ہوئی<br/> اہل دنیا کی اگر پاک کمائی ہوئی</p> |
| <p>اگر تھوڑا مہین گرفتار محبت کا تراپ<br/> کب مجھے جھینڈت سحر مائی ہوئی</p>                                                                                                                                                                                   | <p>زلف پر بارنے گنسی جو لگائی ہوئی<br/> نہند آئی مجھے پھر آنکھ فرا لگ جاتی<br/> اوسے جو خواب میں شکل اپنی دکھائی ہوئی<br/> اوسے کمر تک تری اوسکی نہ رسائی ہوئی<br/> دل میں اوسکو جو ذرا پیر پرائی ہوئی</p>                          |

کسی وہ لطف نہ محمود سہا پاتہ پر ہو  
یہاں تو مجھے بہت بارہن سرکھ  
رقیبہ شک سے سیر جو نہر کھاکے موا  
قرار آنے کا اوسنے کیا نکتہ قاصد  
خدا کر وہ شتاب آوے کون دس کرے  
تراپ کب سے ترا انتظار کرتا ہے  
اگر تیرے سنگ کی چمک اوس میں چھائی ہوئی  
تخت ملاؤں کپکپا ہجان سے تاپاؤں  
اوسے باکتری سے کیا باغ میں بھرا آئی بہا  
باندھنا تھا سحر ناگن کو اگر افسون سے  
ترک جو تھوڑے سب سے کہتے ہیں آنکھوں کو ترے  
یاد و زمان کا صاف نہ کرتے کیونکر  
اگر سی میں نہ جلا یہ نہ صفائی ہوئی  
حاصل اوسکو جو ترے در کی گدائی ہوئی  
اوسکی آؤ کی خیر تو فرسائی ہوئی  
تار نقش سے چوٹی نہ گندھائی ہوئی  
ابو عاشق سے کہی آنکھ لڑائی ہوئی  
اہل دنیا کی اگر پاک کمائی ہوئی  
زلف پر بارنے گنسی جو لگائی ہوئی  
نہند آئی مجھے پھر آنکھ فرا لگ جاتی  
اوسے جو خواب میں شکل اپنی دکھائی ہوئی  
اوسے کمر تک تری اوسکی نہ رسائی ہوئی  
دل میں اوسکو جو ذرا پیر پرائی ہوئی

کسی وہ لطف نہ محمود سہا پاتہ پر ہو  
یہاں تو مجھے بہت بارہن سرکھ  
رقیبہ شک سے سیر جو نہر کھاکے موا  
قرار آنے کا اوسنے کیا نکتہ قاصد  
خدا کر وہ شتاب آوے کون دس کرے  
تراپ کب سے ترا انتظار کرتا ہے  
اگر تیرے سنگ کی چمک اوس میں چھائی ہوئی  
تخت ملاؤں کپکپا ہجان سے تاپاؤں  
اوسے باکتری سے کیا باغ میں بھرا آئی بہا  
باندھنا تھا سحر ناگن کو اگر افسون سے  
ترک جو تھوڑے سب سے کہتے ہیں آنکھوں کو ترے  
یاد و زمان کا صاف نہ کرتے کیونکر  
اگر سی میں نہ جلا یہ نہ صفائی ہوئی  
حاصل اوسکو جو ترے در کی گدائی ہوئی  
اوسکی آؤ کی خیر تو فرسائی ہوئی  
تار نقش سے چوٹی نہ گندھائی ہوئی  
ابو عاشق سے کہی آنکھ لڑائی ہوئی  
اہل دنیا کی اگر پاک کمائی ہوئی  
زلف پر بارنے گنسی جو لگائی ہوئی  
نہند آئی مجھے پھر آنکھ فرا لگ جاتی  
اوسے جو خواب میں شکل اپنی دکھائی ہوئی  
اوسے کمر تک تری اوسکی نہ رسائی ہوئی  
دل میں اوسکو جو ذرا پیر پرائی ہوئی

۲۹۵  
جو بندہ آپ کو پہچانتا ہے وہ عارف ہے اور اس میں نبیوں کی مانند ان کے گریہ کرنا ہے  
وہ عارف ہے جسے دل اور سینہ میں ہر شے کی جگہ خالی رہتی ہے جو خدا کی یاد سے اپنے

عجیبی سو گدگد تک کردن مرد و گمشدگان

دلیجو قریب لکھے دنیا کو یاد رہنے

|                        |                                   |
|------------------------|-----------------------------------|
| ۲۸۵                    | پاری اوسیلی بھائی سو و جو پاردیسی |
| یار بر لطف انجمن کراسے | اکا منہ مند مدد جس کے پاس سے      |

جس پر سچاں خاک ہو نا پاک  
خالی از رو ح مصیبت و تن کیا ہے

روح کا چاہیے بناو سنگار

حق تعالیٰ نے اس کو کیا اور نہ  
 کیا جس سے کہ نہ جانتا کہ

کیون تو مجھ سے حجاب کرتا ہے

حق و باطل سمجھ کر گدے قراب

|                             |                        |
|-----------------------------|------------------------|
| سچ لیا ہے اور یہ سچن لیا ہے |                        |
| کہا : تم غم سے حلقہ دو گئے  | عشقت سے دور سے اور بڑے |

لب تلک تیر کے ہجر میں ساقی  
ساغر خستہ اشک سمیٹ کر ہے

سرو قد گلبدن ہے یار مرا

مگر خون سے خزانہ ڈالے گا  
مگر کربے نہیں لسی پر ہے

حق نے مجھ کو کس مختار

یہ مثل حل ہوئی تراپ جہان

[illegible]

وہی ہے جو کہ

بن

[illegible]

کلیں دین دینا کا یہ نہیں کرنا  
 ہرگز نہ دینا دینا کا یہ نہیں کرنا  
 ہرگز نہ دینا دینا کا یہ نہیں کرنا  
 ہرگز نہ دینا دینا کا یہ نہیں کرنا  
 ہرگز نہ دینا دینا کا یہ نہیں کرنا  
 ہرگز نہ دینا دینا کا یہ نہیں کرنا  
 ہرگز نہ دینا دینا کا یہ نہیں کرنا  
 ہرگز نہ دینا دینا کا یہ نہیں کرنا

جواو سے چھو تو کالوں یہ ہاتھ دھرتا  
 تری جدائی میں عاشق پہ کیا گذرتا  
 تو ہمیں ہر گھڑی ہر وقت کیا بگڑتا ہے  
 میں جانتا ہوں یہ تو اکمان سڑتا ہے  
 جو ایک دم ہی بر میں بن ٹھرتا ہے  
 وہ شوق چشم مرثو کی طرح لڑتا ہے  
 بڑی ریاضت و محنت سے نفس مڑتا ہے

ہیں کجی وہ عاشق کو قتل کرتا  
 تری بلا سے تجھ کو غرض تو کیا جانتا  
 بگر گیا تری یاری میں اک جہاں  
 اگر تو چین چین ہو تو بھاگ جاو قریب  
 سچا وہ کہ ہے دو چار دن مگر گھر میں  
 کبھی نگاہ لڑا ایدھر کبھی او دوسر  
 جہاد نفس کا بیشک جہاد انیس ہے

وہ دہریہ بکریوں کی سی ہے  
 وہ دہریہ بکریوں کی سی ہے  
 وہ دہریہ بکریوں کی سی ہے  
 وہ دہریہ بکریوں کی سی ہے  
 وہ دہریہ بکریوں کی سی ہے  
 وہ دہریہ بکریوں کی سی ہے  
 وہ دہریہ بکریوں کی سی ہے  
 وہ دہریہ بکریوں کی سی ہے

تراپ کیوں ٹکرون ہر کسی کے لئے  
 مجھے تو سب کہیں محبوب دیکھ لیتا ہے

۲۹۷

۲۹۷

نہج مسلمان ہر گیسو سے بند ہے  
 کیا حکمتا ہے چین چاروں طرف خوش ہے  
 خود خزاں کا خون تیرا کمان بر ہے  
 کبھی روزی پیر سے اوسکا گرا آئو ہے  
 اوسکو چیل شہ کو کوئی رحم آہو ہے  
 اوسکی تقریر میں کیا جانے کیا جادو ہے

کفر و اسلام تقاضا ہے رخ و گھٹ ہے  
 جلوہ گر جس میں ہے بہت گارو ہے  
 حریت تیرا کمان ہے وہ ہاتھ میں ہے  
 سنگدل ظالم پیر و اوس کو کون ہے  
 دیکھ کر چھو کجلی جانی ہے جوتوں اسلی  
 بی طرح و لکھو وہ باتو نہیں لگا لیتا ہے

۲۹۸

دیکھ لی میں نے تراپ آج رسائی تیری  
 کون کہتا ہے بڑا اوسکا مہا حسرت ہے

۲۹۹

۲۹۹

کبھی تو کھول کر سنہ روبرو میرے شاہ

۳۰۰

۳۰۰

۳۰۱

خدا کی کسری ہے جو کسری ہے  
خدا کی کسری ہے جو کسری ہے  
خدا کی کسری ہے جو کسری ہے  
خدا کی کسری ہے جو کسری ہے

|                                                                                                                                             |                                                                                                                                         |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| موردیوسف کفنان نظر آیا اوسکو<br>بجلی چمک تو ابھی آنکھ جھپک جاتی ہے<br>عارض یار تو ہر ماہ شب چار دہم<br>یہ جاتا ہر جنون کھینچے او دھر کیا ہے | اسی پری جسے تری چاہ رخسار کی<br>بھر نظر کستے بھلا صورت جانان کی<br>طلعت اوسکی تو جوانی میں چندان<br>قیس کی تھی نہ کہی راہ بیابان کی بھی |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

|                                                                       |
|-----------------------------------------------------------------------|
| کنت کنز تو اشارہ و کتاب ہر تراب<br>ہمنے جو ذات نہان تھی سونمایان دیھی |
|-----------------------------------------------------------------------|

|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                     |                                                                                                                                                                                                                                                                                                                       |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| کو ناصح مرے اکے سے مل جا<br>نہیں بنتا ہر کتے گھر مر چل<br>جدھر و منہ کر تر چھی بھوین کر<br>نچو چھو اوس پر چپسہر کی گرمی<br>بلا تین تیری اسے مشاطہ لون میں<br>خفا ہر آج کیون مجھے تو ناسخ<br>کما خاموش پیر کسانہ یہ حسرت<br>ہوا ہر گرم ہے قبر الہی<br>رقیبوں کو سجاد و باندہ کے وان<br>اوسر شاہ تباری کتر ہین یان سب | سباد اسنے سو میکر کچھ بکل جا<br>خدا جانے وہ لڑکا ہر چل جا<br>غضب نازل ہو جھٹ تلو اچل جا<br>نقاب آکر اسنے پر تو جل جا<br>جو تیرے ہاتھ سو کاکل کا بل جا<br>ق کسی یہ بات میں نے اوس سے کل جا<br>تو عاشق کیوں ہوتا تھا اتمہ مل جا<br>خزان سو کیوں ضایع بھول جا<br>جو بندر سے بلا سو صطبل جا<br>کہان تک دیکھو اوسکا عمل جا |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

|                                                      |
|------------------------------------------------------|
| تراب اوسکا اگر زنا روئے<br>تو سہن کا مری رشتہ بدل جا |
|------------------------------------------------------|

اسی پری جسے تری چاہ رخسار کی  
بھر نظر کستے بھلا صورت جانان کی  
طلعت اوسکی تو جوانی میں چندان  
قیس کی تھی نہ کہی راہ بیابان کی بھی  
سباد اسنے سو میکر کچھ بکل جا  
خدا جانے وہ لڑکا ہر چل جا  
غضب نازل ہو جھٹ تلو اچل جا  
نقاب آکر اسنے پر تو جل جا  
جو تیرے ہاتھ سو کاکل کا بل جا  
ق کسی یہ بات میں نے اوس سے کل جا  
تو عاشق کیوں ہوتا تھا اتمہ مل جا  
خزان سو کیوں ضایع بھول جا  
جو بندر سے بلا سو صطبل جا  
کہان تک دیکھو اوسکا عمل جا

بھان

وہ درہم کی بات کیونکہ نامہ بر سے  
 بنا دینا و کاغذی دہ خوار  
 چھلکے لیکن بارگاہ  
 راجت و بے ہو غلام و ارزان  
 کہ طاعی و با اس ملک  
 کی باران رحمت نہ راہ  
 صد لکھائی کرال  
 وادہ بالکسی تلخ سے پوچھ

|                                                                                                                                                                                                                                                                                  |                                                                                                                                                                                                                                                                                               |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| جوان قرب ہیں سو عقب ہیں ہمارے<br>وہ اتنے آشنا کب ہیں ہمارے<br>جو کچھ اعمال و کرتب ہیں ہمارے<br>وہ دشمن دل کے بیڈھ ہیں ہمارے<br>وہ ہر ہم کار مطلب ہیں ہمارے<br>یہ دونوں طفل مکتب ہیں ہمارے<br>یہ چاروں خاص منصب ہیں ہمارے<br>بہت ایسے مقرب ہیں ہمارے<br>یہ ہمد ہیں صاحب ہیں ہمارے | جہان ہیں دست کیا سپ ہیں ہمارے<br>ہمیں غیروں سے کیا اسید یاری<br>محبت ہیں کسی سے کیا کہیں ہم<br>الہی خو برویوں سے بچا نا<br>رقیبوں کو برا ہم کیوں نہ کہیے<br>کہاں ہم اور کہاں فریاد و جنون<br>جنون و وحشت و رنج و ملامت<br>جب اس کے گھر گیا بولا کہ چل بے ق<br>کبھی اک دن نہ اس کے منہ سے نکلا |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

|                                                           |     |
|-----------------------------------------------------------|-----|
| تراپ اسکی طلب ہو فرض ہمسیر<br>نہراون جس سے مطلب ہیں ہمارے | ۲۹۹ |
|-----------------------------------------------------------|-----|

|                                                                                                                                                                                                                              |                                                                                                                                                                                                                     |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| کرے آمین کہو اس سیمبر سے<br>خبر دیتا ہوں ہیں پیشہ تر سے<br>نہ کوئی پھر کہیں پانی کو تر سے<br>خبر آئے ہی ایسے اور تر سے<br>کہ وہ بھر ہو لکنا سبکو گھر سے<br>وہ گھر میں چھپے ہیں پانی کو تر سے<br>مسافر کیوں نہ اڑا میں سفر سے | میں کہتا ہوں خدا سے پانی سے<br>یقین ہے آخری برسات ہو تو<br>خدا بندوں پہ اپنے رحم کر دے<br>یہاں بے گوان برسے لگو جھڑ<br>بھر پھر اس قدر رستوں میں پانی<br>جو کرتے ہوں ہمیشہ سیر و ریا<br>کل پانی او پر پانی جو دیکھیں |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

وہ درہم کی بات کیونکہ نامہ بر سے  
 بنا دینا و کاغذی دہ خوار  
 چھلکے لیکن بارگاہ  
 راجت و بے ہو غلام و ارزان  
 کہ طاعی و با اس ملک  
 کی باران رحمت نہ راہ  
 صد لکھائی کرال  
 وادہ بالکسی تلخ سے پوچھ

دیوان شاہ تراپ  
 روین یا تختانیہ  
 کہ گئی غفلت میں جب غریب کی آواز  
 و جنت بند نوازی کی اور اس کے  
 جسے سولی کی خوف نگذاری ہو کر  
 مائتہ اعمال کسی روکاری ہو کر  
 خشتیں ہوئی کوئی نہیں تیار  
 کیونکہ سلاک بان کوئی نہیں تیار  
 جو راخام چل و مال داری ہو کر  
 شائستہ فرنا سو گویا پانی ہو کر  
 آدمی ہو یا خدا یا کسی دیکھ کر  
 انسا سوخت کر آدو لکھائی ہو کر  
 نہ چھوڑے جی کہ طرح دفع ہو کر

[illegible]

ہو گئی برباد و جہنم چھوڑ کر باری نامی نامی  
کیون نہ شور و غل کرو بیل چاری نامی  
مجھ کو ماری ڈالو الہی ہر انتقاری نامی  
آشتیابی دیکھ میری بھکاری نامی  
وہ دکھاتا ہے مجھے چھوڑی کٹاری نامی  
دل پہ لگتا ہے اوس کا گھاؤ کاری نامی  
کس کو اکوین کروں فریاد زاری نامی  
مجھے دعا گو ہے یہ کہہ دید مبارک ہو تجھے  
عید میں دید کی تمسید مبارک ہو تجھے  
عائش و عشرت کی تمسید مبارک ہو تجھے  
کر تو سینواروں پہ تہ دید مبارک ہو تجھے  
عمل خیر بتقلید مبارک ہو تجھے  
ثمرہ شجرہ توحید مبارک ہو تجھے  
شان تجرید و تفرید مبارک ہو تجھے  
دکھلائی بجلی آن سیجا کی کسوٹے  
مرہم نہ رکھا زخم کو سلوا کی کسوٹے  
پوچھی نہ حقیقت کبھی شہید کی کسوٹے  
چھوڑا اکہین میٹھا بھی مزا پا کی کسوٹے

اتر حزان تو نہ کیسی ہو نکاری نام کا  
 اک ہوا میں ڈر گئی سب غمخیز گل کی بہا  
 قاصد رو سے کیوں تو بیٹھا ہے اپنی کہیں خوش  
 بیو خانہ کو کر گیا تھا مجھ سے کیا قول و قرار  
 اوس سے کیا کہی تری مرگان میں یا تیر سنا  
 اوس بیت کا فر کی چو سنس خزاں ارنہ کام  
 عشق میں سب ہو گئی نازق مر مر شبنم پرا  
 عید کا چاند ہی تو عید مبارک ہو مجھے  
 نذر لایا ہوں دل وٹھہ کو بغلیں ہول  
 واہ کیا ساز طرب سے ہی تری محفل کیم  
 محاسب میں تو ہوں اک نگر جس حضور کا  
 زابداراہ حقیقت سے نہیں تجھ کو علم  
 کہو منصور سے حق لکھو تو سولی پہ چرھا  
 تو تو آزاد قلندر ہی مشائخ میں شرا  
 سو تو سے جگایا مجھے پھر اگر کسے  
 ہر جا کہ یہ سینے کے نمک اور ہی چھڑکا  
 دیوانہ مجھ کو کہیں سب عشق میں تیر  
 سنہ پیر ہی تری بوسہ کو کس طرح سے عاشق

پادشاہی کے لئے ہر شے کو قربان کر دیا  
 دردِ مجرب کی آواز کے لئے  
 ہرگز لطف و کرم کے لئے  
 فضل سے اپنے سچے بے فدا  
 کوئی ہے میں نصیب سے کون کیا  
 جس کا اس عالم سے مراد ہو  
 دردِ بد دل سے مراد ہے  
 ترش دماغ کو اس میں رکھ دیا  
 رویت کا تجانبہ  
 ہر بے باقی یاد میں بتری کے  
 صحبت بد سے رکھون نہ افزا  
 گوئی کسی بد خلق ہو جو ن ایلا  
 سر پر سب ادھر ہیں پیران پیر  
 صدق سے جس قدم سے  
 دل بہرہ

[illegible]

THE TIME



1. The Book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of **Re. 1-00** per volume per day shall be charged for text-books and **10 Paise** per volume per day for general books kept over - due.



